بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡم

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوۡنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَیۡہِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِیۡمًا ۔(احزاب۔۵۶)

وسیلہء رحمت

فی الصلٰوۃ علی خاتم النبیین

اَسۡمَعُ صَلٰوۃَ اَھۡلِ مَحَبَّتِیۡ وَ اَعۡرِفُھُمۡ

محبت والوں کا درود میں خود سنتا ہوں اور میں انہیں پہچانتا ہوں

اَقۡرَبُ مَا یَکُوۡنُ اَحَدُکُمۡ مِنِّی اِذَا ذَکَرَنِی وَصَلّٰی عَلَیَّ

تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرتا اور مجھ پر درود پڑھتا ہے

بفیضان نظر :

حضرت سید علی بن عثمان ہجویری الجلابی المعروف داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ

تالیف:

فقیرالحاج مجاھد حسین وڑائچ نقشبندی، چشتی، نظامی غفرلہ

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

کتاب: **وسیلۂ رحمت** فی الصلوۃ علی خاتم النبیین

مولف: فقیر الحاج مجاہد حسین وڑائچ نقشبندی، چشتی، نظامی

پسند فرمودہ: حضرت علامہ قاری حافظ محمد حسان صاحب غفرلہ

معاون خصوصی: پروفیسر حافظ محمود الحسن زید شرفہ (ایم فل اسلامیات)

خصوص معاونت: سید عطاء فرید صاحب **مدظلہ العالیٰ (ایم فل اسلامیات)**

نظر ثانی و تصحیح: مفتی، قاری، حافظ علی نواز صاحب **غفرلہ (ایم فل اسلامیات)**

نظر ثانی و تصحیح: مفتی حضرت علامہ ظہیر شاہد صاحب **کان اللہ لہ**

پروف ریڈنگ: چشتی کتب خانہ

تالیف: مارچ ۲۰۲۱ء

waseelarehmat@yahoo.com

انتساب

بنام آقا و مولیٰ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
پنجتن پاک رضی اللہ عنہم، امہات المومنین رضی اللہ عنہن وجمیع اصحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

ایصال ثواب!

اللہ تعالیٰ اپنے ولیوں کے طفیل اس ادنیٰ سی کاوش کوقبول فرمائے اوراس کاوش کے اجرعظیم کے صلہ میں اس امت کے مرحومین کی مغفرت فرمائے اوران کے درجات بلندفرمائے۔ آمین

من احب قوما فحشر اللہ فیھم یو م القیامۃ

دنیا میں جس سے محبت کروگے قیامت کے دن تمہارا حشر نشر اسی کے ساتھ ہوگا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلرَّحۡمٰنُ اَلرَّحِیۡمُ اَلۡمَلِکُ
اَلۡقُدُّوۡسُ اَلسَّلَامُ اَلۡمُؤۡمِنُ اَلۡمُھَیۡمِنُ اَلۡعَزِیۡزُ اَلۡجَبَّارُ
اَلۡمُتَکَبِّرُ اَلۡخَالِقُ اَلۡبَارِیُٔ اَلۡمُصَوِّرُ اَلۡغَفَّارُ اَلۡقَھَّارُ اَلۡوَھَّابُ
اَلرَّزَّاقُ اَلۡفَتَّاحُ اَلۡعَلِیمُ اَلۡقَابِضُ اَلۡبَاسِطُ اَلۡحَافِظُ اَلرَّافِعُ
اَلۡمُعِزُّ اَلۡمُذِلُّ اَلسَّمِیۡعُ اَلۡبَصِیۡرُ اَلۡحَکَمُ اَلۡعَدَلُ
اَللَّطِیۡفُ اَلۡخَبِیۡرُ اَلۡحَلِیۡمُ اَلۡعَظِیۡمُ اَلۡغَفُوۡرُ اَلۡعَلِیُّ اَلۡکَبِیۡرُ
اَلۡحَفِیۡظُ اَلۡمُقِیۡتُ اَلۡحَسِیۡبُ اَلۡجَلِیۡلُ اَلۡکَرِیۡمُ اَلرَّقِیۡبُ
اَلۡمُجِیۡبُ اَلۡوَاسِعُ اَلۡحَکِیۡمُ اَلۡوَدُوۡدُ اَلۡمَجِیۡدُ اَلۡبَاعِثُ
اَلشَّھِیۡدُ اَلۡحَقُّ اَلۡوَکِیۡلُ اَلۡقَوِیُّ اَلۡمَتِیۡنُ اَلۡوَلِیُّ اَلۡحَمِیۡدُ
اَلۡمُحۡصِیُ اَلۡمُبۡدِیُٔ اَلۡمُعِیۡدُ اَلۡمُحۡیِ اَلۡمُمِیۡتُ اَلۡحَیُّ
اَلۡقَیُّومُ اَلۡوَاجِدُ اَلۡمَاجِدُ اَلۡوَاحِدُ اَلۡاَحَدُ اَلصَّمَدُ اَلۡقَادِرُ
اَلۡمُقۡتَدِرُ اَلۡمُقَدِّمُ اَلۡمُؤَخِّرُ اَلۡاَوَّلُ اَلۡاٰخِرُ اَلظَّاھِرُ اَلۡبَاطِنُ
اَلۡوَالِیُ اَلۡمُتَعَالِیُ اَلۡبَرُّ اَلتَّوَّابُ اَلۡمُنۡتَقِمُ اَلۡعَفُوُّ اَلرَّؤُفُ
مَالِکُ ذُوالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَام اَلۡمُقۡسِطُ اَلۡجَامِعُ اَلۡغَنِیُّ

اَلْـمُـغْـنِیُّ اَلْمَانِعُ اَلضَّارُّ اَلرَّافِعُ اَلنُّورُ اَلْهَادِیُ اَلْبَدِیُع اَلْبَاقِیُ اَلْوَارِثُ اَلرَّشِیُدُ اَلصَّبُوُرُ عزوجل.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے انہیں یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(صحیح مسلم اللہ تعالیٰ کے ناموں اور انھیں یاد کرنے والوں کی فضیلت کے بیان میں ۲۸۰۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

مُحَمَّد'' اَحمَد'' حَامِد'' مَحمُود'' قَاسِم'' عَاقِب''
فَاتِح'' شَاهِد'' حَاشِر'' رَشِيد'' مَشهُود'' بَشِير'' نَزِير''
دَاعٍ شَافٍ هَادٍ مَهدٍ مَاحٍ مُنجٍ نَاهٍ رَسُولُ نَبِی''
اُمِّی'' تِهَامِی'' هَاشَمِی'' اَبطَحِی'' عَزِيز'' حَرِيص''
عَلَيكُمْ رَؤُف'' رَحِيم'' طٰهٰ مُجتَبٰی طٰسٓ مُرتَضٰی حٰمٓ
مُصطَفٰی يٰسٓ اَولٰی مُزَّمِّل'' وَلِی'' مُدَّثِّر'' مَتِين''
مُصَدِّق'' طَيِّب'' نَاصِر'' مَنصُور'' مِصبَاح'' اٰمِر''
حِجَازِی'' نَزَارِی'' قُرَشِی'' مُضَرِی'' نَبِیُّ التَّوبَة حَافِظ''
كَامِل'' صَادِق'' اَمِين'' عَبدُاللّٰهِ كَلِيمُ اللّٰهِ حَبِيبُ اللّٰهِ
نَجِیُّ اللّٰهِ صَفِیُّ اللّٰهِ خَاتِمُ الا انبِيَآ حَسِيب'' مُجِيب''
شَكُور'' مُقتَصِد'' رَسُولُ الرَّحمَةِ قَوِی'' حَفِی''
مَامُون'' مَعلُوم'' حَق'' مُبِين'' مُطِيع'' اَوَّل'' اٰخِر''
ظَاهِر'' بَاطِن'' يَتِيم'' كَرِيم'' حَكِيم'' سَيِّد'' سِرَاج''
مُنِير'' مُحَرَّم'' مُكَرَّم'' مُبَشِر'' مُزَكَّر'' مُطَهَّر'' قَرِيب''

خَلِیل‘‘ مَدعُوّ‘‘ جَوَّاد‘‘ خَاتِم‘‘ عَادِل‘‘ شَہِیر‘‘ شَہِید‘‘ رَسُولُ المَلا حِمِ . صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللھم صلی علی محمد و علی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم و علی آل ابراھیم انک حمید مجید۔

اللھم بارک علی محمد و علی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم و علی آل ابراھیم انک حمید مجید۔

منعفت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی، دین بھی، ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی، ہوتے جو مسلمان بھی ایک

یوں تو تم سید بھی ہو، مرزا بھی ہو، افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو؟

ہم کون ہیں کیا ہیں با خدا یاد نہیں
اپنے اسلاف کی کوئی بھی ادا یاد نہیں
آج اپنی ذلت کا سبب یہی ہے شاید
سب کچھ ہے یاد مگر خدا یاد نہیں

عارف کا ٹھکانہ نہیں وہ خطہ کہ جس میں
پیدا کلہء فقر سے ہو طرہ دستار
باقی کلہء فقر سے تھا ولولہء حق
طروں نے چڑھایا ہے نشہ خدمت سرکار

(علامہ اقبالؒ)

حمد

دل رفتہ جمال ہے اس ذوالجلال کا
مستجمع جمعی صفات و کمال کا
ادراک کو ہے ذات مقدس میں دخل کیا
ادھر نہیں گزر گمان و خیال کا
حیرت سے عارفوں کو نہیں راہ معرفت
حال اور کچھ ہے یاں انہوں کے حال وقال کا
ہے قسمت زمین و فلک سے غرض نمود
جلوہ وگرنہ سب میں ہے اسکے جمال کا
مرنے کا بھی خیال رہے میر اگر تجھے
ہے اشتیاق جان جہاں کے وصال کا

(میر تقی میر)

نعت

مرحبا سید مکی مدنی العربی
دل و جان باد فدائیت چہ عجب خوش لقبی
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدین بو العجبی
چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر
اے قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی
نسبتے نیست بذات تو بنی آدم را
بہتر از آدم و عالم تو چہ عالی نسبی
ماہمہ تشنہ لبانیم توی آب حیات
رحم فرما کہ ز حد می گزرد تشنہ لبی
نسبت خود بہ سگت کردم بس نفعلم
زانکہ نسبت بہ سگ کوئے تو شد بے ادبی
عاصیانیم زما نیکی اعمال مرس
سوی ماروئے شفاعت بکن از بے سببی
سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی
آمدہ سوئے تو قدسی پے درمان طلبی

(از قدسی مشھدی)

یا صاحب الجمال و یا سید البشر ﷺ

من و جھک المنیر لقد نور القمر

لا یمکن الثنا ء کما کان حقه

بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر

(حافظ شیرازی)

ورفعنا لک ذکرک

بلغ العُلٰے بکمالہٖ کشف الدجٰے بجمالہٖ

حسنت جمیع خصالہٖ صلو اعلیه و آله

(شیخ سعدیؒ)

صلی الله علی حبیبه سیدنا محمد و آله وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللہ

وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعلمین

واحسن منک لم ترقط عینی

اے محبوب ﷺ آپ سے زیادہ حسین میری آنکھ نے کبھی دیکھا ہی نہیں

واجمل منک لم تلد النساء

اور آپ سے زیادہ حسن و جمال کا پیکر کسی ماں نے جنا ہی نہیں

خلقت مبرا من کل عیب

آپ ہر عیب سے مبرا اور پاک پیدا کئے گئے ہیں

کانک قد خلقت کما تشاء

گویا کہ جیسے آپ چاہتے تھے ویسا ہی آپ کو پیدا کیا گیا ہے

(سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اما الصلوۃ علی النبی فسیرۃ مرضیۃ تمحی بھا الاثام

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر درود پڑھنا ایک پسندیدہ عمل ہے جس کے ذریعے گناہوں کے دفتر مٹا دیے جاتے ہیں

و بھا ینال المرءُ عز شفاعۃ یبنی بھا الاعزاز و الاکرام

درود پاک کی برکت سے انسان شفاعت کی عزت سے نوازا جاتا ہے اور اس کی برکت سے عزت و اکرام ملتا ہے

کن للصلوۃ علی النبی ملازما فصلاتہ لک جنۃ و سلاما

اے بختاور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمیشہ درود پڑھا کر، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا تیرے لیے جنت وسلامتی کا باعث ہوگا

ابا من اتیٰ ذنبا و فارق زلۃ ومن یرتجی الرحمی من اللہ والقربا

اے وہ جس نے کبھی گناہ پہ گناہ کیے اور کبھی لغزش سے جدا ہوا، اے وہ جو اللہ تعالیٰ سے رحمت وقرب کا امیدوار ہے

تعاهد صلاة الله فی کل ساعة علی خیر مبعوث و اکرم من نبا

ہمیشہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا درود بھیج اس ذات پر جو تمام مرسلین سے بہتر ہیں اور جو ہر غیب کی خبر دینے والے سے معزز ومکرم۔

فتکفیک هما ای هم تخافه وتکفیک ذنبا جئت اعظم به ذنبا

درود پاک تیرے ہر اس غم والم کے دور کرنے کے لیے کافی ہے جس کا تجھے خوف رہتا ہے اور تیرے ہر بڑے سے بڑے گناہ کو مٹانے کے لیے کافی ہے

و من لم یکن یفعل فان دعاءَ ه یجد قبل ان یرقی الی ربه حجباً

جو درود پاک نہیں پڑھتا بے شک اس کی دعا اپنے رب کے حضور پہنچنے سے پہلے پردے دیکھ لیتی ہے یعنی اس کی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہیں پہنچتی۔

(ابو سعید محمد بن ابراهیم السلمیؒ) (القو ل البدیع ص ۲۶۲)

فضیلت قرآن: حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اقرووا القرآن فانه یاتی یوم القیامة شفیعا لاصحابه

قرآن مجید پڑھا کرو یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کے لیے شفاعت بن کر آئے گا۔

(مسلم، صحیح، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن و سورۃ البقرۃ، ۱:۵۵۳، رقم ۸۰۴)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرمایا کرتے تھے

ان هذا القرآن ما دبة الله فمن دخل فيه فهو آمن.

بے شک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے پس جو اس دسترخوان میں شامل ہو گیا اسے امن نصیب ہو گیا۔

(دارمی، سنن، ۲:۵۲۵ رقم ۳۳۲۲)

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے

اعمروا به قلوبكم و اعمروا به بيوتكم قال: اراه يعنيى القرآن. قرآن کے ذریعے اپنے دلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو۔

(دارمی، سنن، ۲: ۵۳۰ رقم: ۳۳۴۲)

فضیلت کلمہ طیبہ:

حضرت سیدنا عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں منادی عرش معلٰی کے نیچے سے جنت اور جنت کی نعمتوں سے اعلانیہ دریافت کرتا ہے تم کن لوگوں کے لیے ہو؟ وہ جواب دیتی ہیں ہم توان کے لیے ہیں جو **لاالـہ الا اللـہ محمد رسول اللہ** کا ذکر کرتے ہیں اوران کو ہم سے محروم کردیا گیا جو اس کلمہ سے انکاری ہیں پھر دوزخ سے آواز آتی ہے میں اس شخص کو نہیں جلاؤں گی جو کہتا ہے **لاالـہ الا اللـہ محمد رسول اللہ** اور نہیں چھوڑوں گی
جس نے اس کلمہ کی تکذیب کی میں تو ایسے جھوٹے کو طلب کرتی ہوں تا کہ اسے خوب عذاب دوں اس کے بعد اللہ تعالٰی کی مغفرت و رحمت ندا کرتی (آواز دیتی) ہے میں **لاالـہ الا اللـہ** کہنے والوں کے لیے ہوں اور ایسے قائلین (ایسا کہنے والوں) کی معاون و مددگار رہوں اور مجھے **لاالـہ الا اللـہ محمد رسول اللـہ** کہنے والوں سے محبت ہے اور جنت میں جانے کی اجازت بھی اسی کو ہوگی جو **لاالہ الا اللہ** کا ورد کرتا ہے نیز دوزخ اس پرحرام ہے۔ا

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفراللہ

کلمہ طیبہ:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بندہ جس وقت کلمہ توحید **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ** کا ورد کرتا ہے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اس کا نامہ اعمال چاند کی طرح منور (روشن) دکھائی دیتا ہے اور اس کے نیک عمل ستاروں کی مانند چمکتے ہیں حدیث مبارکہ میں ہے کہ جو شخص **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ** پڑھتا ہے۔

اس کے لیے جنت میں سرخ یاقوت کا درخت پیدا کیا جاتا ہے جس کے پتوں میں مشک ابیض کی خوشبو اور اس کے پھلوں کا ذائقہ شہد سے زیادہ شیریں وعمدہ ہوتا ہے وہ پھل برف سے زیادہ سفید اور عنبر سے زیادہ خوشبودار ہوتے ہیں ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا پھر تو ہم خوب کثرت سے پڑھیں گے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عطائیں نہایت اعلیٰ اور بہت زیادہ ہیں۔۲

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفراللہ۔

اللہ کی رحمت: حضرت آدم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کی کہ الٰہی میری خطا کو جنت میں ہی کیوں نہ معاف فرما دیا گیا؟ اللہ

تعالیٰ نے فرمایا میری چاہت تھی۔

کہ میں تجھے دنیا میں بھیجتا اور ہزاروں لاکھوں گناہ گار لوگ میری بارگاہ عالیہ میں اپنے گناہوں سے معافی طلب فرماتے اور میں ان پر اپنا کرم فرماتا اگر جنت میں تجھے بخش دیتا تو میرا کرم محض ایک پر ہوتا اور اب تو میرا کرم ہر ایک پر بخوبی ظاہر ہے۔۳

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظیم و بحمده استغفرالله۔

نماز: واقیموا الصلوة و لا تکونوا من المشرکین.

اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں سے نہ ہونا. (الروم ۳۱)

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظیم و بحمده استغفرالله۔

بشارت:

پل صراط پر کچھ لوگ پریشانی کے عالم میں کھڑے ہوں گے جبریل امین تشریف لاکر دریافت کریں گے تم کیوں پریشان ہو؟ وہ کہیں گے پل صراط سے کیسے گزریں؟ کہا جائے گا

تم سمندر سے کیسے گزرا کرتے تھے؟ وہ کہیں گے جہازوں کے ذریعے پھر ان کے لیے وہ نمازیں جہاز کی صورت میں لائی جائیں گی جو نمازیں وہ ادا کیا کرتے تھے۔

وہ ان میں بیٹھ کر ایسے گزریں گے۔

جیسے جہاز میں سوار ہوں حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں پل صراط پر جنتیوں کے لیے مساجد کی یہ کیفیت ہوگی گویا کہ وہ سفید رنگ کی بختی اونٹنیاں ہیں جن کی گردنیں زعفران کی سر مشک وعنبر کے، مہار زبرجد کی اور مئوذن ان کی نکیل تھامے ہوں گے آئمہ کرام ان پر سوار ہوں گے مقتدی ان کی محافظت کر رہے ہوں گے

میدان قیامت میں وہ اس شان سے گزر رہے ہوں گے کہ لوگ دیکھ دیکھ کر کہیں گے کیا یہ مقرب فرشتے ہیں یا انبیاء کرام کی جماعتیں ہیں؟ آواز آئے گی لوگو یہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ امتی ہیں جو نمازوں کی حفاظت کرتے رہے ہیں۔۴

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم و بحمده استغفرالله۔

توبہ:وهو الذى يقبل التوبة عن عباده ويعفو عن السيات

اور اللہ وہ ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف فرماتا ہے

(الشوریٰ ۲۵)

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم و بحمده استغفرالله۔

حکایت: حضرت مالک بن دینار رحمتہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک نوجوان مسجد کے دروازے پر آ کر کھڑا ہوگیا اور بعد حسرت وندامت کہنے لگا میں اس قابل نہیں ہوں کہ ان نیک بندوں کی صف میں کھڑا ہوسکوں کیونکہ میں گناہوں کے
باعث بہت ناپاک ہو چکا ہوں جو فلاں فلاں گناہ مجھ سے سرزرد ہوئے اسکے نادم ہونے پر اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے نبی علیہ السلام کو وحی بھیجی کہ اس شخص کی ندامت کو ہم نے قبول کرلیا ہے آپ اسے بشارت دیجئے کہ اس کا نام ہم نے صدیقین میں درج فرما دیا ہے۵

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم و بحمده استغفرالله۔

ذکر الله :واذكروا الله ذكرا كثيرا و سبحوه بكرة و اصيلا

ترجمہ: اللہ کا تم بہت زیادہ ذکر کرو اور اس کی تسبیح صبح وشام بیان کرو۔

(الاحزاب ۴۲،۴۱)

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم و بحمده استغفرالله۔

حکایت: حضرت ابراہیم بن حاکم رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب میرے والد ماجد پر نیند کا غلبہ طاری ہو جاتا۔
تو وہ دریا میں کود جاتے اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہوئے تیرے دریا میں

موجود مچھلیاں سن کر جمع ہو جاتیں اور وہ بھی تسبیح کرنا شروع کر دیتیں۔

(مکاشفتہ القلوب از امام غزالیؒ ص ۱۰۹)

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفراللہ۔

ماں باپ کا مقام : نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ماں باپ تیری دوزخ اور جنت ہیں۔

(ابن ماجہ، کتاب الادب، باب بر الوالدین، ۱۸۶/۴، حدیث: ۳۶۶۲)

خزانہ خدا: حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام نے عرض کیا یا اللہ عزوجل ہر بادشاہ کا خزانہ ہوتا ہے تیرا خزانہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

لی خزانة اعظم من العرش واوسع من الكرسی و اطیب من الجنة وانور من الشمس و هی قلب المومن .

میرا خزانہ عرش سے عظیم اور کرسی سے وسیع، جنت سے طیب، آفتاب سے زیادہ منور ہے اور وہ ایماندار کا دل ہے۔٦

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفراللہ۔

ایصال ثواب:

سید الکونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں قبر میں مردے کا حال ڈوبتے ہوئے انسان کی طرح ہوتا ہے وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ، ماں، بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا اسے

پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا
اور اس کی ہر چیز سے بہتر ہوتی ہے اللہ عزوجل قبر والوں کی ان کے زندہ متعلقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے زندوں کا ہدیہ (تحفہ) مردوں کے لئے دعائے مغفرت کرنا ہے۔

(شعب الایمان ج٦ ص٢٠٣ حدیث:٧٩٠٥)(فردوس الاخبار،٣٣٦/٢،حدیث:٦٦٦٤)

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفراللہ۔

ایصال ثواب :

حضرت سیدنا عثمان بن سودہ رحمۃ اللہ علیہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا بہت عبادت گزار تھیں اور انہیں راہبہ (دنیا سے کنارہ کش) کہا جاتا تھا حضرت سیدنا عثمان بن سودہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں والدہ ماجدہ کے انتقال کے بعد میں ہر جمعرات ان کی قبر پر جا کر ان کے لئے اور تمام مردوں کے لئے دعا و استغفار کرتا تھا

ایک رات میں نے خواب میں والدہ مرحومہ کو دیکھ کر پوچھا امی جان آپ کیسی ہیں؟ انہوں نے جواب دیا بیٹا بے شک موت کی تکلیف بہت شدید ہے اللہ کا شکر ہے میرے لئے عالم برزخ اچھا ہے میں پھولوں کے بستر اور موٹے اور باریک ریشم کے تکیوں پر آرام کر رہی ہوں میں نے عرض کی آپ

کوکوئی حاجت ہے؟انہوں نے فرمایاہاں

ہماری زیارت اور ہمارے لئے دعا کرنے کوترک مت کرنا کیونکہ تمہارے جمعہ کے دن آنے سے مجھے انسیت ملتی ہے اور جب گھر میں سے کوئی زیارت کوآئے تو میرے پڑوسی مردے کہتے ہیں اے نیک بندی تمہارے گھر سے زیارت کرنے والا آیا ہے چنانچہ میں اور میرے پڑوسی مردے خوش ہوجاتے ہیں (۱) پھر وہ کہتا ہے میں پھر ہر جمعرات اور جمعہ کو زیارت کیلئے جایا کرتا اور قرآن شریف کی کچھ آیتیں پڑھ کر

یہ دعا کیا کرتا کہ اللہ تعالیٰ سب قبروں سے وحشت کو دور کر کے رحمت کرے اوران کی تنہائی پر رحم فرمائے ان کی خطائیں معاف فرمائے اوران کی نیکیاں قبول فرمائے ۔پھر میں نے ایک دن سوتے ہوئے دیکھا بہت سی مخلوق میرے پاس آئی میں نے پوچھا تم کون ہو؟انہوں نے کہا ہم اہل قبور(قبروں والے) ہیں ہم تمہارا شکریہ ادا کرنے آئے ہیں اور یہ التجاء کرتے ہیں کہ قرآن شریف پڑھنا نہ چھوڑنا ۔(۲)

۱ (شعب الایمان،باب فی بر الوالدین،۶/۲۰۳،حدیث:۷۹۰۶) ۲(کرامات ائولیاء ااز عبد الله یافعی یمنی ص ۱۵۴)

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظیم

خیرات :

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک روٹی خیرات کرنا افضل ہے یا ایک سو رکعت نوافل پڑھنا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک روٹی خیرات کرنا دوسو نوافل پڑھنے سے مجھے زیادہ پسند ہے پھر عرض کیا حرام کا ایک لقمہ چھوڑنا اچھا ہے یا ہزار رکعت نوافل ادا کرنا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک
لقمہ حرام سے بچنا میرے نزدیک دو ہزار رکعت کی ادائیگی سے زیادہ محبوب ہے پھر عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیبت کا چھوڑنا اچھا ہے یا دو ہزار رکعت پڑھنا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا غیبت کا چھوڑنا میرے نزدیک دس ہزار نوافل ادا کرنے سے زیادہ اچھا ہے میں نے عرض کیا بیوہ خاتون کی مالی ضرورت کو پورا
کرنا بہتر ہے یا دس ہزار رکعت نوافل ادا کرنا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا دس ہزار نوافل سے میرے نزدیک بیوہ کی پریشانی کو دور کرنا زیادہ پسندیدہ ہے میں نے عرض کیا اپنے اہل وعیال کے نزدیک بیٹھنا زیادہ اچھا ہے یا مسجد میں بیٹھنا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اپنے اہل وعیال

میں ایک ساعت (گھڑی) بیٹھنا میری
مسجد (نبوی) میں اعتکاف بیٹھنے سے بھی افضل ہے پھر عرض کیا اپنے اہل و عیال پر خرچ کرنا افضل ہے یا فی سبیل اللہ دینا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ایک درہم اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا میرے نزدیک راہ اللہ میں ایک اشرفی دینے سے افضل ہے پھر عرض گزار ہوا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اپنے والدین سے عمدہ سلوک
کرنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نزدیک افضل ہے یا ایک ہزار سال تک عبادت میں مصروف رہنا؟ آپ نے فرمایا جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل کان زهوقا. حق آ گیا باطل ختم ہوا کیونکہ باطل مٹ کر ہی رہتا ہے سنو والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا میرے اور رب العلمین کے نزدیک دو ہزار سالہ عبادت سے بھی افضل ہے۔ ۷

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم و بحمدہ استغفراللہ۔

اللہ کی رضا کے لیے ملنا:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جنت میں یاقوت کے ستون ہیں جن کے اوپر زبرجد کے بالا خانے بنے ہوئے ہیں اور ان کے دروازے کھلے ہیں اور ایسے چمکدار ہیں جیسے ستارے عرض کیا گیا یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان میں کون خوش
بخت ٹھہریں گے؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے لیے
محبت وملاقات کرنے والے اور یہ بھی مروی ہے کوئی شخص ایسا نہیں جو اپنے
بھائی کے پاس محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے آئے اور اسے
آسمان سے منادی یہ نہ پکارتا ہو

ان طبت و طابت لک الجنة

اگر تو خوش ہے تو تجھ پر جنت بھی خوش ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے میرے
بندے نے اپنی مہمانی پر میری زیارت کی! پس پھر وہ جنت کے سوا کسی
ثواب وغیرہ پر راضی نہ ہوا امام طبرانی رحمتہ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب
کوئی مسلمان بھائی سے ملنے جا
تا ہے تو ستر ہزار فرشتے اسکے لیے دعائے رحمت کرتے ہوئے اس کی
معیت (اس کیساتھ) میں چلتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں یـــا الـلـــہ
جـلالک جیسے یہ تیری رضا اور خوشنودی کے لیے ملے ہیں ایسے ہی آپ بھی
انہیں اپنے قرب سے نوازیے۔۸

اَلـلّٰھُـمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حوالہ جات

۹ (نزھت المجالس اول ص۳۹۳) (نزھت المجالس جلد اول ص۲۰۰) ۸ (نزھت المجالس جلد اول ۳۹۱) ۷ (نزھت المجالس اول ص۲۲۰)۶ (نزھت المجالس جلد دوم ۱۹۴) ۵ (نزھت المجالس اول ص۴۱۳)۴ (نزھت المجالس جلد دوم ۱۷۴)۳ (نزھت المجالس اول ص۱۰۴) ۲ (نزھت المجالس اول ص۸۵)۱

سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم و بحمده استغفرالله

اهل بیت سے محبت!

حضرت سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

قَـالَ قَـالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوْكُمْ مِنْ نِعَمِهٖ وَاَحِبُّوْنِیْ بِحُبِّ اللّٰهِ وَاَحِبُّوا اَهْلَ بَيْتِی بِحُبِّیْ

تم اللہ عزوجل سے محبت رکھو کیونکہ وہ تمہیں اپنی نعمتوں میں سے کھلاتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کی وجہ سے مجھ سے محبت کرو اور میری محبت کی وجہ سے میرے اہل بیت سے محبت رکھو۔

(ترمذی، کتاب المناقب باب مناقب اهل بیت النبی ،۵/ ۴۳۴،حدیث:۳۸۱۴)

حضرت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ مَثَلَ اَھْلِ بَیْتِیْ فِیْکُمْ مَثَلُ سَفِیْنَۃِ نُوْحٍ مَنْ رَکِبَھَا نَجا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْھَا ھَلَکَ. میرے اہل بیت کی مثال نوح کی کشتی کی طرح ہے جو اس میں سوار ہوا اس نے نجات پائی اور جو رہ گیا وہ غرق ہوا۔

(الصواعق المحرقه،المقصد الخامس،الفصل الثانی فی سرد احادیث واردة فی اھل البیت،ص ۱۸۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان عالیشان ہے

مَنْ وَلَدَ لَہٗ مَوْلُوْدٌ فَسَمَّاہُ مُحَمَّداً حُبّاًلِیْ وَتَبَرُّکًا بِاِسْمِیْ کَانَ ھُوَوَمَوْلُوْدُہٗ فِی الْجَنَّۃِ

جس کے ہاں بچے کی ولادت ہو اور وہ مجھ سے محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کیلئے اپنے لڑکے کا نام محمد رکھ دے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت کے حق دار قرار پائیں گے۔

(السیرة الحلبیه،باب تسمیته محمداً و احمداً، ۱/۱۲۱)

ایک اور حدیث قدسی میں ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اللہ عزوجل فرماتا ہے وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اُعَذِّبُ اَحَدًا تُسَمّٰی بِاِسْمِکَ فِی النَّارِ.

اے محبوب مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم میں کسی ایسے بندے کو دوزخ کا عذاب نہیں دوں گا جس نے اپنا نام تیرے نام پر رکھا ہوگا۔

(السیرة الحلبیه،باب تسمیته محمداً و احمداً، ۱/ ۱۲۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا دنیا کی مثال آخرت کے مقابلے میں ایسی ہی ہے جیسے تم میں سے کوئی اپنی انگلی سمندر میں ڈالے اور پھر دیکھے کہ کتنا پانی اسکی انگلی میں (انگلی کیساتھ) واپس آتا ہے۔

(سنن ابن ماجه: ۴۱۱۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم کسی ایسے شخص کو دیکھو جو دنیا کی طرف سے بے رغبت ہے اور کم گو بھی تو اس سے قربت اختیار کرو کیونکہ وہ حکمت و دانائی کی باتیں بتائے گا۔ (سنن ابن ماجه: ۴۱۰۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَا نَ وَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ .

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَه‘سَمْعُکَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِهٖ بَصَرُکَ.

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًامَا هُوَاَهْلُه‘.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍاَشْرَفُ الصَّلٰوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ.

معجزات نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ مصافحہ کیا کرتا تھا تو چونکہ میری ہتھیلی شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ہتھیلی مبارکہ کے ساتھ چھو جاتی تھی تو میں تین دن تک اپنے ہاتھ سے کستوری سے بہتر خوشبو سونگھا کرتا تھا۔(طبرانی کبیر ۱۷۵۳۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

ایک عورت دربار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں ایک بچہ لائی جو جوان ہو چکا تھا عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم جب سے یہ پیدا ہوا ہے اس نے کلام نہیں کیا یہ سن کر حبیب خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اس لڑکے سے پوچھا میں کون ہوں؟ اسنے جواب دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ (بیقھی فی دلائل النبوۃ ۲۳۱۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

خیبر میں شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم حضرت مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی گود میں سر مبارک رکھ کر آرام فرما رہے تھے کہ سورج غروب ہو گیا

اور مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی آنکھوں

سے آنسو جاری ہو گئے سید الکونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے پوچھنے پر مولا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ابھی نماز عصر نہیں پڑھی اور سورج غروب ہو گیا ہے یہ سن کر نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے یوں دعا کی

یا اللہ یہ پیارے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تیری اور تیرے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی اطاعت میں تھے لہذا سورج واپس کر دے حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں میں نے دیکھا کہ سورج غروب ہو جانے کے بعد پھر (اللہ کے حکم) سے واپس آ گیا اور پہاڑوں پر دھوپ چمکی۔

(البرھان از مفتی محمد امینؒ)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَا رِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت سیدنا جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چاندنی رات میں دیکھا میں کبھی چاند کی طرف دیکھتا اور کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کو دیکھتا تو مجھے آپ کا چہرہ چاند سے بھی زیادہ خوبصورت نظر آتا تھا۔ (شمائل

المحمدیۃ،باب ماجاء فی خلق رسول اللہ ﷺ ص ۲۴،حدیث: ۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا ایک کرتہ مبارک تھا مدینہ شریف میں جو بھی بیمار ہوتا آپ اس کرتے کو دھو کر بیماروں کو اس کا پانی پلاتیں اور بیماروں کے بدن سے اس کرتے کو لگاتیں تو اسے شفا حاصل ہو جاتی۔ (مسلم ۵۴۰۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اندھیرے میں اس طرح دیکھتے تھے جس طرح روشنی اور اجالے میں دیکھتے تھے۔ (بیھقی فی دلائل النبوۃ:۲۳۲۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

یزید نے جب مدینہ پر ظلم کا بازار گرم کیا تو حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ تین دن تک مسجد نبوی میں منبر کے نیچے چھپے رہے اس دوران پتا نہیں چلتا تھا کہ کونسا وقت اور کون سی نماز ہے فرماتے ہیں کہ اس عالم

میں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کی قبر مبارک سے مجھے اذان کی آواز سنائی دیتی تھی **و لا یاتی وقت الصلوٰۃ الا سمعت الاذان من القبر** جب بھی کسی نماز کا وقت آتا مجھے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک سے اذان کی آواز سنائی دیتی۔ (مشکوٰۃ باب الکرامات ص ۵۴۵)

حضرت سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام لوگوں میں خوبصورت ترین اور سب سے اچھے اخلاق کے مالک تھے۔

(بخاری، کتاب المناقب، باب صفة النبی، ۲/۴۸۷، حدیث: ۳۵۴۹)

حضرت سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش ہوتے تو چہرہ انور خوشی سے دمک اٹھتا تھا اور معلوم ہوتا گویا چاند کا ٹکڑا ہے۔

(بخاری، کتاب المناقب، باب صفة النبی، ۲/۴۸۸، حدیث: ۳۵۵۶)

حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا گویا ایسا معلوم ہوتا کہ سورج آپکے چہرے میں چل رہا ہو۔

(مشکاۃ، کتاب الفضائل، باب فضائل سید المرسلین، ۲/ ۳۶۲، حدیث: ۵۷۹۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے

مَنْ رَآنِیْ فِی الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِیْ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَمَثَّلُ فِیْ صُوْرَتِیْ.

یعنی جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اسنے دراصل مجھ کو ہی دیکھا کیونکہ شیطان کبھی میرا روپ نہیں دھار سکتا۔

(بخاری، کتاب الادب، من سمی باسماء الانبیاء، ۴/ ۱۵۴، حدیث: ۶۱۹۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے

مَنْ رَآنِیْ فِی الْمَنَامِ فَسَیَرَانِی فِی الْیَقْظَۃِ

یعنی جس نے مجھے خواب میں دیکھا، وہ عنقریب بیداری میں بھی مجھے دیکھے گا۔

(بخاری، کتاب التعبیر، باب من رأى النبی فی المنام، ۴/ ۴۰۶، حدیث: ۶۹۹۳)

درود پاک کے معنی

درود فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں صلوٰۃ سلام پیش کرنا اور صلوٰۃ وسلام کے معنی ہیں رحمت وسلامتی اگر یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہوں تو معنی ہوگا رحمت وسلامتی نازل فرمانا اور اگر ان الفاظ کی نسبت (فرشتوں،انسانوں یا کسی اور مخلوق) کی طرف کی جائے تو مطلب ہوگا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت وسلامتی کے نزول کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرنا اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے سے مراد درود پڑھنے والے پر رحمت نازل کرنا ہے اور فرشتوں کا درود بھیجنے سے مراد درود پڑھنے والے کے لیے نزول رحمت کے لئے اللہ تعالی سے دعا کرنا ہے یہاں (نازل کرتا ہے یا نازل کرے گا) ایک ہی معنی میں آئے گا

درود ابرہیمی اور الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ کے بارے میں

اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اے ایمان والو تم بھی خوب خوب درود وسلام بھیجو لیکن اس کے لئے قرآن پاک میں کوئی صیغہ مخصوص نہیں کیا ہے اور نہ ہی ٹائم مخصوص کیا ہے کہ اس وقت درود وسلام پڑھنا ہے اس وقت

نہیں اور بس یہی درود وسلام پڑھنا ہے
دوسرا کوئی نہیں نماز کا ایک طریقہ کا رہے پہلے ہم سلام عرض کرتے ہیں پھر درود پڑھتے ہیں لیکن یہ حکم نہیں ہے کہ نماز کے بعد بھی درود ابرہیمی ہی پڑھنا ہے اس کے علاوہ کوئی نہیں جب ہم نبی پاک کا نام مبارک سنتے ہیں تو کہتے ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
یہ بھی تو درود ابرہیمی کے علاوہ ہے اس وقت درود ابرہیمی کیوں نہیں پڑھتے ؟صل وسلم کا مطلب ہے درود وسلام یعنی نماز کے علاوہ ہم درود وسلام کا کوئی بھی ایسا صیغہ استعمال کر سکتے ہیں جس میں درود وسلام کے الفاظ اکٹھے ہوں کیونکہ نماز میں پہلے سلام ہے پھر درود اگر ہم نماز کے علاوہ یوں کہیں اے اللہ کے نبی
آپ پر سلامتی ہو تو بھی ٹھیک ہے لیکن اس میں سلام ہے درود نہیں ہمیں حکم ہے درود وسلام کا اگر یوں کہیں (علاوہ نماز) اے اللہ کے رسول آپ پر درود وسلام ہو تو یہ ٹھیک ہے کیونکہ اس میں درود وسلام کے الفاظ اکٹھے ہیں اسکی عربی دیکھیں اے اللہ کے رسول آپ پر درود وسلام ہو **الصلوۃ والسلام علیک یا رسول الله** کیونکہ یہ تو کسی جگہ نہیں

آیا کہ نماز کے علاوہ السلام علیک

ایھا النبی کہنا جائز نہیں نماز میں ہم پڑھتے ہیں اے نبی آپ پر سلامتی ہو اور اللہ رحمتیں اور برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بتائیں صحابہ کرام سے بڑا بھی کوئی نیک بندہ ہے؟ اسی لیے ہم کہتے ہیں **وعلی آلک و اصحابک یا حبیب اللہ** ۔ بیشک درود ابرہیمی افضل ہے لیکن ایک کا افضل ہونا دوسرے کی نفی نہیں کرتا جب ہم حضرت یوسف علیہ السلام کی شان

بیان کرتے ہیں تو کیا حضرت عیسی علیہ السلام کی شان معاذ اللہ کم ہو جاتی ہے؟ لوگ کہتے ہیں **الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ** حدیث میں کیوں نہیں آیا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ کسی حدیث میں یہ بھی نہیں آیا کہ یہ درود وسلام نہیں ہے اگر نماز میں اے نبی کے الفاظ استعمال ہو سکتے ہیں تو نماز کے بعد بھی اے اللہ کے رسول کے الفاظ استعمال ہو سکتے ہیں

اِنَّ اللّٰـهَ وَمَلٰٓئِكَتَه، يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔(احزاب۔٥٦)

(بے شک اللہ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو) پر غور کریں کہ کیا درود ابراہیمی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تکمیل ہوتی ہے یا اس کے ایک جز پر عمل ہوتا ہے؟ قرآن کریم کی آیت مبارکہ میں صلوۃ کے ساتھ سلام کا بھی حکم ہے اور تسلیما فرما کر سلام کہنے کی زیادہ تاکید کی گئی ہے۔

جب کہ درود ابراہیمی میں سلام کا لفظ نہیں ہے کیا درود ابرہیمی پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل ہوتی ہے؟ درود ابراہیمی تشہد کا جز ہے سلام کہنے کی جو تاکید ہے اسکی تکمیل تشہد میں **السلا م علیک ایھاالنبی** سے سلام بھیج کر ہوتی ہے حدیث شریف میں ہے کہ جب آیت **اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَه،** نازل ہوئی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بلا شک وشبہ ہم نے آپ کی خدمت میں (تشہد یعنی التحیات میں السلا م علیک ایھاالنبی) سلام عرض کرنا جان لیا ہے، آپ پر درود کس طرح پڑھیں؟ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے درود ابراہیمی کی تعلیم دی سلام کی تعلیم نہیں دی کیونکہ صحابہ کرام رضی اللہ

عنہم نے عرض کیا تھا کہ سلام عرض کرنا

تو آپ کے سکھانے سے ہم نے سیکھ لیا ہے جو کہ التحیات (تشہد) میں عرض کر دیا کرتے ہیں آپ پر صلوۃ شریف سکھلا دیجئے دوسری حدیث میں درود ابراہیمی ارشاد فرمانے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ہی فرمایا (اور سلام جیسا کہ تم نے جان لیا ہے) (التحیات میں السلا م علیک ایھاالنبی) اس سے ثابت ہوا کہ یہ روایت کردہ درود ابراہیمی نماز ہی سے خاص ہے اور نماز سے باہر جو درود شریف

بھی پڑھا جائے اس میں سلام کا لفظ ضرور آئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل پوری اور اگر نماز سے باہر بھی درود ابرہیمی ہی پڑھنا ہو تو اس کے آخر پر السلام علیک ایھاالنبی و رحمة الله و بر کاته پڑھنا چاہیے اس سے درود وسلام کی تکمیل ہوتی ہے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا کہ جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

پر درود پڑھو تو بڑے خوبصورت انداز سے پڑھا کرو تم اس حقیقت کو نہیں جانتے تمہارا درود بارگاہ رسالت میں پیش کیا جا تا حاضرین نے عرض کی آپ ہمیں ایسا درود سکھایئے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یوں درود شریف پڑھا کرو اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ

وَبَـرَکَتِکَ عَـلٰـی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ،وَخَاتَمِ النَّبِیِّنَ مُـحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَاِمَامِ الْخَیْرِ وَقَائِدِ الْخَیْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًایَغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد'' مَّجِیْد'' ط اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰاهِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْد'' مَّجِیْد'' ط

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے اس درود شریف پر کسی صحابی نے اعتراض نہ کیا۔(سعادۃالدارین ٦٩) آگے مزید تفصیل آئے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ۔

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

رسول اکرم روح عالم شفیع معظم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے پاس کوئی ایسی چیز نہ ہو کہ وہ صدقہ کر سکے تو وہ یوں کہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤمِنِیْنَ وَالْمُؤمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَتِ. تو یہ اس کا

صدقہ (زکوۃ) ہوگا۔ (ادب المفرد، ص ۶۷۹ حدیث: ۶۴۰)

یہ حدیث شریف امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ادب المفرد سے لی گئی ہے اسمیں تو درود ابراہیمی نہیں ہے بزرگوں سے درود شریف کے جتنے صیغے بھی منقول ہیں سب ہی درست ہیں اور لوگوں نے ان کے بہت سے فوائد دیکھے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے یہ پسند ہو کہ اسے اجر کا پیمانہ لبالب بھرا ہوا ملے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود پڑھے تو اسے یوں درود پڑھنا چاہیے۔اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَکَ وَ بَرَ کَاتِکَ عَلٰی مُحَمّدِ نِالنَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ.

(ابوداؤد حدیث رقم: ۹۸۲)

حضرت سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں دُرود پاک پڑھے "اَللّٰھُمَّ صَلِّی عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ

عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ " اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (مسند احمد، ۶۸/۷ حدیث: ۱۷۱۱۶)

دیکھیں ان دونوں احادیث مبارکہ میں درود ابراہیمی تو نہیں ہے۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہم نے عرض کیا ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ (نماز میں) آپ پر کس طرح سلام پڑھیں آپ ہی بتلایئے کہ آپ پر درود کس طرح پڑھا کریں؟

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

(صحیح مسلم ۳۲۵/۱ حدیث: ۹۰۷)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْهِ النَّھَارُ۔

ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے خبر دی کہ صحابہ کرام نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم آپ پر کس طرح درود بھیجا کریں تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم یوں کہا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط

وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط۔ (بخاری ۶۳۶۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے یہ کہا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰاھِیْمَ وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰاھِیْمَ وَ اٰلِ اِبْرٰاھِیْمَ . تو اس کے لیے میں قیامت کے دن گواہی دوں گا اور

اسکے لئے شفاعت کروں گا۔ (ادب المفرد ص۴۴۴ حدیث: ۱۴۱)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب میں بہت بڑا باغ دیکھا جس کے درختوں کے پتوں پر لکھا ہوا تھا **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ** آپ نے جبرئیل علیہ السلام سے اسکی حقیقت پوچھی تو انہوں نے تمام ماجرا سنایا اس وقت حضرت ابرہیم علیہ السلام نے عرض کی یا اللہ میرا ذکر بھی امت محمدیہ کی زبانوں پر جاری فرما اللہ تعالیٰ نے انکی دعا قبول کی اسی وجہ سے درود میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے ساتھ فرمایا۔

(فیوض الرحمن اردو ترجمہ تفسیر روح البیان سورہ احزاب آیۃ ۵۶ پارہ ۲۲، ۲۱)

جب حضرت آدم علیہ السلام پیدا ہوئے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نور مبارک آدم علیہ السلام کی پیشانی میں چمکتا تھا جسے دیکھ کر فرشتوں نے صلوۃ سلام عرض کیا جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا میں تشریف لائے تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا یہ وہی نور مبارک ہے جو تم نے آدم علیہ السلام کی

پیشانی میں دیکھا تھا اس پر تم نے
درود شریف پڑھا تھا اس معنے پر وہ ہر عالم میں موجود بالفعل رہے اسی لیے تم
ان پر درود شریف پڑھو۔

(فیوض الرحمن اردو ترجمہ تفسیر روح البیان سورہ احزاب آیۃ ۵۶ پارہ ۲۲ . ۲۱)

سلیم بن عامر رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک شخص حضرت ابوامامہ رضی اللہ
عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ فرشتے آتے
جاتے اٹھتے بیٹھتے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتے ہیں حضرت
ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے ہم تم کو بھی اسکی دعوت
دیتے ہیں اگر تم چاہو تو تم پر بھی فرشتے درود بھیجیں گے۔

(المستدرک ۴۰۶/۳ کتاب تفسیر القرآن حدیث:۳۵۶۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

جمادات،نباتات،حیوانات کا درودوسلام پڑھنا

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نبوت کے بعد فرمایا کرتے تھے میں مکہ مکرمہ کے اس پتھر کو بھی جانتا ہوں جو اعلان نبوت سے پہلے مجھے سلام کیا کرتا تھا۔

(صحیح مسلم ۵۹۳۹ عن جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِى الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِى الْقُبُوْرِ۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں مکہ شریف میں سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اطراف و اکناف میں جس طرف بھی تشریف لے جاتے جو درخت، پتھر یا پہاڑ سامنے آتا عرض کرتا

السلام علیک یا رسول اللہ

(سنن ترمذی: کتاب المناقب: جلد ۵ ص ۳۵۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ۔

ایک مرتبہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سفر میں ایک جگہ آرام فرما تھے کہ ایک درخت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سایہ کرنے کے لیے پاس آ گیا اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سایہ کر کے واپس چلا گیا جب نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نیند سے بیدار ہوئے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے سامنے ساراواقعہ بیان کیا گیا

تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس درخت نے اللہ تعالیٰ سے اجازت مانگی تھی کہ مجھے آ کر سلام کرے تو اس کو اجازت مل گئی۔ (مشکوۃ ۵۹۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت عبا د رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ فلاں فلاں وادی میں داخل ہوا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس بھی پتھر یا درخت کے پاس سے گزرتے تو وہ کہتا **السلام علیک یا رسو ل اللہ** آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام ہو میں یہ تمام سن رہا تھا۔

(سنن ترمذی: کتاب المناقب: جلد ۵ ص ۳۵۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں ایک دن نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سارا دن گھر تشریف نہ لائے اور جب شام تک گھر تشریف نہ

لائے تو ہم چراگاہ کا راستہ تکنے لگے

یہاں تک کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خراماں خراماں تشریف لاتے نظر آئے انوار و تجلیات نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے آگے تھے اور بکریاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قربان ہو رہی تھیں ایک دوسری سے بڑھ کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت چاہتی تھیں ایک بکری کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی

حمزہ نے مارا جس سے اس کی ٹانگ ٹوٹ گئی وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پناہ کی طالب ہوئی گویا کہ فریاد کر رہی ہو۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دست شفاء سے مس کیا تو ٹانگ ٹھیک ہوگئی (درد) دور ہو گیا گویا کچھ ہوا ہی نہیں۔ (نزهت المجالس جلد ۲/۳۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ۔

پھر حضرت حلیمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت حمزہ سے دریافت کیا آپ نے اپنے قریشی بھائی کو کیسا پایا؟ تو وہ کہنے لگے پتھر، روڑے، زمین، درخت، پہاڑ، جانور، درندے، پرندے غرضیکہ جس چیز کے پاس سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا گزر ہوتا وہ پکار اٹھتی!

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

اور جہاں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قدم مبارک رکھتے سبزہ ظاہر ہو جاتا حضرت ابن ابی حمزہ فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس جانور پر سوار ہوتے اس کا قدم جہاں پڑتا وہیں سبزہ ظاہر ہو جاتا ہم جب کسی کنوئیں سے پانی لینے کی نیت کرتے پانی خود بخود اوپر آ جاتا۔ (نـــزھـــت المجالس جلد دوم ص ۳۸۹)

اَلــلّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

ایک دفعہ ہم ایسی وادی میں داخل ہوئے جہاں درندے بکثرت پائے جاتے ہیں کیا دیکھتے ہیں ایک بہت بڑا شیر چلا آ رہا ہے اور ہم پر بڑی تیزی سے حملہ کرنے والا ہے لیکن جونہی اس کی نظر ہمارے بھائی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے نرم پڑ گیا اپنے آپ کو زمین پر گرا دیا اور بڑے سوز و گداز سے پڑھنے لگا

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آگے بڑھے۔ اس کے کان میں کچھ کہا تو وہ تیزی سے جنگل میں چھپ (بھاگ) گیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کبھی مکہ مکرمہ سے

باہر تشریف لے جاتے تو جو درخت اور پتھر سامنے آتا نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خدمت میں وہ صلوۃ وسلام پیش کرتا۔

(نزھت المجالس جلد دوم ص ۳۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍعَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ۔

جس دن اعلان رسالت کے لیے جبرئیل امین حاضر ہوئے اس دن بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جدھر جدھر سے گزر رہوا شجر وحجر نے **صلوۃ و سلام** کا نذرانہ پیش کیا۔ (نزھت المجالس جلد دوم ص ۳۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت داؤد علیہ السلام اپنے حجرے میں بیٹھے زبور پڑھ رہے تھے دیکھا کہ مٹی میں سے ایک سرخ کیڑا نکلا انہوں نے اپنے دل میں کہا کہ اس کیڑے کو اللہ تعالیٰ نے کس بات کیلئے بنایا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے کیڑے کو حکم دیا اور وہ بول پڑا! اے اللہ کے نبی! میرا دن ایسا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں یہ بات ڈال دی ہے کہ ہر روز ایک ہزار بار یہ پڑھا کروں۔

سبحان اللہ و الحمداللہ و لا الہ الا اللہ و اللہ اکبر

اور میری رات اسطرح گزرتی ہے کہ میرے اندر اللہ تعالیٰ نے یہ بات ڈال

دی ہے کہ ہر شب ایک ہزار بار پڑھا کروں۔

اللھم صل علی محمد النبی الامی و علی آلہٖ واصحابہ وسلم

آپ کیا کہتے ہیں؟ تا کہ میں آپ سے مستفید ہوسکوں (آپ سے فائدہ اٹھا سکوں)؟ داؤد علیہ السلام نے شرم محسوس کی کہ آپنے کیڑے کو حقیر تصور کیا آپ نے اللہ تعالیٰ سے ڈر کر توبہ کی اور اسی پر بھروسہ کیا۔

(مکاشفۃ القلوب ص ۲۵ مصنف امام غزالیؒ)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

محمد بن اسمٰعیل انظا کی نے اپنی کتاب مطلع الانوار فی الصلوٰۃ علی انبیالمختار میں ابن بشکوال کی کتاب القربت سے ابوعلی الصدفی کی زبانی عبداللہ الروز بادی کی یہ حکایت نقل کی ہے کہ میں جنگل میں جا رہا تھا کہ میرا اونٹ پھسل گیا میرے منہ سے نکلا اللہ! اونٹ نے (باذن اللہ) کہا اللہ وصلی اللہ علیٰ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!

(سعادۃ الدارین جلد اول ص ۴۰۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

درود شریف کے متعلق احادیث مبارکہ اور حکایات

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ رَدَّ اللّٰهُ عَلَيَّ رُوحِي حَتّٰى اَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ .

ترجمہ: جب بھی کوئی شخص مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح کو اسکی طرف متوجہ کر دیتا ہے حتیٰ کہ میں اسے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(ابو دائود رقم حدیث: ۲۰۴۱)

(مسند احمد حدیث رقم: ۱۰۸۲۳)(شعب الایمان للبیهقی حدیث رقم: ۱۵۸۱)

سبحن الله وبحمده سبحان الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ۔

بزرگوں نے لکھا ھے کہ تین سو تیرہ(۳۱۳)بار درود پاک پڑھنا درود پاک کی کثرت میں شمار ھوتا ھے.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ أَنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً.

ترجمہ: رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن

لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا جس نے دنیا میں مُجھ پر درُود پاک زیادہ پڑھا ہوگا۔ (ترمذی حدیث رقم:٤٦٦)

(مسند ابی یعلی ٤/ ١٤١،حدیث:٥٠٥٨) (شعب الایمان ٢ حدیث رقم: ١٥٦٣)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

شیخ امام عبدالوھاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ٩٧٣ھ) فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ محترم ورہبر ولی اللہ شیخ نورالدین شونی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ دس ہزار مرتبہ اور شیخ احمد ابزوروی رحمۃ اللہ علیہ روزانہ چالیس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے اور انہوں نے ایک مرتبہ مجھے فرمایا کہ ہمارا طریقہ یہ ہے کہ ہم بہت ہی کثرت سے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف پڑھتے ہیں

یہاں تک کہ بیداری میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ہمارے ساتھ تشریف فرما ہوتے ہیں ہم آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کیساتھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مانند مجلس میں حاضر رہتے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے اپنے دین کے متعلق پوچھتے ہیں اور ان احادیث کے متعلق جنہیں حفاظ حدیث نے ضعیف قرار دیا ہے دریافت کرتے ہیں اور پھر حضور نبی کریم صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد گرامی
کے مطابق عمل کرتے ہیں اور جب تک ہماری یہ کیفیت نہ ہو ہم اپنے آپ
کو کثرت سے درود شریف پڑھنے والوں میں شمار نہیں کرتے اے میرے
بھائی تجھے معلوم ہونا چاہیے کہ بارگاہ خداوندی میں پہنچنے کا قریب اور آسان
ترین راستہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ہے۔(افضل الصلوات
از امام نبہانیؒ ۱۶)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَنْجَاكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ اَهْوَالِهَا وَمَوَاطِنِهَا اَكْثَرُكُمْ عَلَيَّ صَلَاةً فِي دَارِ الدُّنْيَا.

ترجمہ۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے لوگو قیامت کے دن
اس کی وحشتوں اور دشوار گزار گھاٹیوں سے نجات پانے والا تم میں سے وہ
شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھتا ہوگا۔

(جمع الجوامع حرف الیاء ۹/ ۱۲۹، حدیث: ۲۷۶۸۶)

(کنز العمال ۱/ ۲۵۴، حدیث: ۲۲۲۵) (الترغیب والترہیب ۲/ ۳۲۶، حدیث: ۲۵۹۱)

حضرت ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ نے خود لکھا ہے کہ انہوں نے کئی بار بیداری اور خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فتویٰ دریافت کیا۔

(مقالات مرضیہ المعروف بہ ملفوظات مھریہ سے ماخوذ)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے قیامت کے دن کسی مسلمان کی نیکیاں میزان یعنی ترازو میں ہلکی ہو جائیں گی تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک پرچہ نکال کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے اور کہیں گے بسم اللہ تو اس سے نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا وہ عرض کرے گا آپ کا چہرۂ انور کتنا حسین ہے

آپ کی شکل وصورت کتنی خوبصورت ہے آپ نے میری لغزشوں کو معاف فرمایا اور میرے آنسوؤں پر رحم فرمایا (آپ کون ہیں)؟ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرمائیں گے میں تیرا نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور یہ تیرا درود ہے جو تو مجھ پر بھیجتا تھا اور میں نے تیری وہ تمام حاجات پوری

کردیں جن کا تو محتاج تھا. (موسوعة ابن ابی دنیا ۱/۱۹، حدیث:۹۷ مختصراً)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُ وْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِهِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت زید بن تیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صاحب (شخص) نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا میں اپنے وظائف کے نصف (آدھا) حصہ کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لئے (یعنی درود پڑھنے) کے لئے مخصوص نہ کرلوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو (تو ایسا کرلو)

اس نے عرض کی کیا میں اپنے تمام وظائف کو آپ پر (درود شریف پڑھنے) کے لئے مخصوص نہ کرلوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس صورت میں اللہ تعالیٰ دنیاوی اور اخروی پریشانیوں کے حوالے سے تمہارے لئے کافی ہوگا۔

(مصنف عبدالرزاق ۱/۸۰۷حدیث:۳۱۱۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَه' سَمْعُکَ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِه بَصَرُکَ۔

حضرت سیدنا کعب رضی اللہ عنہ ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما کی خدمت کی حاضر ہوئے لوگوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تذکرہ

کیا تو حضرت سیدنا کعب رضی اللہ عنہ
نے فرمایا روزانہ صبح فجر کے وقت ستر ہزار فرشتے نازل ہوتے ہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کو گھیر کر اپنے پروں کے ذریعے قبر انور کو چھوتے ہیں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود پیش کرتے رہتے ہیں شام تک ایسا کرتے ہیں اور شام کو آسمان پر چڑھ جاتے ہیں اور مزید ستر ہزار فرشتے نازل
ہوتے ہیں جو قبر انور کو گھیر کر اپنے پروں کو قبر مبارک سے مس کرتے ہیں اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ہدیہ درود پیش کرتے ہیں گویا ستر ہزار فرشتے رات اور ستر ہزار فرشتے دن میں ہدیہ درود پیش کرتے ہیں یہاں تک کہ قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستر ہزار فرشتوں کے جلوس میں قبر انور سے باہر تشریف لائیں گے۔

(جلاء الافہام ص ۱۱۰) (شعب الایمان ۳/ ۳۹۱)

سبحن الله وبحمده سبحان الله العظيم

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَاَهْلُهٗ ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ بیداری میں جاگتے ہوئے

75 بار سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے، خود فرماتے ہیں کہ ''میں اب تک بیداری کی حالت میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے 75 بار نوازا گیا ہوں اور جن احادیث مبارکہ کو محدثین نے ضعیف کہا ہے میں انکے بارے میں رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھ لیا کرتا ہوں''۔

(سعادۃ الدارین)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَ شْجَارِ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا

قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اُکْثِرُ الصَّلاۃَ فَکُمْ اَجْعَلُ لَکَ مِنْ صَلاتِیْ فَقَالَ مَا شِئْتَ قُلْتُ الرَّبُعَ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْر'' لَکَ قُلْتُ النِّصْفَ قَال مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْر'' لَکَ قُلْتُ فَالثُّلُثَیْنِ قَال مَا شِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْر'' لَکَ قُلْتُ اَجْعَلُ صَلاتِیْ کُلَّھَا قَالَ اِذاً ایُّکْفٰی ھَمُّکَ وَیُغْفَرُلک ذَنْبُکَ.

ترجمہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نے دربار نبوت میں عرض کیا یارسُول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) میں آپ پر کثرت سے درُود پاک پڑھتا ہوں تو کتنا پڑھوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تو جتنا چاہے پڑھ میں نے عرض کی

(باقی اورادو وظائف میں سے) چوتھا حِصہ درُود پاک پڑھ لیا کروں؟ تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے میں نے عرض کیا میرے آقا! اگر زیادہ کرنے میں بہتری ہے تو میں نصف درُود پاک پڑھ لوں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ کرے تو تیرے لیے بہتر ہے عرض کی میرے آقا! دو تہائی درُود

پاک پڑھ لیا کروں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تیری مرضی اور اگر اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لیے بہتر ہوگا عرض کی اے آقا! تو میں سارا ہی دُرود پاک نہ پڑھ لیا کروں؟ یہ سُن کر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اگر تو ایسا کرے تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے اور تیرے سب گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (جامع ترمذی حدیث رقم:۲۴۵۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی

التَّسۡلِیمَاتِ۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنۡ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ عَشۡرًا.

ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے.

(مسلم، حدیث: ۹۱۲) (سنن نسائی حدیث: ۱۲۹۷) (جامع ترمذی حدیث: ۴۸۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوۡحِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَرۡوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الۡاَجۡسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبۡرِ مُحَمَّدٍ فِی الۡقُبُوۡرِ۔

حضرت شیخ محمد چشتی بدایونی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۰۲۴ھ) روزانہ دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے درود شریف کی برکت سے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو طے الارض حاصل تھا اسلئے آپ رحمۃ اللہ علیہ ہر جمعہ کو بیت اللہ کے طواف کیلئے مکہ مکرمہ جاتے تھے۔ (افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۲۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوۡنُ وَعَدَدَ مَا اَظۡلَمَ عَلَیۡہِ اللَّیۡلُ وَاَضَآءَ عَلَیۡہِ النَّھَارُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنۡ

صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا صَلَوَاتٍ وَ حُطَّ عَنْہُ عَشْرَ خَطَایَا۔

ترجمہ: جو مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اسکی دس خطائیں معاف کرے گا۔

(ادب المفرد ص ۲۸۰ حدیث: ۶۴۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

سید خواص رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ بندہ مقام عرفان میں کامل نہیں ہوتا یہاں تک کہ جس وقت چاہے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرلے آپ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ سلف میں جن مشائخ کی نسبت ہمیں یہ خبر ملی ہے کہ وہ حالت بیداری میں بالمشافہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ملاقات کرتے تھے

وہ یہ ہیں شیخ ابو مدین رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الجماعہ رحمۃ اللہ علیہ، شیخ الرحیم قنادی رحمۃ اللہ علیہ شیخ موسیٰ زونی، شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ابوالعباس المرسی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ ابوالسعود بن ابی العاشر رحمۃ اللہ علیہ اور سید ابراہیم صیوتی رحمۃ اللہ علیہ شیخ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے

ستر مرتبہ بحالت بیداری نبی پاک

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے سید ابراہیم متبولی رحمۃ اللہ علیہ کی ملاقات کا تو شمار ہی نہیں ہوسکتا کہ وہ اپنے تمام حالات میں زیارت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ سوائے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کے میرا کوئی شیخ نہیں شیخ ابو العباس المرسی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ایک لمحہ بھی مجھ سے پوشیدہ رہیں تو میں اپنے آپ کو مومن شمار نہیں کرتا۔

(لواقع الانوار القدسیه)(تذ کره مشائخ نقشبندیه ص ۵۰۰)

حسن یار نے عجب رنگ جما رکھا ہے بزم کونین کو دیوانہ بنا رکھا ہے

اے رخ یار تیرے حسن پہ مٹنے کے لئے دل بیتاب نے ہنگامہ مچا رکھا ہے

سبحن الله وبحمده سبحان الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ۔

حضرت یعقوب بن زید تیمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میرے پروردگار کی طرف سے ایک پیغام رساں

میری طرف آیا اور بولا جو بھی بندہ آپ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کرے گا۔ (مصنف عبدالرزاق، ۱/ ۸۰ ۷ حدیث: ۳۱۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ

ترجمہ: جس نے مجھ پر ایک بار پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ (ترمذی ۲/ ۲۸ حدیث ۴۸۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

الیافعی رحمتہ اللہ علیہ نے روض الریاحین میں لکھا ہے کہ مجھے بعض حضرات نے بتایا کہ وہ خانہ کعبہ کے گرد فرشتوں اور انبیا علیہ السلام کو دیکھتے ہیں یہ منظر اکثر جمعرات اور پیر کی رات کو نظر آتا ہے

انہوں نے میرے سامنے بہت سے انبیا علیہ السلام کا نام لیا اور بتایا کہ خانہ کعبہ کے گرد ہر نبی علیہ السلام کو مخصوص مقام پر بیٹھے دیکھا انکے ہمراہ ان کے

رشتہ دار، اہل وعیال اور صحابہ ہوتے ہیں

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی آل اولاد کعبۃ اللہ کے دروازے کے بالمقابل مقام ابراہیم پر بیٹھتے ہیں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور انبیاء علیہ السلام کی ایک جماعت رکن یمانی وشامی کے درمیان اور حضرت عیسی علیہ السلام اور آپکے پیروکاروں کی ایک جماعت حجراسود کی طرف بیٹھتے ہیں ہمارے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے

گرد اتنی تعداد میں اولیاءاللہ جمع ہوتے ہیں کہ ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا ان کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے اتنی تعداد باقی انبیاء علیہ السلام کے گرد جمع نہیں ہوتی ہم نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور اولیائے امتؒ کے ہمراہ رکن یمانی کے پاس بیٹھے دیکھا۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۸٦)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت البراء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کَتَبَ اللّٰہُ لَہُ بِھَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَ مَحَاعَنْہُ بِھَا

عَشْرَ اسَیِّئَاتٍ وَرَفَعَه' بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكَانَ لَه'عَدْلَ عَشْرَ رِقَابٍ.

ترجمہ: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مُجھ پر ایک بار دُرود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اسکے لیے دس ۱۰ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اسکے دس ۱۰ گناہ مٹا دیتا ہے اور اسکے دس ۱۰ درجے بلند کرتا ہے اور ایک بار درود پڑھنا دس ۱۰ غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔ (الترغيب و الترهيب ، ۱/ ۲۶۹)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَاَهْلُه'۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

شیخ عبدالغفار بن نوح القومی رحمۃ اللہ علیہ نے کتاب التوحید میں شیخ ابویحیی ابوعبیداللہ اسوانی مقیم اخیمؒ کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر وقت دیکھا کرتے تھے یہاں تک کہ لحمہ بہ لحمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خبریں بھی بتایا کرتے تھے۔۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/ ۸۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ

صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ مَلَا ئِکَتُہُ بِھَا سَبْعِیْن صَلَاۃً.

ترجمہ: جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک بار درُود پاک پڑھے، اس پر اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس کے بدلے ستر درود (رحمتیں) بھیجیں گے۔ (مسند امام احمد ۳/ ۵۸۴ حدیث: ۶۷۵۴) (الترغیب و الترھیب ۱/ ۶۶۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حاجی سید محمد انور (یو پی بھارت) حج سے واپس آئے تو ان پر ایسی کیفیت طاری ہوگئی کہ لوگوں کو گمان ہوا کہ وہ دیوانے ہوگئے ہیں اپنی چیزیں لوگوں کو مفت دے دیتے کھانے بکثرت پکوا کر لوگوں میں مفت تقسیم کر دیتے اور ہر وقت ایک سکر کی سی کیفیت رہتی اسی زمانے میں حاجی سید عابد تشریف لائے

تو حاجی محمد سید انور نے ان سے تنہائی میں فرمایا کہ میں آپ سے ایک بات کہتا ہوں جو آج تک میں نے ظاہر نہیں کی آپ بھی میری زندگی میں یہ بات ظاہر نہ کریں بات یہ ہے کہ میں نے حرم شریف میں بعض

انبیاء علیہ السلام کی بیداری میں زیارت کی ہے میری یہ جو موجودہ حالت ہے یہ ان ہی انبیاء علیہ السلام کی نظر کا اثر ہے۔

(اشرف السوانح ص ۱۴۹ تا ۱۵۱ باب دوازدھم)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت سیدنا ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبُشْریٰ تُرَیٰ فِي وَجْھِہٖ فَقَالَ اِنَّہٗ جَاءَ نِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَام فَقَالَ اَمَا یُرْضِیْکَ یَا مُحَمَّدُ اَنْ لَا یُصَلِّیَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَلَا یُسَلِّمَ عَلَیْکَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِکَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَیْہِ عَشْرًا.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم ایک دن تشریف لائے چہرہ انور پر بشاشت (خوشی) معلوم ہوتی تھی آپ نے فرمایا ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام حاضر ہو کر عرض گزار ہوئے

آپ کا رب فرماتا ہے اے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ آپ کا جو بھی امتی آپ پر ایک بار درود پاک پڑھے تو میں اس پر

دس بار رحمت بھیجوں اور اگر وہ آپ پر ایک بار سلام بھیجے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں۔ (السنن الدارمی، ۲/۴۹۵ حدیث: ۲۸۱۵)

(نسائی حدیث رقم: ۱۲۸۴)(مشکاۃ کتاب الصلاۃ ۱/۱۸۹، حدیث: ۹۲۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت حسن رسول نما رحمتہ اللہ علیہ دہلوی اورنگ زیب عالمگیر کے زمانے کے بزرگ ہیں آپکو رسول نما رحمتہ اللہ علیہ کے معزز لقب سے اس لئے یاد کیا جاتا ہے کہ آپ روزانہ گیارہ سو مرتبہ درود شریف اللھم صلی علی محمد و عترتہ بعدد کل معلوم لک پڑھا کرتے تھے جسکی برکت سے آپ رحمتہ اللہ علیہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
کی محفل میں حضوری تھے (ہر وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر رہتے تھے) جو شخص بھی آپکا مرید ہو جاتا اس کو بھی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو جاتی آپکی جانب سے یہ درود پڑھنے کی عام اجازت ہے۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ۴۴۸) (افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا
فرض حج کرو بے شک اس کا اجر بیس غزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک بار درود پڑھنا اسکے برابر ہے۔
(فردوس الاخبار بما ثور الخطاب ۱/ ۳۳۹حدیث:۲۴۸۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت شیخ ابراہیم متبولی رحمتہ اللہ علیہ (المتوفی تقریبا ۸۸۰ھ) ولایت میں بڑا اونچا مقام رکھتے تھے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے سوا آپکا کوئی شیخ نہیں تھا آپ رحمتہ اللہ علیہ قاہرہ (مصر) کے محلّہ حسینیہ میں جامع مسجد امیر شریف الدین کے دروازے کے قریب بھنے ہوئے چنے بیچا کرتے تھے کثرت درود شریف کی وجہ سے آپ رحمتہ اللہ علیہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو کثرت سے خواب میں دیکھتے تھے
آپ رحمتہ اللہ علیہ اپنی والدہ کو اس کی اطلاع دیتے تو وہ فرماتیں بیٹا مرد وہ ہے جسے بیداری میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہو جب آپ رحمتہ اللہ علیہ بیداری میں حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے لگے اور مختلف معاملات میں مشورے کرنے لگے تو آپکی والدہ محترمہؒ

فرمانے لگیں کہ اب تم جوان ہوئے ہو اور مردانگی کے میدان میں پہنچے ہو۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۱۵)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت ابی کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ یَا اَبَا کَاھِلٍ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُلَّ یَوْمٍ ثَلاثَ مَرَّاتٍ وَکُلَّ لَیْلَۃٍ ثَلاثَ مَرَّاتٍ حُبًّا لِیْ وَشَوْقًا اِلَیَّ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَغْفِرَ لَہٗ ذُنُوبَہٗ تِلْکَ اللَّیْلَۃَ وَ ذَالِکَ الْیَوْمَ.

ترجمہ: سیدنا ابو کاہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے ابو کاہل جو شخص مُجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درُود پاک پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہو جاتا ہے کہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

(مجمع الذوائد ھیتمی، ۴:۲۱۸) (الترغیب و الترغیب ۱/۲۷۲)(معجم کبیر حدیث:۹۲۸)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت بابا ماہی شاہ قادری نوشاہی ہوشیا پوری رحمۃ اللہ علیہ(المتوفی ۱۷۸۰ء مدفون موضع جھنگی شاہ تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیار پور بھارت مشرقی پنجاب)انہوں نے دریائے بیاس کے کنارہ پر بارہ سال میں ایک کروڑ باردرود ہزارہ پڑھا **اللھم صل علی سیدنا محمدبعدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرۃ** اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی حضوری سے مشرف ہوئے۔ (افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۲۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا مِنْ اَوَّلِ النَّھَارِ وَ عَشْرًا مِنْ آخِرِہٖ نَالَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ: جس نے مجھ پر صبح شام دس دس باردرود پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مجع الزوائد ۱۰/۱۶۳ حدیث:۱۷۰۲۲)

(الترغیب و الترھیب منذری ۱/۲۶۱،رقم ۹۸۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عَشْرًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ مِائَۃً وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ مِائَۃً کَتَبَ اللّٰہُ بَیْنَ عَیْنَیْہِ بَرَاءَ ۃً مِّنَ النِفَاق بَرَاءَ ۃً مِنَ النَّارِ وَاَسْکَنَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃ مَعَ الشُّھَدَاءِ.

ترجمہ: جو مُجھ پرایک باردرُود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پردس ۱۰رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مُجھ پر دس ۱۰ باردرُود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس پر سو ۱۰۰ سو رحمتیں نازل فرماتا ہے

اور جو مجھ پر سو باردرُود پاک پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے برَی ہے اور اس کو قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔ (مجع الزوائد ۱۰/ ۱۶۳)

(معجم صغیر للطبرانی، ص ۵۶۴ حدیث: ۹۶۴)(الترغیب و الترغیب ۱/ ۲۶۸ حدیث: ۲۶۸)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

شیخ احمد بن ثابت رحمتہ اللہ علیہ ایک بزرگ تھے جو مکہ مکرمہ میں رہتے تھے

60 سال تک مدینہ شریف نبی پاک
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت پاک کیلئے تشریف لاتے رہے زیارت مبارک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد ہر سال واپس چلے جاتے تھے ایک سال کسی مجبوری کی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے نیم بیداری میں اپنے حجرے میں بیٹھے تھے کہ نبی پاک
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوئے اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ''ابن ثابت تم ہماری ملاقات کو نہ آئے اسلئے ہم تم سے ملنے آئے ہیں''

(عاشقان رسول کی ۱۳۰ حکایات)(الحاوی،تجلیات مدینہ ص ۱۱۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ خَمْسِیْنَ مَرَّۃً صَافَحْتُہ‘ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

ترجمہ: جو مُجھ پر دن بھر میں پچاس (۵۰) بار درُود پاک پڑھے قیامت کے دن میں اس سے مصافحہ کروں گا۔

(القربۃ الی رب العلمین،لا بن بشکوال ص ۹۰ حدیث ۹۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ

وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن العربی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ محض دلیل و برہان سے نہیں بلکہ دیکھتی آنکھوں سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارتبا برکت سے مشرف ہوتا ہوں یعنی فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی جامعیت اور تعارف پر قرآن مجید اور حدیث شریف میں جو دلائل وعلامات مذکور ہیں ان کی روشنی

میں نہیں اور نہ ہی خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دیدار انور سے مشرف ہوتا ہوں یعنی فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی جامعیت اور تعارف پر قرآن مجید اور حدیث شریف میں جو دلائل وعلامات مذکور ہیں ان کی روشنی میں نہیں اور نہ ہی خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دیدار انور سے مشرف

ہوتا ہوں یہ مقام تو میرے بہت سارے پیر بھائیوں کو بھی حاصل ہے بلکہ میں بیداری میں زیارت رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرف ہوتا ہوں جیسے سیدی احمد الرفائی قدس سرہ اس دولت سے مالا مال ہوئے اور رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان کو جنت میں تخت پر بٹھایا۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۱۰۲)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْھَا لِاٰخِرَتِہٖ وَ ثَلاثِیْنَ مِنْھَا لِدُنْیَاہُ.

ترجمہ: جو شخص روزانہ مجھ پر سو ۱۰۰ بار درود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجات پوری فرمائے گا ان میں ستر ۷۰ آخرت کی اور تیس ۳۰ دنیا کی۔

(کنز العمال ۱/۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۲۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

حضرت خواجہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن مجھے زیادہ فکر لاحق ہوئی کہ پتہ نہیں قیامت کو کیا حال ہوگا؟ آنکھ لگ گئی تو قسمت جاگ اُٹھی زیارت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نصیب ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا غلام علی جو ہم سے محبت کرتا ہے وہ دوزخ نہیں جائے گا۔ (آب کوثر)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ.

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اِنَّکُمْ تُعْرِضُوْنَ عَلَیَّ بِاَسْمَآئِکُمْ وَسِیْمَاکُمْ فَاَحْسِنُوْا الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ.

ترجمہ: بے شک تم اپنے ناموں اور چہروں کے ساتھ مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں لہذا مجھ پر احسن (یعنی بہترین الفاظ کیساتھ) درود پاک پڑھو۔ (مصنف عبد الرزاق، ۱/ ۷۷۹حدیث: ۳۱۱۱)

سبحن الله وبحمده سبحان الله العظيم

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ.

حضرت شیخ بن موسی النہرالمکی رحمتہ اللہ علیہ کی یہ بہت بڑی کرامت تھی آپ سوتے جاگتے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کیا کرتے تھے جب وقت وصال قریب آیا تو زبان پر کلمہ طیبہ کا ورد جاری تھا فرمانے لگے یہ دیکھو میرے سامنے حضور الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم تشریف فرما ہیں

مجھ پر رحمتوں کا نزول ہو رہا ہے فرشتے موجود ہیں جن کو بہت جلدی ہے کہ وہ مجھے لے کر اللہ تعالیٰ کے پاس جائیں جب نماز جنازہ کا وقت آیا تو غیب سے بہت بلند آواز آئی ترجمہ مسلمانو! اللہ کے دوست کی نماز جنازہ جلد ادا کی

جانے والی ہے فرشتے بھی نماز جنازہ

ادا کرنے کے لیے موجود تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ کو نہر الملک میں دفن کیا گیا جو

بغداد کے مغرب میں ہے۔ (جامع کرامات اولیاء ۲/۲۹۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکیٰ التَّسْلِیْمَاتِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

... بے شک جبرائیل علیہ السلام نے مجھے بشارت دی جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس پر رحمت بھیجتا ہے اور جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر سلامتی بھیجتا ہے۔

(مسند احمد ۱/۶۶۲حدیث:۱۶۶۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت مولانا سلطان اعظم قادری رحمۃ اللہ علیہ (۱۹۶۷ء) مدفون موضع موسیٰ والا مضافات پپلاں شریف ضلع میانوالی درود کبریت احمد ہمیشہ بکثرت پڑھتے تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس درود شریف کی برکت سے مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار اقدس تک رسائی حاصل ہوئی۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۴۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ صَلُّوْا عَلَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ.

ترجمہ: شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر درود (رحمت) بھیجے گا۔ (الکامل لابن عدی ج۵ص ۵۰۵)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَا نَ وَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

حضرت علی بن محمد بن حسین الحبشی باعلوی قدس سرہ سادات خاندان کے عظیم بزرگ سیون میں مقیم تھے مشہور ولی اور بہت بڑے عالم دین تھے آپکو اپنے جدامجد نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بے حد محبت تھی زیادہ تر وقت نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مداح، ذکراور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام میں بسر ہوتا تھا آپ رحمتہ اللہ علیہ بیداری میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہوتے تھے۔ (جامع کرامات اولیا جلد۳ص۵۳۸ تا۵۳۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ خَمْسَ مِائَۃَ مَرَّۃٍ لَمْ یَفْتَقِرْ اَبَدًا

جو مجھ پر روزانہ پانچ سو (۵۰۰) بار درود شریف پڑھ لیا کرے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ (روح البیان، پارہ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ ۵۶، ۷/۲۳۱)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

ایک نیک آدمی جو مفلس اور حاجت مند تھا اسنے جب یہ حدیث شریف سنی کہ جو مجھ پر روزانہ پانچ سو (۵۰۰) بار درود شریف پڑھ لیا کرے گا وہ کبھی محتاج نہ ہوگا تو غلبہ شوق کے ساتھ روزانہ

پانچ سو بار دورد شریف پڑھنا شروع کر دیا اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اسے غنی کر دیا اور ایسی جگہ سے رزق عطا فرمایا کہ اسے پتہ بھی نہ چلا۔ (سعادۃ الدارین)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی

عَلَیَّ فِیْ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰی یَرٰی مَقْعَدَہ‘ فِی الْجَنَّۃِ.

ترجمہ: جو مُجھ پرایک دن میں ہزار بار دُرود پاک پڑھے گا وہ مرنے سے پہلے جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ لے گا۔ (الترغیب والترھیب ۱/۶۷۲)

(جلاء افھام ص۲۷) (کنزالعمال ھندی :۲۲۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

ایک پیرزادے حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اورآتے ہی بے ہوش ہوگئے جب ہوش آیا تو شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ نے بے ہوشی کی وجہ دریافت کی انہوں نے بتایا کہ میں نے آپکے پاس سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو دیکھا نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

کا جمال وکمال دیکھ کر ضبط نہ کرسکا اور بے ہوش ہوگیا شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ فرمانے لگے ایک جھلک سے تمہارا یہ حال ہوگیا ہے معلوم ہوتا ہے شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ کو اکثر سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت بحالت بیداری نصیب ہوتی تھی۔

(رفع الوسوسة والاحتمال عن روية النبى بعد الارتحال باهتمام ابو الحسنات قطب الدين احمد حكايت ۱۳ ص۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِيْ كِتَابٍ لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِكَةُ يَسْتَغْفِرُوْنَ لَهٗ مَادَامَ اِسْمِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ.

ترجمہ: جس نے کتاب میں مُجھ پر دُرود پاک لکھا، تو جب تک میرا نام (مُبارک) اس کتاب میں رہے گا، فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔ (معجم اوسط، ۱/۴۹۶ حدیث ۱۸۳۵)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا ایک پسندیدہ عمل ہے جس کے ذریعے گناہوں کے دفتر مٹا دیے جاتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ.

حضرت محمد صوفی رحمۃ اللہ علیہ بہت بڑے عارف اور محقق تھے فرمایا کرتے تھے جب بھی چاہتے ہیں عالم بیداری میں نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عالیہ میں حاضر ہو جاتے ہیں۔

(جامع کرامات اولیاء ۱/۲۱۷)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

حضرت سیدنا فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

بَیْنَمَارَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ قَاعِد'' اِذْ دَخَلَ رَجُل'' فَصَلّٰی فَقَالَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ فَقَالَ النَّبِیّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ عَجَّلْتَ اَیُّھَاالْمُصَلّیْ اِذَا صَلَّیْتَ فَقَعَدْتَّ فَاحْمَدِ اللّٰہَ بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ثُمَّ صَلِّ عَلَیَّ ثُمَّ ادْعُہٗ قَالَ ثُمَّ صَلّٰی رَجُل'' اٰخَرُ بَعْدَ ذَالِکَ فَحَمِدَ اللّٰہُ وَ صَلّٰی عَلَی النَّبِیّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اَیُّھَاالْمُصَلّیِ ادْعُ تُجَبْ.

ترجمہ: رسول اکرم شفیع معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز تھے کہ ایک نمازی آیا اس نے نماز سے فارغ ہوتے ہی دُعا مانگنا شروع کی یا اللہ مُجھے بخش دے اور مُجھ پر رحم فرما یہ سُن کر حضُور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے نمازی! تو نے جلد بازی کی ہے

جب تو نماز پڑھا کرے تو بیٹھ کر پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کیا کر جو اس کی شان کے لائق ہے اور مُجھ پر درُود پاک پڑھ کر دُعا مانگ پھر ایک اور نمازی

آیا اُس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء
کی اور پھر درُود پاک پڑھا تو سرکارِ دو عالم نُورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
نے فرمایا: اے نمازی! تو دُعا کر تیری دُعا قبول ہوگی۔ (نسائی حدیث:۱۲۸۵)

(جامع ترمذی حدیث رقم:۳۴۷۶) (سنن ابی داؤد حدیث رقم:۱۴۸۱)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت مولانا غلام محی الدین قصوری رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۸۵۴ء) صاحب حضوری ہیں آپ حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۲۴۰ھ) کے خلیفہ مجاز ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ کا معمول تھا کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ قرآت سے درود پاک پڑھا کرتے تھے مولانا نبی بخش حلوائی لاہوری فرماتے ہیں کہ میں نے کئی مرتبہ آپکی
قبر پر حاضر ہو کر خود یہ کیفیت دیکھی ہے کہ آپکی قبر سے خوشبو کی لپٹیں آتی تھی اور مجھے یوں محسوس ہوتا تھا جیسے خوشبو والے نے اپنی ساری خوشبوؤں کو بکھیر دیا ہے میں نے تپتی دھوپ میں بھی حاضری دی لیکن آپ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر کے پاس تمام پتھروں اور اینٹوں کو ٹھنڈا پایا۔

(افضل الصلوات از امام نبھانیؒ ۲۸)

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ كُنتُ اُصَلِّی، وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَاَبُوبَکْرٍ وَعُمَرُ مَعَہ، فَلَمَّا جَلَسْتُ بَدَأْتُ بِالثَّنَآءِ عَلَی اللّٰہِ تَعَالٰی ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ دَعَوتُ لِنَفْسِی فَقَالَ النَّبِیُّ سَلْ تُعْطَہ، سَلْ تُعْطَہ،.

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما تھے جب میں بیٹھ گیا تو اللہ تعالی کی ثناء کی ، پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا پھر اپنے لئے دعا مانگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مانگ تجھے ملے گا مانگ تجھے ملے گا .

(ترمذی حدیث رقم:۵۹۳)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ۔

شیخ محمد بن ابن الحمائل رحمۃ اللہ علیہ امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کے قصیدہ کے ایک شعر کا ترجمہ (کاش مجھے اس چہرہ اقدس کی زیارت نصیب ہو جس کے

دیکھنے سے ہر دیکھنے والے کی بدبختی
جاتی رہتی ہے) اس مقام پر آخر میں فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد شیخ
محمد بن ابی الحمائل رحمۃ اللہ علیہ کثرت سے بیداری میں نبی پاک صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتے تھے یہاں تک کہ جب کسی
چیز کے بارے میں پوچھا جاتا تو وہ
فرماتے میں اسے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں پیش
کرلوں پھر اپنا سر گریبان میں لے جاتے پھر فرماتے کہ رسول اکرم صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس بارے میں یہ فرمایا ہے پھر ویسا ہی ہوتا جیسا آپ
فرماتے اس سے مختلف نہ ہوتا تھا۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۱۰۲)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

اِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُوْلُوْا مِثْلَ مَا یَقُوْلُ ثُمَّ صَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّہٗ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ بِھَا عَشْرًا ثُمَّ

سَلُوْاا للّٰہَ تَعَالَی لِیَ الْوَسِیْلَةَ فَاِنَّھَا مَنْزِلَة'' فِی الْجَنَّةِ لاَ تَبْنَغِیْ اِلاَّ لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللّٰہِ تَعَالیٰ وَاَرْجُوْ اَنْ اَکُوْنَ ھُوَاَنَا فَمَنْ سَأَلَ اللّٰہَ لِیَ الْوَسِیْلَةَ حَلَّتْ لَه' الشَّفَاعَتِیْ.

ترجمہ: انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے سنا جب تم موذن کی اذان سُنو تو اسی طرح کہو جیسے موذن کہتا ہے پھر مُجھ پر دُرود پاک پڑھو جو مُجھ پر ایک مرتبہ دُرود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر اس دُرود پاک کے بدلے دس رحمتیں نازل فرمائے گا

پھر اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کا سوال کرو وسیلہ جنت میں ایک مکان ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندے کو ملے گا میں اُمید رکھتا ہوں کہ وُہ اللہ تعالیٰ کا بندہ میں ہی ہوں جو شخص میرے لیے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دُعا کرے گا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔

(مسلم، کتاب الصلوٰۃ ۱/ ۳۰۹ حدیث: ۸۴۷)

(جامع ترمذی حدیث: ۳۶۱۴)(سنن ابی داؤد حدیث: ۵۲۳)(نسائی حدیث: ۶۷۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

عارف باللہ امام شعرانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جو انعام

وا کرام عطا فرمایا اس میں ایک یہ بھی ہے۔
کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے شدید قربت ہے اور اکثر میرے اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبر اقدس کے درمیان والی جگہ (باذن اللہ) لپیٹ دی جاتی ہے (لپٹ جاتی ہے) یہاں تک کہ بسا اوقات میں مصر میں ہوتے ہوئے بھی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک پر ہاتھ رکھ کر حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اس طرح ہم کلام ہوتا ہوں جیسے انسان اپنے ساتھی سے باتیں کرتا ہے۔

(زیارت نبی بحالت بیداری ۲/ ۸۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صَلُّوا عَلَیَّ فَاِنَّ الصَّلٰوۃَ عَلَیَّ زَکَاۃٌ لَکُمْ.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ پر درود پڑھو بے شک مجھ پر درود پڑھنا تمہارے لیے زکوۃ ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ۳/ ۱۴۲ حدیث: ۸۷۹۶)(مناوی فیض القدیر ۴/ ۲۰۴)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

ایک بزرگ کو بیداری میں حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت کا شرف حاصل ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کیا میں بیداری میں آپ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہو رہا ہوں؟ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں! ہم نے پردہ ان سے کیا ہے جو ہمارے قریب نہیں آتے لیکن دوستوں سے پردہ نہیں۔

(ربیع المجالس ص ۲۸۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ فَاکْثِرُوْا اَوْ اَقِلُّوا.

ترجمہ: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مجھ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحمت نازل کرتا ہے، تو (اب تمہاری یہ مرضی ہے) کہ کم بھیجتے ہو یا زیادہ۔ (مصنف عبدالرزاق ۱/۸۰۷ حدیث:۳۱۱۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ

ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً لَمْ تَزَلِ الْمَلٰئِکَۃُ تُصَلِّیْ عَلَیْہِ مَا صَلّٰی عَلَیَّ فَلْیُقِلَّ عَبْدٌ مِنْکُمْ اَوْلِیُکْثِرْ.

ترجمہ: بندہ جب تک مُجھ پر درُود پاک پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں تم میں سے کوئی بندہ کم پڑھے یا زیادہ (اس کی مرضی)۔ (ابن ماجہ ۱/۲۷۱ حدیث:۹۵۵)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت سید محمد وارث رسول نما بنارسی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۷۵۳ء) کے ایک مرید غالباً ابوالحیات قادری پھلواری بہاری رحمۃ اللہ علیہ مئولف کتاب تذکرہ القرآن (فارسی) روزانہ دس لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھا کرتے تھے غالبًا آپ رحمۃ اللہ علیہ کی ہتھیلی

پر جھلی کے نیچے سبز کلمات میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام مبارک لکھا ہوا تھا جس کو ہر شخص آسانی سے پڑھ سکتا تھا آپ رحمۃ اللہ علیہ

کے بدن سے ہر وقت خوشبو آتی تھی اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے بے پناہ عشق ومحبت تھا۔ (افضل الصلوات ص ۲۴)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہ‘ .اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَا رِکْ وَسَلِّمْ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

زَیِّنُوْ امَجَالِسَکُمْ بِاالصَّلٰاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلٰوتَکُمْ عَلَیَّ نُوْر‘‘ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

ترجمہ: رسُول اکرم شفیع اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم اپنی مجلسوں کو مُجھ پر دُرود پاک پڑھ کر مزین کرو، تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا قیامت کے دن تمہارے لیے نور ہو گا۔

(جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)(فردوس الاخبار ۱/۲۲۴، حدیث: ۳۱۴۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍاَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مجھ پر درود پڑھو بے شک مجھ پر درود پڑھنا تمہارے گناہوں کے لیے مغفرت ہے۔ (ابن عساکر ج ۶۱ ص ۳۸۱)

حضرت احمد احمدی صعیدی رحمتہ اللہ علیہ درود شریف کی کثرت کیا کرتے تھے خود کہتے ہیں کہ وہ جب نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت با برکت کیلئے جاتے ہیں تو سید کل نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپکے سوال کا جواب ارشاد فرماتے ہیں۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۴۹)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ وَکُلَّ بِقَبْرِیْ مَلَکًا اَعْطَاہُ اَسْمَاعَ الْخَلَائِقِ فَلَا یُصَلِّیْ عَلَیَّ اَحَدٌ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَتِ اِلَّا اَبْلَغَنِیْ بِاِسْمِہٖ وَ اِسْمِ اَبِیْہِ ھٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰی عَلَیْکَ.

ترجمہ: رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتہ میری قبر پاک پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کی باتیں سننے کی قدرت عطا کر رکھی ہے پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود پاک بھیجتا ہے وہ فرشتہ مجھ کو اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر بتاتا ہے کہ فلاں شخص

جوفلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔

(مسند بزار،حدیث رقم:: ۱۴۲۵) ((الترغیب والترھیب ج ۱ ص ۶۷۱)

(مجمع الزوائد حدیث رقم: ۱۷۲۹۱)(المستند للقاسمی ص ۶۴۶ حدیث: ۱۶۶۴)

سبحن الله وبحمده سبحان الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ عالم بیداری میں حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور پہلی مرتبہ حاضری کا واقعہ یوں بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ بچپن میں ایک بارُعب نورانی شخص گھوڑے پر سوار میرے سامنے آئے اور مجھے ہاتھ سے پکڑ کر اپنے پیچھے گھوڑے پر بٹھا لیا اور ایڑی لگا کر اسے اڑا دیا میں نے دریافت کیا آپ کون ہیں اور مجھے کہاں لے جارہے ہیں؟

انہوں نے فرمایا میں علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوں اور تمہیں بزم (محفل) سرورکائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں پیش کرنے کیلئے لے کر جارہا ہوں کیونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے تمہیں یاد فرمایا ہے تھوڑی دیر بعد مجھے سرورعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے دربار میں پیش کر دیا گیا اس وقت وہاں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے علاوہ جملہ

انبیاومرسلین،تمام صحابہ خصوصا چار یار

رضی اللہ تعالٰی عنہم،حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالٰی عنہما اور حضرت عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ موجود تھے نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم آفتاب عالم کی طرح کرسی صدارت پر جلوہ افروز تھے اور باقی خاصان اور پاکان نظام شمسی کی طرح نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کے اردگرد اپنے اپنے مخصوص مقام پر جلوہ گر تھے نبی پاک صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم اس فقیر کی دیکھ کر بہت خوش ہوئے

اور مجھے گود میں لے کر سب حاضرین مجلس سے اس فقیر کو روشناس فرمایا اور فرمایا یہ فقیر باہو ہمارا نوری حضوری فرزند (بیٹا) ہے خصوصا چاروں صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم نے مجھے باری باری گود میں بٹھایا حضرات حسنین کریمین رضی اللہ تعالٰی عنہما اور پیران پیر شیخ عبدالقادار جیلانی رحمتہ اللہ علیہ نے کمال شفقت اور محبت پدرانہ کا اظہار فرمایا اور اپنی توجہ وفیض سے مشرف وسرفراز فرمایا۔(سلطان الاوراد ص۲۰۶)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔(معجم کبیر للطبرانی، ۲/ ۷۰/ ۳حدیث:۲۶۶۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

علامہ احمد بن قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت بیداری کی حالت میں ہوئی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے حضرت قسطلانی رحمتہ اللہ علیہ کیلئے دعا فرمائی اور فرمایا کہ ''اے احمد حق جل شانہ تیرے ہاتھ کو تھامے''۔ (اشعۃ اللمعات ۳/ ۶۴۰،مواھب لدنیہ)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعا مروی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَءَ الْقُرْآنَ وَحَمِدَ الرَّبَّ وَصَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ وَاسْتَغْفَرَ رَبَّہٗ فَقَدْ طَلَبَ الْخَیْرَ مِنْ مَظَانِہٖ۔

ترجمہ: رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جس نے قرآن

کریم پڑھااوراپنے ربِ کریم کی تعریف کی
اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک پڑھااوراپنے رب سے مغفرت طلب کی تواس نے خیرکواسکی جگہوں سےڈھونڈ لیا۔

(شعب الایمان ،۲/ ۳۵۲ حدیث ۲۰۸۴)

(در منثور،پ۳۰ ذکر دعا ختم القرآن ۶۹۸/۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

امام عبدالوہاب قطب شعرانی قدس سرہ لکھتے ہیں کہ اخلاص،شرط وآداب اور معانی سمجھ کر ہر روز اس کثرت سے درودشریف پڑھے کہ رذائل سے پاک ہوکر نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے مشاہدے کا مقام حاصل ہوجائے شیخ احمد ازرواری رحمتہ اللہ علیہ کا بیان ہے فرماتے ہیں کہ مجھے حالت بیداری میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
کی زیارت اس وقت تک نصیب نہ ہوئی جب تک کہ میں نے پورے ایک سال شب وروز پچاس ہزار مرتبہ درودشریف کا ورد جاری نہ رکھا (یعنی مجھے بیداری کی حالت میں زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس وقت نصیب ہوئی جب میں نے پورے ایک سال دن رات پچاس ہزار مرتبہ درود شریف کا وردکیا)۔ (لواقع الانوار القدسیہ)(تذکرہ مشائخ نقشبندیہ ص ۵۰۰)

حضرت سیدنا رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَمَنْ قَالَ اَللّٰھُمَّ صَلِّی عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ .

ترجمہ: رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یوں درُود پاک پڑھے "**اَللّٰھُمَّ صَلِّی عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ**" اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

(مسند احمد، ۶۸/۷ حدیث :۱۷۱۱۶)(معجم کبیر ۲۶/۵ حدیث: ۴۴۸۰)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت سید مخدوم جہانیاں جہان گشت رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جن دنوں میں گوگازروں میں خانقاہ شیخ امین الدین رحمتہ اللہ علیہ میں تھا تو ان کے بھائی کے پاس چند طالبین ہندوستان اور دوسرے ملکوں کے تنہائی میں مشغول عبادت تھے ایک مراقی نوجوان جو عبادت میں مصروف تھا اپنے حجرہ سے نکل کر شیخ امام الدین رحمتہ اللہ علیہ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا میں نے نبی

پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت
کی ہے شیخ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اب تو نزدیک پہنچ گیا ہے کہ مقام وصال حاصل ہو جائے جب وہ چلا گیا تو میں اس کے حجرے میں گیا اور پوچھا کہ میرے عزیز تو نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا ہے یا بیداری میں؟ اسنے کہا کہ میں نے بیداری میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے اور خوب دیکھا ہے۔

(ملفوظات جهانیاں جهاں گشت ۲/ ۵۹۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّاھُوَا اَھْلُہ' اَتْعَبَ سَبْعِیْنَ کَاتِبًا اَلْفَ صَبَاحٍ.

ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ پڑھے جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّاھُوَا اَھْلُہ' تو ستر (۷۰) فرشتے ایک ہزار دن تک اس

کے لیے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(الترغیب والترھیب. ۱/۶۷۴)(معجم اوسط، ۱/۲۰۹ حدیث ۲۳۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمُعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

ڈاکٹر حاجی نواب دین امرتسری رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۹۷۲ء) سابق ویٹرنری سرجن مدفون لاہور طالب علمی کے زمانے میں حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید ہو گئے تھے حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے آپکو درود خضری پڑھنے

کی اجازت دی تھی آپ رحمۃ اللہ علیہ روزانہ تین ہزار مرتبہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتے تھے اور اس کی برکت سے ہر رات زیارت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے مشرف ہوتے تھے

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۴۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنِیْ مِنْ اُمَّتِی السَّلَامَ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے زمین میں سیر و سیاحت کرتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں.

(سنن الدارمی ۲/۲۹۶حدیث:۲۸۱۶)

(مصنف عبد الرزاق، ۱/۸۰۷حدیث:۳۱۱۶) (مشکوۃ،کتاب الصلاۃ، ۱/۱۸۹،حدیث:۹۲۴)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں

اگر میرے جسم کا ریزہ ریزہ قبر کی مٹی میں مل جائے، تب بھی آپ میرے جسم کے تمام ذروں سے درود و سلام کی آوازیں سنیں گے۔ میرا ہر سانس آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے کرم سے میرے اس درود و سلام کو قبول فرمالیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

مَا مِنْ عَبْدَیْنِ مُتَحَابَّیْنِ فِی اللّٰہِ یَسْتَقْبِلُ أَحَدُ ھُمَا صَاحِبَہٗ فَیُصَافِحُہُ وَ یُصَلِّیَانِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ

وَسَلَّم اِلَّا لَمْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى تُغْفَرَ ذُنُوْبُهُمَا مَا تَقَدَّمَ مِنْهُمَا وَمَاتَاَ خَّرَ.

ترجمہ: جو دو بندے اللہ کی رضا کے لئے آپس میں محبت کرتے ہیں جب ملتے ہیں اور آپس میں مصافحہ کرتے ہیں اور حضُور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کے جُدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیتا ہے۔ (مجمع اذوائد ھیتمی ۱۰: ۲۷۵)

(مسند ابی یعلی ۲/ ۶۹۵ حدیث ۲۹۵۱) (شعب الایمان، ۶/ ۴۹۶ حدیث: ۸۹۴۴)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ۔

امام الاطباء حکیم سید ببرعلی موہانی رحمتہ اللہ علیہ اپنے وقت میں یکتائے عصر سمجھے جاتے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ مولانا فضل رسول بدایونی رحمتہ اللہ علیہ (المتوفی ۱۲۸۹ھ) کے اساتذہ میں سے تھے غریب مریضوں پر بہت زیادہ توجہ فرماتے تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ

کئی پشتوں سے مذہباً ایسے فرقے سے تعلق رکھتے تھے جن کی عقیدت صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے نہیں تھی لیکن کثرت درود شریف کی وجہ سے

دربارِ نبوت کے فیض نے آپ رحمتہ اللہ علیہ
کو اپنی طرف کھینچا آپ رحمتہ اللہ علیہ ایک عجیب ذوق وشوق کی حالت میں
کثرت سے درود شریف پڑھتے تھے آخر ایک دن یہ مبارک شغل (وظیفہ)
رنگ لایا اور سویا ہوا نصیب جاگ اٹھا خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کی زیارت سے مشرف ہوئے حضور اکرم
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک مرصع تخت پر جلوہ افروز ہیں اور چاروں خلفائے
راشدین رضی اللہ تعالیٰ عنہم ساتھ کھڑے ہیں صبح کو بیدار ہوئے تو فوراً عقائد
باطلہ سے تائب ہوئے (اپنا عقیدہ چھوڑ دیا) اور مذہب حق اہلسنت قبول
کیا اکبر آباد بھارت میں وصال ہوا۔

(افضل الصلوات از نبہانیؒ ص ۲۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

ثَلاَ ثَةٌ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِ اللّٰہِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَوْمَ لاَ ظِلَّ اِلاَّ ظِلُّہٗ قِیْلَ مَنْ ھُمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَنْ فَرَّجَ عَنْ مَکْرُوْبٍ مِّنْ اُمَّتِیْ وَاَحْیٰی سُنَّتِیْ وَاَکْثَرَ الصَّلٰوةَ عَلَیَّ .

ترجمہ : رسُول اکرم شفیعِ اعظم رحمتِ دو عالم نُور مُجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''قیامت کے دن تین شخص عرشِ الٰہی کے سایہ میں ہوں گے جس دن کہ اس کے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رسُول اللہ!
(صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) وُہ خوش نصیب کون ہیں؟ فرمایا ایک وُہ جس نے میرے کسی مصیبت زدہ اُمتی کی پریشانی دُور کی، دوسراوُہ جس نے میری سُنت کو زندہ کیا، تیسرا وہ شخص کہ جس نے مُجھ پر درُود پاک کی کثرت کی.

(بستان الواعظین لابن جوزی، ص ۲۶۰)(البدور السافرۃللسیوطی ص۲۵٦ حدیث ۲۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھ جب تم میں سے کوئی دعا کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ کی حمد وثناء کرے جس کا وہ حقدار ہے پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے پھر اس کے بعد دعا کرے یہ دعا کے زیادہ قبول ہونے کی وجہ سے ہے (یعنی درود پاک پڑھنے کی وجہ سے دعا قبول ہوگی)۔ (المعجم کبیر ٦/۳۴۳،حدیث:۸٦۹۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمْعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

محبوب الٰہی حضرت نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ نے دہلی میں وصال فرمایا حضرت رکن الدین سہروردی ملتانی رحمۃ اللہ نماز جنازہ پڑھائی اور جب آپکے جسد خاکی کوقبر میں اتارا تو آپ نے وہاں سرکار بزم دو جہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کوجلوہ گر دیکھا اتنا اثر تھا کہ باہر تشریف لاتے ہی فرط تاثیر سے بے ہوش ہو گئے۔

(زیارت نبی بحالت بیداری ۲/ ۶۲)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھلُہٗ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت ابوسعید الخذری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

قَالَ اَیَّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ لَمْ یَکُنْ عِنْدَہٗ صَدَقَۃٌ فَلْیَقُلْ فِی دُعَائِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ فَاِنَّھَا زَکَاۃٌ وَقَالَ لاَ یَشْبَعُ مُؤْمِنٌ خَیْرًا حَتّٰی یَکُوْنَ مُنْتَھَاہُ الْجَنَّۃَ.

ترجمہ:

رسول اکرم روح عالم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے پاس کوئی ایسی چیز نہ ہو کہ وہ صدقہ کر سکے تو وہ یوں کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَتِ. تو یہ اس کا صدقہ (زکوۃ) ہوگا (۱) اور فرمایا مومن نیکی سے اسیر نہیں ہوتا حتی کہ جنت پہنچ جائے (۲)۔

(۲) (المستدرک ۵/۷۳۷ حدیث: ۷۱۷۵)

(۱) (ادب المفرد، ص ۶۷۹ حدیث: ۶۴۰)(مسند ابو یعلی الموصلی ۱/۱۲۷ حدیث: ۱۳۹۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

حضرت مولانا محمد حیات خاں رام پوری رحمتہ اللہ علیہ (المتوفی ۱۲۸۱ھ) رام پور شہر (صوبہ یوپی بھارت) میں محلّہ نالہ پار کی مسجد میں شب و روز تنہا رہا کرتے تھے درود شریف کا ورد کثرت سے کیا کرتے تھے اور ہر مہینے خواب میں زیارت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوتے تھے۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۲۸)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

... وہ آدمی جو رات کو اٹھے جس کے اٹھنے کا کسی کو پتہ نہ ہو پس اچھے طریقے

سے وضو کرے پھر نبی پاک
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے، اللہ کی حمد کرے اور قرآن کی تلاوت شروع کر دے، اللہ تعالیٰ اس کی دیکھ کر ہنستا ہے (رضا کا اظہار) فرماتا ہے دیکھو میرے بندے کی طرف جس کو دیکھنے والا میرے سوا کوئی نہیں ہے۔

(معجم کبیر ،۶/۳۵۰،حدیث: ۱۰۷۸)

(نسائی،سنن الکبری،۶/۲۱۷،رقم:۱۰۷۰۳)(نسائی،عمل الیوم واللیلۃ، ۱: ۴۹۶،رقم:۸۶۷)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

جناب محمد ہاشم مجددی فرماتے ہیں کہ میرے ایک پیر بھائی جو صاحب نسبت تھے اور بڑی کثرت سے درود شریف پڑھا کرتے تھے بیان کرتے تھے کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری یہ حالت ہوگئی ہے کہ جب درود شریف پڑھتا ہوں تو عیاناً نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتا ہوں کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تبسم فرما رہے ہیں۔

(رسالہ زیارت فیض بشارت ص ۱۰ اسلامیہ پریس کوئیٹہ ۵شوال ۱۳۸۹ھ)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

قَالَ اِنَّ لِلّٰہِ سَیَّارَۃً مِّنَ الْمَلا ئِکَۃِ یَطْلُبُوْنَ حَلَقَ الذِّکْرِ فَاِ ذَا اَتَوْا عَلَیْھِمْ حَفُّوْا بِھِمْ ثُمَّ بَعَثُوْا رَائِدَھُمْ اِلَی السَّمَاءِ اِلیٰ رَبِّ الْعِزَّۃِ تَبَارَکَ وَ تَعَالیٰ فَیَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَتَیْنَا عَلیٰ عِبَادٍ مِنْ عِبَادِکَ یُعَظِّمُوْنَ اٰلاءَ کَ وَیَتْلُوْنَ کِتَابَکَ وَ یُصَلُّونَ علیٰ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ وَ یَسْئَلُوْنَکَ لِاٰخِرَتِھِمْ وَدُنْیَاھُمْ فَیَقُوْلُ تبارَکَ وَتَعَالیٰ غَشُّوْھُمْ رَحْمَتِیْ فَیَقُوْلُوْنَ یَارَبِّ اِنَّ فِیْھِمْ فُلاَنًا الْخَطَاءِ اِنَّمَا اعْتَبَقَھُمْ اِعْتِبَاقًا فَیَقُوْلُ تَبَارَکَ وَ تَعَالیٰ غَشُّوْھُمْ رَحْمَتِیْ فَھُمُ الْجُلَسَاءُ لا یَشْقیٰ بِھِمْ جَلِیْسُھُمْ.

ترجمہ: فرمایا رحمتِ دوعالم نُورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کُچھ فرشتے مقرر ہیں جو کہ ذکر کے حلقے تلاش کرتے رہتے ہیں پس جب وہ کسی حلقہ ذکر پر آتے ہیں تو ان لوگوں کو گھیر لیتے ہیں پھر اپنے میں سے ایک گروہ کو قاصد بنا کر آسمان کی طرف رب العزۃ جل شانہ کے دربار بھیجتے ہیں وُہ فرشتے جا کر عرض کرتے ہیں یا اللہ! ہم تیرے بندوں

میں سے کُچھ ایسے بندوں کے پاس گئے
تھے جو تیرے انعامات کی تعظیم کرتے ہیں تیری کتاب پڑھتے ہیں اور تیرے
نبی کریم مُحمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک بھیجتے ہیں اور تُجھ
سے اپنی آخرت اور دُنیا کے لیے دُعا کرتے ہیں اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
ان کو میری رحمت سے ڈھانپ دو، فرشتے
عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب کریم ان میں فلاں شخص بڑا مجرم
اور گناہگار ہے وُہ کسی کام کے لیے آیا تھا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان کو میری
رحمت سے ڈھانپ دو کہ یہ آپس میں مل بیٹھنے والے ایسے لوگ ہیں کہ انکے
پاس بیٹھنے والا کوئی بھی بدنصیب نہیں رہتا۔

(الترغیب والترھیب، منذری، ۲/۲۶۰، رقم: ۲۳۲۲)

(در منثور۔پ ۲، البقرۃ، تحت الآیۃ ۱۵۲، جلد ۱) (ھیتمی مجمع الزوائد، ۱۰ :۷۷)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ۔

حضرت ابراہیم خواص رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ مجھے سفر
میں پیاس معلوم ہوئی اور میں شدت پیاس سے بے ہوش ہو کر گر پڑا کسی نے
میرے منہ پر پانی چھڑکا تو میں نے آنکھیں کھولیں میں نے ایک حسین خوبرو

شخص کو گھوڑے پر سوار دیکھا اس نے مجھے
پانی پلایا اور کہا میرے ساتھ سوار ہو جائیں میں بھی اس کے ساتھ سوار ہو گیا ابھی تھوڑا ہی وقت گزرا تھا کہ اس جوان نے مجھے کہا تم کیا دیکھتے ہو؟ میں نے کہا مدینہ شریف دکھائی دے رہا ہے اس نے کہا اتر جاؤ اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت عرض کرنا کہ آپ کا بھائی خضر علیہ السلام آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو سلام کہتا ہے۔

(کرامات اولیاء امام نبہانیؒ ۱/۵۵۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جب تم میں سے کسی کے کان بجنے لگیں تو وہ مجھے یاد کرے اور مجھ پر درود بھیجے۔ (معجم صغیر ص۵۷۷، حدیث: ۹۸۱)

(مجمع الزوائد، ہیتمی، ۱۰: ۱۳۸، باب مایقول اذا طنت اذنہ) (الفردوس بما ثور الخطاب، دیلمی ۱: ۳۳۲، رقم، ۱۳۲۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ مِنْ عَسُرَتْ عَلَيْهِ حَاجَةٌ فَلْيُكْثِرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ فَإِنَّهَا تَكْشِفُ الْهُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْكُرُوْبَ وَتُكْثِرُ الْاَرْزَاقَ وَتَقْضِي الْحَوَائِجَ.

ترجمہ: جو شخص کسی پریشانی میں مبتلا ہو وہ مجھ پر درود پاک کی کثرت کرے کیونکہ درود پاک پریشانیوں، دکھوں اور مصیبتوں کو لے جاتا ہے رزق بڑھاتا ہے حاجتیں برلاتا ہے۔

(بستان الواعظین وریاض السامعین لابن جوزی، ص۴۰۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

کسی صالح شخص نے خواب میں ایک نیک بخت کو دیکھا اور دریافت کیا تو نے موت کی تلخی کو کیسا پایا؟ اسنے کہا مجھے تو کسی قسم کی تلخی وغیرہ کا کوئی پتہ نہیں چلا! کیونکہ میں نے علمائے کرام سے سن رکھا تھا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات اقدس پر کثرت سے درُود
شریف پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ موت کی تلخی (تکلیف) سے امن میں رکھے گا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوۃ وسلام تو میرا معمول رہا اس لئے موت کے وقت کوئی تلخی محسوس تک نہ ہوئی۔ (نزھت المجالس ۲/ ۴۰۹)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالَی عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلْمَسَاجِدِ اَوْتَادًا جُلَسَاءٌ ھُمُ الْمَلٰئِکَۃُ اِنْ غَابُوْا فَقَدُوْھُمْ وَاِنْ مَرِضُوْا عَادُوْھُمْ وَاِنْ رَأَوْھُمْ رَحَّبُوْا بِھِمْ وَاِنْ طَلَبُوا حَاجَۃً اَعَانُوْھُمْ فَاِذَاجَلَسُوْاحَفَّتْ بِھِمُ الْمَلاَئِکَۃُ مِنْ لَدُنْ اَقْدَامِھِمْ اِلٰی عِنَانِ السَّمَاءِ بِاَیْدِیْھِمْ قَرَاطِیْسُ الْفِضَّۃِ وَاَقْلاَمُ الذَّھَبِ یَکْتُبُوْنَ الصَّلٰوۃَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالَی عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ وَیَقُوْلُوْنَ اذْکُرُوْا رَحِمَکُمُ اللّٰہُ وَزَادَکُمُ اللّٰہُ فَاِذَ ااسْتَفْتَحُوا الذِّکْرَ فُتِحَتْ لَھُمْ اَبْوَابُ السَّمَاءِ وَاسْتُجِیْبَ لَھُمُ الدُّعَاءُ وَتَطَّلُعُ عَلَیْھِمُ الْحُوْرُ الْعِیْنُ وَاَقْبَلَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ عَلَیْھِمْ بِوَجْہٍ مَالَمْ یَخُوْضُوْا فِیْ حَدَیْثِ غَیْرِہٖ وَیَتَفَرَّقُوْا فَاِذَا تَفَرَّقُوْا اَقَامَ الزُّوَّارُ یَلْتَمِسُوْنَ حَلَقَ الذِّکْرِ.

ترجمہ: رسُول اکرم شفیع معظم نُورمجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا مسجدوں میں اوتاد (اولیاء) ہوتے ہیں ان کے ہم نشین فرشتے ہوتے ہیں کہ اگروُہ کہیں چلے جائیں تو فرشتے ان کو تلاش کرتے ہیں اور اگر وہ بیمار

ہو جائیں تو فرشتے ان کی بیمار پرسی
کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کو دیکھتے ہیں تو ان کو مرحبا کہتے ہیں اور اگر وہ کوئی حاجت طلب کریں تو فرشتے ان کی امداد واعانت کرتے ہیں اور جب وُہ بیٹھتے ہیں تو فرشتے ان کے قدموں سے لے کر آسمان تک انہیں گھیر لیتے ہیں ان فرشتوں کے ہاتھوں میں چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں جن سے وُہ رسُولِ اکرم رُوحِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھنے والوں کا درُود پاک لکھتے ہیں اور وُہ فرشتے کہتے ہیں تم ذکر و درُود پاک زیادہ کرو تم پر اللہ تعالیٰ
زیادہ رحم کرے تم زیادہ پڑھو تمہیں اللہ تعالیٰ زیادہ انعام واکرام سے نوازے اور جب وُہ ذکر کرتے ہیں تو ان کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ان کی دُعا قبُول کی جاتی ہے اور ان پر خوبصورت آنکھوں والی حوریں جھانکتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور رحمتِ خاصہ ان کی طرف متوجہ ہوتی ہے جب تک کہ وہ دُنیا کی باتوں میں نہ مشغول ہو جائیں یا اُٹھ کر نہ چلے جائیں اور جب وُہ چلے جاتے ہیں تو ان کی زیارت کرنیوالے وُہ فرشتے بھی اُٹھ جاتے ہیں اور وُہ ذکر کے حلقے تلاش کرنے لگ جاتے ہیں۔

(مسند احمد، مسند ابی ھریرۃ، ۳/۳۹۹، حدیث: ۹۴۲۴)

پیر سید جماعت علی شاہ رحمتہ اللہ علیہ محدث علی پوری فرماتے ہیں کہ کوئی پچاس برس کا واقعہ ہے کہ میں مسجد نبوی میں شیخ الحرم کی اجازت سے رات گزار رہا تھا اس وقت سرکاری طور پر موم بتی اور دلائل الخیرات مسجد نبوی میں رات گزارنے والوں کو ملتی تھی وہ مجھے بھی دی گئی کیونکہ عشاء کے بعد مسجد کی بتیاں بند کر دی جاتیں تھیں اور کسی کو اندر رہنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی سوائے خواجہ ضیاء معصوم صاحب

کابلی رحمتہ اللہ علیہ کے میں رات کو ایک بجے دلائل الخیرات پڑھ رہا تھا خواجہ ضیاء معصوم صاحب کابلی رحمتہ اللہ علیہ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے فرمایا کل رات میں ریاض الجنت میں دلائل الخیرات شریف پڑھ رہا تھا تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود تشریف لائے اور مجھے فرمایا آہستہ آہستہ پڑھو پس میں تم کو کہتا ہوں کہ آہستہ آہستہ پڑھو۔ (ملفوظات امیر ملت، ص ۷۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

درود پڑھنے والے کے درود کی انتہا عرش سے نیچے نہیں ہوتی اور جب وہ درود پاک میرے پاس سے گزرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو اس

درود بھیجنے والے پر اسی طرح درود بھیجو جیسے اس نے میرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا۔

(کنز العمال، کتاب الاذکار، ۱/۲۵۴، حدیث:۲۲۲۳)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

ایک بزرگ کسی فقیہہ کی مجلس میں آئے فقیہہ نے ایک حدیث پڑھی اس بزرگ نے فرمایا کہ یہ حدیث باطل ہے فقیہہ نے ان سے دریافت کیا کہ آپ کو یہ بات کیسے معلوم ہوئی؟ تو اس بزرگ نے فرمایا کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ تیرے سر کے پاس تشریف فرما ہیں اور فرما رہے ہیں کہ میں نے یہ بات نہیں کہی بعد میں اس بزرگ نے اس فقیہہ کو بھی نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کروادی۔

(فتاوی حدیثیہ ص ۲۵۴، فتاویٰ ابن حجر مکی)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھ پر کٹا ہوا درود پاک نہ پڑھا کرو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ یہ کٹا ہوا درود کیا

ہے؟ نبی پاک صاحب لولاک
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کٹا ہوا درود یہ ہے کہ تم (میری آل پر درود نہ پڑھو اور صرف) اللھم صل علی محمد تک پڑھ کر رک جاؤ پھر فرمایا اسکی بجائے یوں پڑھا کرو اللھم صل علی محمد وعلی آل محمد۔

(الصواعق المحرقه،الباب عشر،الفصل الاول فی الآیات الواردة فیهم،ص ۱۴۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

میرے (مصنف) کے ایک سید دوست ہیں انہوں نے مجھے بتایا کہ میں ایم فل کی اسائنمینٹس لکھ رہا تھا جب بھی نبی پاک کا م مبارک آتا میں ساتھ لکھ دیتا صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایک دفعہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی آپ مسجد نبوی کے صحن میں
کھڑے ہیں چہرہ مبارک دوسری طرف ہے مجھے فرمایا وآلہ لکھتے ہوئے تجھے موت پڑتی ہے؟ شاہ صاحب فرماتے ہیں میں نے ساری اسائنمینٹس دوبارہ لکھیں اور جہاں بھی نبی پاک کا نام مبارک آیا وہاں میں نے صلی اللہ علیہ وسلم کی بجائے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پورا لکھا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص اللھم صل علی محمد کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ان کلمات سے ایک فرشتہ پیدا فرماتا ہے جس کے دو پر ہیں ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور اسکی دونوں ٹانگیں
ساتوں زمینوں کی آخری حدود تک ہیں اور اسکا سر عرش کے نیچے ہے پس اللہ تعالیٰ اس فرشتے کو فرماتا ہے کہ قیامت تک اس بندے پر اسی طرح درود بھیج جس طرح اسنے میرے نبی پر درود بھیجا ہے پس وہ فرشتہ اس بندے پر قیامت کے روز تک درود (بصورت دعا) بھیجتا رہتا ہے۔

(مسند الفردوس، دیلمی، ۱: ۲۸٦، رقم ۱۱۲۴)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ۔

سید یحییٰ حسنی مصری رحمۃ اللہ علیہ عبادت گزار بزرگ تھے اور صاحب فتوحات وحال تھے آپ ہر وقت باوضو رہتے تھے اور ذکر سے خالی نہ ہوتے خود انکی شخصیت گواہی دیتی تھی کہ آپ ولی اللہ ہیں اور عنایات کے حقدار ہیں آپنے بتایا کہ آپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کئی بار بیداری میں زیارت کی آپنے ۱۰۱۵ھ میں انتقال فرمایا۔ (کرامات اولیاء نبہانی ۲/ ۱۸۷)

حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی حدیث پاک کا مفہوم ہے کہ ایک اعرابی اپنے اونٹ کی نکیل تھامے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور سلام عرض کیا آپ نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا صبح صبح کیسے آنا ہوا؟ اسی دوران اونٹ بلبلایا پھر ایک دوسرا شخص آیا گویا کوئی محافظ ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس اعرابی نے یہ اونٹ چرایا ہے اونٹ دوبارہ بلبلایا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی فریاد سننے لگے جب اونٹ خاموش ہوا تو آپ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے محافظ کی طرف متوجہ ہوکر فرمایا اونٹ نے تیرے جھوٹے ہونے کی گواہی دی ہے اس پر وہ شخص چلا گیا پھر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عربی سے پوچھا تم نے میرے پاس آنے سے پہلے کیا پڑھا تھا؟ اس نے عرض کی میں نے یہ (درود پاک) پڑھا تھا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ حَتٰی لَا یَبْقٰی صَلاَۃ". اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلیٰ مُحَمَّد حَتٰی لاَ یَبْقٰی بَرْکَۃ". اَللّٰھُمَّ سَلِّمْ عَلیٰ مُحَمَّدٍ حَتٰی لاَ یَبْقٰی سَلاَمْ". اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتّٰی اَ یَبْقٰی رَحْمَۃ". تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ کو مجھ پر ظاہر فرما دیا اونٹ نے اس محافظ کے جھوٹ کو بیان کر دیا اور فرشتوں نے آسمان کے کناروں کو ڈھانپ

لیا(ہے)۔

(معجم کبیر،سلیمان بن زید ثابت ۵۵۷/۳،حدیث:۴۷۵۴مفھوماً و مخلصاً)

اَلـلّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ۔

عارف باللہ حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم مصری رحمۃ اللہ علیہ المتوفیٰ ۱۹۷۷ءفرماتے ہیں میں ۱۹۱۸ء میں محکمہ پولیس میں سپاہی کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کرر ہا تھا ہر روز رات گیارہ بارہ بجے سے صبح سات بجے تک پہرہ دیا کرتا تھا جب رات کے گہرے اندھیرے چھا جاتے اور سردی بھی خوب بھی بڑھ جاتی تو میں اکیلا پہرہ دیتے ہوئے ایک کونے سے دوسرے کونے تک آنے میں رات کاٹتا سیکنڈ گھنٹوں میں منٹ سالوں میں گزرتے موسم سرما کی اس سخت طوفانی

رات کو میں کبھی بھی نہیں بھول سکتا جب میں زندگی کے خواب غفلت سے بیدار ہوا اس رات میں گہری سوچوں میں ڈوب گیا کہ مجھے اس فانی دنیا میں جومختصر زندگی کی مہلت ملی ہے اس میں کیا کروں؟ اور کس طرح میں زندگی گزروں؟ تو مجھے دور گہرے غیب کے پردے سے ایک روحانی آواز نے پکارا کہ اے حیران انسان قرآن پاک کی طرف آ تو میرے دل نے اس آواز

کوقبول کرلیااور میں نے ایک نور
محسوس کیا جو میرے دل کو روشن کر رہا تھا چنانچہ میں نے قرآن کو اپنی تنہائی کا ساتھی بنا لیا اور اس طرح میں نے راحت محسوس کی ساتھ میرے دل نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا ذوق بھی پیدا ہوا تو میں نے درود شریف کو بھی اپنا وظیفہ بنالیا اور اللہ تعالیٰ کی توفیق وکرم سے روزانہ ایک ہزار مرتبہ صبح اور ایک ہزار مرتبہ شام کو درود پاک پڑھتا تھا اسی طرح دن گزرتے گئے کچھ عرصہ کے بعد میر
ے عہدہ میں ترقی کے ساتھ میرا تبادلہ ہوگیا اب میرے پاس کافی فارغ وقت ہوتا تھا تو میں ان دنوں میں روزانہ پانچ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ لیتا تھا مجھے اکثر خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوتی تھی یہاں تک میں ایک رات میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ زیارت نصیب ہوتی تھی۔ (سعادہ الدراین ص ۴۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمُعُکَ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جسے یہ پسند ہو کہ اسے اجر کا پیمانہ لبالب بھرا ہوا

ملے تو وہ جب ہم اہل بیت پر درود پڑھے تو اسے یوں درود پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلاتَکَ وَ بَرَکَاتِکَ عَلٰی مُحَمَّدِنِالنَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَ اَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ.

(ابو داؤد حدیث رقم: ۹۸۲) (کشف الغمه ج اول ص۵۹۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت شیخ مسعود راوی رحمتہ اللہ علیہ بلاد فارس کے رہنے والے تھے عاشق رسول تھے آپ کا طریقہ تھا کہ ہر روز صبح صبح اس جگہ جاتے جہاں مزدور بیٹھتے تھے وہاں سے لوگوں کو اپنے مکان کی تعمیر وغیرہ کے لئے لے آتے انہیں بٹھا کر فرماتے درود شریف پڑھو اور خود بھی انکے ساتھ بیٹھ کر درود شریف پڑھتے شام کو مزدوروں کو کہتے

تھوڑا سا کام کر لو پھر سب کو پورے دن کی مزدوری دے کر رخصت کر دیتے خلوص ومحبت کے اس عمل کس یہ فیضان تھا کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ کو بیداری کی حالت میں نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت بابرکت نصیب ہوتی تھی۔(کنوز الاسرار)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

طیبہ طاہرہ زاہدہ سیدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا وحضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مبارکہ وحکایات

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب شدید زخمی ہوگئے اور عالم نزع میں تھے تو میں اس وقت وہاں حاضر تھی دیر تک بے ہوشی کے بعد یکا یک آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ چونکے اور ہوش میں آگئے اور بلند آواز سے فرمایا مرحبا الحمد اللہ۔۔۔(اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ سچا کر دیا

اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں گے) لوگوں نے عرض کی آپ اس وقت کیا دیکھ رہے ہیں؟ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ یہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں اور یہ میرے بھائی حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور یہ میرے چچا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں میں دیکھ رہا ہوں

کہ آسمانوں کے دروازے کھلے ہیں اور فرشتوں کی نورانی جماعت جنت کی بشارت لے کر آرہی ہے اور یہ بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور ان کے گرد ان کی خدمت گزار حوریں کھڑی ہیں اور یہ میرے جنتی محلات میری نظروں کے سامنے ہیں جب یہ فرمالیا تو حضرت علی رضیٰ اللہ تعالیٰ عنہ کی

روح مبارک پرواز کرگئی۔

(زیارت بنی بحالت بیداری ۲/۵۹) (معطرف ۲/۲۸۲) (روحانی حکایات حصہ دوم از علامہ عبد المصطفےٰ اعظمی مجددی ص۱۶۳)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَیٰ التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ صَلّٰی عَلَی مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَ اِذَا خَرَجَ صَلّٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ.

ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوتے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھتے پھر یہ دعا مانگتے اے اللہ میری لغزشیں معاف فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے جب باہر

نکلتے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام پڑھتے پھر یہ دعا مانگتے اے اللہ میری لغزشیں معاف فرما اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دے۔ (ترمذی حدیث:۳۱۴)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ قِیْرَاطًا وَ الْقِیْرَاطُ مِثْلُ اُحُدٍ.

ترجمہ: حضرت مولا علی شیرِ خدا (باذن اللہ) رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مُجھ پر ایک بار درُود پاک پڑھے گا اس کے نامہ اعمال میں اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھے گا اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (مصنف عبد الرزاق ۱/ ۳۹ حدیث ۱۵۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

احیاء العلوم میں کسی شخص نے بیان کیا ہے کہ مجھے سید دو عالم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی خواب میں اس طرح زیارت نصیب ہوئی کہ آپ صلی اللہ علیہ و

آلہ وسلم کے ساتھ ایک جماعت ہے کہ اسی
دوران میں دو فرشتوں کو آسمان کی طرف سے اترتے دیکھا جن میں سے ایک کے پاس سونے کی پلیٹ ہے اور دوسرے کے پاس چاندی کا آفتابہ (لوٹا) ہے اس سے پہلے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک دھوئے پھر اس جماعت نے یکے بعد
دیگرے (بھاری بھاری) ہاتھ دھوئے یہاں تک کہ وہ فرشتے میرے پاس بھی آئے ایک نے کہا یہ شخص تو ان میں سے نہیں ہے میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کا فرمان ہے

المرء مع من احب وانا احبک واحب هولاء فقال النبی صلی الله علیه و آله وسلم صبوا علی یده فهو منهم۔

آدمی جس سے محبت رکھتا ہوگا وہ اسی کا ساتھی ہے اور میں آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت رکھتا ہوں

اس پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرشتوں کو فرمایا اس کے ہاتھ پر پانی ڈالو! کیونکہ یہ بھی اسی جماعت میں سے ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا **من احبنی کان مع فی الجنة** جو میرے ساتھ محبت کرتا ہے وہ

جنت میں میرے ساتھ ہوگا اور فرمایا

من احب اصحابی و ازواجی و اھل بیتی ولم یطعن فی احد منھم وخرج من الدنیا علی محبتھم کان معی فی درجتی یوم القیامۃ

جس شخص نے میرے اصحابہ رضی اللہ عنہم اور میرے اہل خانہ اور اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم سے محبت اختیار کی اور کسی کو بھی شب وشتم (گستاخی) کا نشانہ نہ بنایا اور دنیا سے جب اس نے وصال کیا تو اس کا دل ان کی محبت سے معمور تھا وہ روز قیامت میرے ہی ساتھ میرے ٹھکانے پر ہوگا۔

(نزھت المجالس جلد اول ص ۲۰۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا

قَالَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ صَلُّوافِی بُیُوتِکُمْ لَاتَتَّخِذُوھَا قُبُوْرًا وَ لَاتَتَّخِذُوا بَیْتِی عِیْداً،صَلُّوْاعَلَیَّ وَسَلِّمُوا،فَاِنَّ صَلَا تَکُمْ وَسَلَا مَکُمْ یَبْلُغُنِی أَیْنَمَا کُنْتُمْ.

ترجمہ: اپنے گھروں میں نفل نماز پڑھو اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ اور نہ ہی میرے گھر کو عید (گاہ) بناؤ مجھ پر درود پاک پڑھو بے شک تمہارا درود

وسلام مجھ تک پہنچتا ہے تم جہاں بھی پڑھتے ہو۔ (جلاء افهام حدیث:٦٧)

(مسند ابو یعلیٰ الموصلی ٥/ ١٨١ حدیث رقم:٦٧٢٨)(مجمع الذوائد حدیث:٣٤٩٧)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیۡہِ اللَّیۡلُ وَاَضَآءَ عَلَیۡہِ النَّھَارُ۔

مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ مراۃ المناجیح میں اس حدیث پاک کے تحت فرماتے ہیں اپنے گھروں کو قبرستان کی طرح ذکر سے خالی مت رکھو بلکہ فرائض مسجدوں میں اور نوافل گھر میں ادا کرو اور جیسے عیدگاہ میں سال میں صرف دو بار جاتے ہیں ایسے میری مزار پر نہ آؤ بلکہ اکثر حاضری دیا کرو یا جیسے کھیل کود کے لئے میلوں میں جاتے ہیں ایسے تم ہمارے روضہ پر بے ادبی سے نہ آیا کرو بلکہ باادب رہا کرو۔ (مراۃ ٢/ ١٠١،مخلصاً)

اَلـلّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حافظ ابولقاسم الاشقی نے بیان کیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے فاطمہ! میں نے تیرا نام فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کیوں رکھا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ نے فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کا نام کیوں رکھا ہے؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس کی اولاد کو آگ سے چھڑا دیا ہے

نسائی میں بیان ہے کہ اس کا نام فاطمہ (رضی اللہ عنہا) اس لیے رکھا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اور اس کے محبوں (اس سے پیار کرنے والوں) کو آگ سے چھڑا لیا ہے۔

(نزہت المجالس ۱/۳۸۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت سیدنا علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جنت میں ایک درخت پیدا کیا ہے جس کا پھل سیب سے قدرے بڑا انار سے قدرے چھوٹا مکھن سے زیادہ نرم، شہد سے عمدہ شیریں، مشک سے زیادہ خوشبو رکھنے والا، اس درخت کی شاخیں تر موتیوں کی تنا سونے کا پتے زبرجد کے ہیں اور یہ صرف نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر صلوٰۃ وسلام پڑھنے والوں کیلئے مخصوص ہوگا ان کے علاوہ اور کوئی اسے دیکھ نہ پائے گا

(الھاوی للفتاوی للسیوطی، ۲/۴۸)(نزھتہ المجالس جلد دوم ص ۳۹۴)

سبحٰن اللہ و بحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہ' سَمُعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہ بَصَرُکَ۔

ایک جگہ چند کافر بیٹھے ہوئے تھے ایک فقیر آیا اور ان سے کچھ سوال کیا انہو

ں نے تمسخر (مذاق) کے لئے کہہ دیا
تم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ وہ تمہیں کچھ دیں گے فقیر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہا میں غریب ہوں مجھے آپ اللہ کے نام پر کچھ دیں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس اس وقت فقیر کو دینے کے لئے ظاہری طور پر کوئی چیز نہیں تھی لیکن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (اللہ کی عطا) سے جان گئے کہ
کافروں نے فقیر کو مذاق کے لئے بھیجا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دس بار درود شریف پڑھ کر فقیر کے ہاتھ پر پھونک ماردی اور فرمایا ہاتھ کو بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا جب فقیر کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا ملا؟ اسنے ہاتھ کھول دیا اللہ کی رحمت سے مٹھی سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی یہ دیکھ کر کافر مسلمان ہوگئے۔ (جلاء افہام)

(راحة القلوب، ص ۲۷، مفهوماً)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَاَهْلُهٗ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم اس فرمان باری تعالیٰ ان اللہ
وملئکته یصلون علی النبی آپ نے فرمایا بے شک یہ پوشیدہ علم سے متعلق بات ہے اگر تم لوگ مجھ سے اس بارے میں سوال نہ کرتے تو میں تمہیں کچھ نہ بتاتا بیشک اللہ تعالیٰ نے
میرے لئے دو فرشتے مقرر دیئے ہیں جس مسلمان کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود بھیجے تو وہ دونوں فرشتے کہتے ہیں اللہ عزوجل تیری مغفرت فرمائے اور اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے ان کے جواب میں آمین کہتے ہیں۔ (المعجم کبیر ۲/۳۸۰،حدیث:۲۶۸۷)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی فرماتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک غزوہ پر گئے اور مجھے مدینہ طیبہ کا عامل مقرر فرما دیا اور فرمایا اے علی ان پر عمدہ طریقے سے خلافت فرمانا اور ان لوگوں کی خبریں مجھے لکھ بھیجنا وہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پندرہ دن ٹھہرے پھر واپس تشریف لائے میں نے ملاقات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا اے علی میری

طرف سے دو چیزیں محفوظ کرلے

جو جبرئیل میرے پاس لائے ہیں سحری کے وقت کثرت سے درود پاک پڑھا کراور مغرب کے وقت بھی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کراور اپنے لئے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لئے کثرت سے استغفار کیا کر بے شک سحر و مغرب رب تعالیٰ عز وجل کے گواہوں میں سے دو گواہ ہیں اسکی مخلوق پر۔ (القول البدیع ص ۳۳۵)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ و سیدہ طیبہ طاہرہ سیدہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی احادیث مبارکہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَلْقَی اللّٰهُ رَاضِیًا فَلْیُکْثِرِ الصَّلٰوةَ عَلَیَّ.

ترجمہ: رسُولِ اکرم شفیع اعظم سَرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وُہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مُجھ پر دُرود پاک کی کثرت کرے۔

(فردوس الاخبار بما ثور الخطاب ج ۲ ص ۲۸۴ حدیث ۲۰۸۳)

انت النبی الزی ترجی شفاعته عند الصراط اذا مازلت القدم

آپ ہی وہ نبی ہیں جن کی شفات کی امید کی جاتی ہے پل صراط پر گزرنے کے وقت جب قدم ڈگمگائیں گے۔ (القول البدیع ص ۳۱۵)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

ابا حبب الی من دنیا کم ثلاث الجلوس بین یدک و انفاق

مالی علیک والصلوۃ علیک.

ترجمہ: مجھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم آپ کی دنیا سے تین چیزیں محبوب ہیں آپ کی خدمت میں رہنا، اپنا مال آپ کی خدمت کے لیے صرف کرنا اور آپ کی ذات اقدس پر ہدیہ صلوٰۃ وسلام پیش کرتے رہنا

(نزھت المجالس جلد اول ص ۲۰۲)

سوز صدیقؓ و علیؓ از حق طلب ذرہ عشق نبی از حق طلب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

میر پور خاص (سندھ) کے ولی کامل عارف باللہ حضرت بابو جی عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اویسی نسبت کے حامل تھے آپ رحمۃ اللہ علیہ کثرت سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھتے (بھیجتے) تھے ایک بار آپکو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بھی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ تھے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صدیق اکبر رضی تعالیٰ اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا یہ عبداللہ مجھ تک آنا چاہتا ہے مگر اس میں اتنی ہمت نہیں کہ آ سکے آپ اسے مجھ تک پہنچا

دیں چنانچہ صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
نے آپکے دل پر انگلی رکھ کر فرمایا کہ اللہ، اللہ، اللہ کہہ یکدم آپکی آنکھ کھل گئی آپکے رگ رگ وریشے میں اللہ کا ذکر سرایت کر چکا تھا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی ایک توجہ نے آپ کو واصل کر دیا۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۲۸۴)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ یُصَلِّی عَلَیَّ صَلَاۃً اِلَّا عَرَجَ بِھَا مَلَکٌ حَتّٰی یَجِیْئَ بِھَا وَجْہَ الرَّحْمٰنِ اِذْھَبُوْ بِھَا اِلٰی قَبْرِ عَبْدِیْ تَسْتَغْفِرُ لِقَائِلِھَا وَ تُقِرُّ بِھَا عَیْنُہٗ.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی بندہ مجھ پر درود پڑھتا ہے تو فرشتہ اس درود کو لے کر اوپر جاتا ہے اور اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پہنچا تا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اس درود پاک کو میرے بندے کی

قبر میں لے جاؤ۔

یہ درود اپنے پڑھنے والے کے لئے استغفار کرتا رہے گا اور اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوتی رہیں گی۔ (جمع الجوامع ۶/ ۳۲۱حدیث: ۱۹۴۶۱)

(کنزالعمال ۱/ ۲۵۲،حدیث: ۲۲۰۱)(دیلمی مسند الفردوس ۴: ۱۰ رقم: ۲۰۲۶)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

حضرت عائشہ بنت صدیق رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک دن فرمایا: اے عائشہ یہ جبرائیل علیہ السلام تشریف فرما ہیں اور تمہیں سلام کہتے ہیں میں نے اس پر جواب دیا وعلیہ السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ آپ وہ چیز ملاحظہ فرماتے ہیں جو مجھ کو نظر نہیں آتی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کو (جبرئیل کو) دیکھ رہے تھے اور میں ان کو نہیں دیکھ رہی تھی۔

(صیحیح بخاری باب باب فضائل اصحاب النبی حدیث نمبر: ۳۷۶۸)

مشکوۃ شریف باب نبی کریم ﷺ کی ازواج مطھرات کے مناقب کا بیان حدیث نمبر: ۶۱۶۶)

فرمان سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما تم اپنی مجالس کو نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھ کر آراستہ کرو۔ (تاریخ بغداد ج ۷ ص ۲۱۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

کَانَ لَا یَجْلِسُ بَیْنَ النَّبِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ وَ بَیْنَ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالیٰ عَنْہُ اَحَد'' فَجَاءَ رَجُل'' یَوْمًا فَاَجْلَسَہ، عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ بَیْنَھُمَا فَعَجِبَ الصِّحَابَۃُ مِنْ ذٰلِکَ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ ھٰذَا یَقُوْلُ فِیْ صَلَاتِہٖ عَلَّی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰی لَہ، اَوْنَحْوَ ذٰلِکَ . (القول البدیع ص ۸۹)

ترجمہ: شاہِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کوئی نہیں بیٹھا کرتا تھا ایک دن ایک شخص آیا تو سرکارِ دوعالم نُورِ مُجسم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھالیا

اس سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذی مرتبہ ہے جب وُہ چلا گیا تو حضُور رسُولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ میرا اُمتی

ہے جب مُجھ پر درُود پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے اللھم صل علیٰ محمد کما تحب و ترضٰی لہ' (القول البدیع ص ۸۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ حَجَّۃِ الْوَدَاعِ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ قَدْ وَھَبَ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ عِنْدَ الْاِسْتِغْفَارِ فَمَنِ اسْتَغْفَرَ بِنِیَّۃٍ صَادِقَۃٍ غُفِرَلَہ' وَمَنْ قَالَ لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَجَعَ مِیْزَانَہ' وَمَنْ صَلّٰی عَلَیَّ کُنْتُ شَفِیْعَہ' یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

ترجمہ: میں نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو حجۃ الوداع کے موقع پر یہ فرماتے سنا کہ اللہ عزوجل نے تمہارے تمام گناہوں کے لیے استغفار عطا فرمایا ہے جس نے خلوص نیت کے ساتھ استغفار کیا اس کو معاف کیا جاتا ہے اور جس نے لا الہ الا اللہ کہا اس نے اپنا میزان بھاری کر لیا اور جو مجھ پر درود بھیجے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا۔

(القول البدیع) (کنز العمال: ۴۴۲۶۹)(جلاء الافہام ص ۵۵)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

اَلصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اَمْحَقُ لِلْخَطَایَا مِنَ الْمَاءِ لِلنَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَابِ وَحُبُّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ مِنْ مُھَجِ الْاَنْفُسِ اَوْ قَالَ مِنْ ضَرْبِ السَّیْفِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ.

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پڑھنا آگ کو پانی کے ساتھ بجھانے سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر سلام پڑھنا گردنیں آزاد کرنے سے افضل ہے اور حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت نفسوں کی روح سے افضل ہے یا فرمایا اللہ کے راستہ میں تلوار چلانے سے افضل ہے۔

(تاریخ بغداد ج۷ص ۱۷۲) (کشف الغمہ ج اول ص۵۹۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ

حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

اَلصَّلَاۃُ عَلَی النَّبِیِّ اَمْحَقُ لِلْخَطَایَا مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ وَالسَّلَامُ

عَلَى االنَّبِيِّ اَفْضَلُ مِنْ عِتْقِ الرِّقَاب.

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنا ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ خطاؤں کو مٹاتا ہے اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھنا گردنیں (غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔

(درمنثور، پ ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ: ۵۶، ۶/ ۶۵۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

اویس زمانہ حضرت مولانا فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی رحمتہ اللہ علیہ وصال سے دو روز قبل ۲۰ ربیع الاول ۱۳۱۳ھء اچانک اٹھ بیٹھے اور چاروں سمت اشاروں سے فرمایا یہ بہشت، یہ بہشت، یہ بہشت اور فرمایا کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے ہیں۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۹۵)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ سے مروی احادیث مبارکہ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِھَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ فَلْیَقِلَّ عَبْدٌ اَوْلِیَکْثُرْ.

ترجمہ: سیّدنا فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو بندہ مُجھ پر ایک مرتبہ درُود پاک پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اب بندے کی مرضیٔ وہ درود پاک کم پڑھے یا زیادہ۔ (تفسیر مظھری ج ۷ ص ۵۳۱) (القول البدیع ص ۱۹۳)

و بھا ینال المرءُ عز شفاعة یبنی بھا الاعزاز و الاکرام

درود پاک کی برکت سے انسان شفاعت کی عزت سے نوازا جاتا ہے اور اس کی برکت سے عزت واکرام ملتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِذِکْرِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ.

ترجمہ: اپنی مجالس کو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنے اور عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذکر سے مزین کرو۔

(کشف الغمہ ج اول ص۵۹۵) (القول البدیع ص ۲۴۸)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں میں نے خواب میں حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت جعفر بن ابو طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا کہ ان سامنے ایک طشت (پلیٹ، تھال) ہے جس میں زبرجد کی طرح کے بیر ہیں وہ دونوں حضرات رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس سے کھا رہے ہیں کہ ان میں کچھ انگور بن گئے ہیں

ابھی ان انگوروں میں سے کچھ کھائے ہوں گے کہ پھر اس طشت (پلیٹ) میں تازہ پکی ہوئی کھجوریں نظر آئیں ان میں سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کچھ کھائیں ہوں گی میں نے ان سے کہا آپ کے پاس زیادہ اعمال تو نہیں

تھے پھر یہ مراتب آپ

کو کس بات پر عطا ہوئے وہ کہنے لگے **لا الہ الا اللہ** کے ساتھ ساتھ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر صلوۃ وسلام پڑھنا ہمارا معمول رہا نیز حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی محبت کے باعث یہ انعام میسر ہے۔ (نزھت المجالس ۲/۵۷۰)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

سیدنا انس بن مالک اور سیدنا مالک بن اوس حدثان رضی اللہ عنہما دونوں بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم شفیع معظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم قضائے حاجت کے لیے باہر نکلے آپ نے کسی آدمی کو نہ پایا پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ مٹی کا چھوٹا گھڑا یا لوٹا لے کر پیچھے چلا گئے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کو ایک خشک پہاڑی نالے میں سربسجود پایا تو ذرا دور ہو کر بیٹھ گئے جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر تو نے بہت اچھا کیا کہ جب تو نے مجھے سجدہ کی حالت میں دیکھا تو دور جا کر بیٹھ

گئے بے شک حضرت جبریل علیہ السلام

میرے پاس آئے اور بتایا کہ جو شخص آپ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اسکے دس درجے بلند فرمائے گا۔

(ادب المفرد، ص ۲۷۹ حدیث: ۶۴۲)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

درۃ الناصحین میں ہے کہ سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں ایک مالدار شخص تھا جس کا کردار اچھا نہیں تھا مگر اسے درود شریف پڑھنے کا بہت شوق تھا وہ اٹھتے بیٹھتے درود شریف پڑھتا رہتا جب اسکی موت کا وقت آیا تو اسکا چہرہ سیاہ ہوگیا اور مسخ ہو کر اتنا خوفناک ہو گیا کہ جو دیکھتا خوفزدہ ہو جاتا اس پریشانی کے عالم میں اسنے فریاد کی

یا حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں اور آپ پر کثرت سے درود وسلام پڑھتا ہوں ابھی اسنے اتنا عرض کی تھا کہ اچانک آسمان سے ایک سفید پرندہ اترا اور اس نے اپنا پر اس شخص کے چہرے پر پھیر دیا دیکھتے ہی دیکھتے اسکا چہرہ چمک اٹھا اور فضا مشکبار ہو گئی

اوراسکی زبان پرکلمہ طیبہ جاری ہوگیا۔
اوراسکی روح پرواز کرگئی جب اسکوقبر میں اتاراجارہاتھ غیب سے آواز آئی ہم نے اس بندے کوقبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفایت کیااور ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے ہوئے
درود نے اسے قبر سے اٹھا کر جنت میں پہنچا دیا وہ رات کوخواب میں کسی کوملا کہ فضا میں چل رہاہےاوراسکی زبان پر یہ آیت جاری ہےاِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ (الاحزاب:۵٦)

(درة الناصحين،المجلس السابع والاربعون فى فضيلةالقران ص ۱۸۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

ایک دن مغرب کی نماز کے بعد مولانا سیدعبدالقادر شمس القادری جن کا شمار بنگال کے عظیم ترین بزرگوں میں ہوتا ہے ان کی خانقاہ میں محفل میلا دمنعقد ہوئی جس میں بیرسٹر یوسف علی نے بھی شرکت کی فرماتے ہیں کہ جب نعت خوانوں نے پڑھنا شروع کیاتو یکا یک کیا دیکھتا ہوں کہ ایک لق و دق (خالی) میدان ہے جہاں میں بیٹھا ہوں نہ مسجد نظر آتی ہے نہ اہل محفل نظر

آتے ہیں صرف میلاد خوانوں کی آواز

میرے کانوں میں آرہی ہے اور وہ بھی بدلی ہوئی ایسا لگتا ہے جیسے چار پانچ سال کے بچے کچھ پڑھ رہے ہیں اسکے بعد دیکھا کہ ایک خوبصوت تخت پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف فرما ہیں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہمراہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمتہ اللہ علیہ بھی ہیں دیکھتے ہی دیکھتے وہ تخت نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

کو لے کر اس قدر بلندی پر پہنچ گیا کہ ان ستاروں سے جن کی روشنی لاکھوں برس میں زمین تک پہنچتی ہے ان سے بھی پرے نکل گیا برابر اسی طرح اوپر کی طرف چڑھتا رہا یہاں تک کہ ثوابت وسیاروں کے سلسلے سے بھی اس قدر بلند ہوگیا جس کا بیان نہیں ہوسکتا تخت جس قدر بلند ہوتا جاتا تھا میری نظر بھی اس قدر تیز ہوتی جاتی تھی اس لیے میں

ان دونوں بزرگ ہستیوں کو برابر اس طرح دیکھ رہا تھا جس طرح پہلے میدان میں بہت قریب سے دیکھا تھا یہ خواب کی طرح نہ تھا بیرسٹر صاحب اس واقعہ سے پہلے معراج شریف کو صرف روحانی سمجھتے تھے لیکن اب ان کو یقین ہو گیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو روحانی نہیں بلکہ جسمانی معراج شریف حاصل ہوئی تھی۔ (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۴۳)

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالىٰ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّىْ رَايْتُ الْبَارِحَةَ عَجَبًا رَايْتُ رَجُلاً مِنْ اُمَّتِىْ يَزْحَفُ عَلَى الصِّرَاطِ مَرَّةً وَيَحْبُوْ مَرَّةً وَيَتَعَلَّقُ مَرَّةً فَجَاءَ تُه' صَلاَتُه' عَلَىَّ فَاَخَذْتُ بِيَدِهٖ فَاقَمْتُه' عَلَى الصِّرَاطِ حَتّٰى جَاوَزَه'.

ترجمہ: حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرورِ عالم نورِ مُجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف لائے تو فرمایا میں نے آج رات عجیب منظر دیکھا میں نے دیکھا کہ میرا ایک اُمتی پُل صراط پر سے گزرنے لگا کبھی وُہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے، تو اس کا مُجھ پر درود پاک پڑھا ہوا آیا اور اس اُمتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پُل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑ کر اس کو پار کر دیا۔ (کشف الغمه ۱/ ۵۹۹)(القول البدیع ص۲۳۷)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک آدمی نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی خواہش کی تو آپنے فرمایا کہ عشاء

کے بعد 100 بار درُود خضری پڑھ کر
کسی سے کلام کئے بغیر سوجانا انشاء اللہ تم کو مقصد گوہر مل جائے گا اس نے آٹھ روز تک عمل کیا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا۔ (عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۴۴۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ اَحَدُ کُمْ مِنِّی اِذَا ذَکَرَنِی وَصَلّٰی عَلَیَّ.

ترجمہ: تم میں سے کوئی میرے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اور مجھ پر درود پاک پڑھتا ہے۔ (کشف الغمه ۱/۵۹۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ.

سید عبدالجلیل مغربی صاحب تنبیہ الانام فی علم مقام نبینا علیہ الصلاۃ والسلام قدس سرہ نے فرمایا کہ مجھے خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا دیدار نصیب ہوا دیکھا
کہ آقائے دوجہاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے گھر میں تشریف لائے ہیں اور میرا گھر سرکارِ دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے چہرہ انور کے نور

سے جگمگا رہا ہے

اور میں نے تین مرتبہ کہا الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسو ل اللہ یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں آپ کے جوار میں ہوں اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت کا امیدوار ہوں جب یہ عرض کیا تو رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر مسکراتے ہوئے بوسہ دیا اور فرمایا ''ہاں بخدا، ہاں بخدا، ہاں بخدا'' نیز میں نے دیکھا کہ ہمارا ہمسایہ جو کہ فوت ہو چکا تھا مجھ سے کہہ رہا تھا

کہ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے خدام میں سے ہے جو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی مداح سرائی کرتے ہیں میں نے اسے کہا کہ تجھے کیسے معلوم ہوا؟ تو اس نے کہا کہ ہاں اللہ کی قسم تیرا ذکر تو آسمانوں میں ہو رہا ہے اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم مسکرا رہے تھے میں بیدار ہو گیا اور میں نہایت ہی ہشاش بشاش تھا۔ (سعادۃ الدارین جلد ۱ ص ۳۷۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اَسْمَعُ صَلٰوۃَ اَھْلِ مَحَبَّتِیْ وَ اَعْرِفُھُمْ وَ تُعْرَضُ عَلَیَّ صَلٰوۃُ

غَیۡرِھِمۡ عَرۡضًا۔

ترجمہ: محبت والوں کا درود میں خود سنتا ہوں اور میں انہیں پہچانتا ہوں جبکہ دوسروں کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(مطالع المسرات شرح دلائل الخیرات، ص ۱۵۹)

سبحٰن اللہ و بحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَ اَھلُہٗ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَا رِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت محبّ الدین خلیفہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ مکہ مکرمہ میں مقیم تھے حضرت محبّ الدین تیئس سال برابر پیدل حج کرتے رہے باوجود انتہائی کمزوری کے مدینہ منورہ بھی پیدل ہی حاضر ہوتے آخری مرتبہ جب آپ چلنے سے معذور ہو گئے تو سواری پر حاضر ہوئے اور بیان فرمایا کہ میرا اس سال حاضری کا ارادہ نہ تھا

خواب میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت ہوئی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا محبّ الدین ہمارے پاس نہ آؤ گے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گھٹنوں میں دم نہیں رہا آپ ہی کچھ کیجیے صبح ایک شخص آیا اور اس نے کہا میں نے آپکے لیے سواری کا بندوبست

کرلیا ہے آپ میرے ساتھ
مدینہ طیبہ چلئے چنانچہ آپ رحمتہ اللہ علیہ اُن کے ہمراہ سواری پر مدینہ شریف گئے اور چند ماہ کے قیام کے بعد مکہ مکرمہ واپس ہوئے اور اسی سال وصال فرمایا۔ (عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۱۷۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

یَحْشِرُ اللّٰہُ اَصْحَابَ الْحَدِیْثِ وَاَھْلَ الْعِلْمِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَحِبْرُھُمْ خَلُوْق'' یَفُوحُ فَیَقِفُوْنَ بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ تَبَارَکَ وَتَعَالیٰ فَیَقُوْلُ لَھُمْ طَالَمَا کُنْتُمْ تُصَلُّوْنَ عَلیٰ نَبِّیِ اِنْطَلِقُوْا بِھُمْ اِلیٰ الْجَنَّۃِ.

ترجمہ: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ محدثین کرام اور علماء دین کو اٹھائے گا اور ان کی سیاہی مہکتی خوشبو ہوگی وُہ دربارِ الٰہی میں حاضر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان سے فرمائے گا تم عرصہ دراز تک میرے حبیب پر دُرود پاک پڑھتے رہے تھے فرشتو ان کو جنت میں لے جاؤ۔

(آب کوثر) (القول البدیع ص ۲۶۸)

ابوالحسن میمونی رحمتہ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ میں نے شیخ ابوعلی الحسن بن عینیہ رحمتہ اللہ علیہ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا یوں نظر آیا جیسے ان کے ہاتھوں کیا نگلیوں کے درمیان سونے یا زعفران جیسے رنگ سے کچھ لکھا ہوا ہے میں نے اسکے متعلق
پوچھا کہ آپکی انگلیوں کے درمیان مجھے کوئی خوبصورت تحریر نظر آ رہی ہے فرمائیں وہ کیا ہے؟ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لکھتے وقت نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسم گرامی کے بعد جو درُودوسلام لکھتا تھا۔ (القول البدیع ص ۴۶۹)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍعَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

جَاءَ رَجُل'' اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ فَشَکَا اِلَیْہِ الْفَقْرَ وَضِیْقَ الْعَیْشِ وَالْمَعَاشِ فَقَالَ لَہ'رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلْتَ مَنْزِلَکَ فَسَلِّمْ اِنْ کَانَ فِیْہِ اَحَد'' اَوْلَمْ یَکُنْ فِیْہِ اَحَد'' ثُمَّ سَلِّم عَلَیَّ وَاقْرَاْ قُلْ ھُوَاللّٰہُ

اَحَد'' مَرَّةً وَاحِدَةً فَفَعَلَ الرَّجُلُ فَاَدَرَّاللّٰهُ عَلَيْهِ الرِّزْقَ حَتّٰى اَفَاضَ عَلٰى جِيْرَانِهٖ وَقُرَابَاتِهٖ.

ترجمہ: ایک شخص دربارِنبوت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں حاضر ہوا اس نے فقر و فاقہ اور تنگی معاش کی شکایت کی تو اس کو رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تُو اپنے گھر میں داخل ہو، تو السلام علیکم کہہ، چاہے کوئی گھر میں ہو یا نہ ہو

پھر مجھ پر سلام عرض کرو السلام علیک ایھا النبی و رحمة الله و برکاته' اور ایک مرتبہ قل هو الله احد پڑھ اُس شخص نے ایسا ہی کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس پر رزق کھول دیا حتیٰ کہ اس کے ہمسایوں اور رشتہ داروں کو بھی اس سے فائدہ پہنچا۔ (القول البدیع ص ۲۴۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَه' سَمْعُكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِه بَصَرُكَ.

ابن نبان اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خواب میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم آپ نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو نفع عطا کیا

ہے؟ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا ہاں! میں نے اللہ تعالیٰ سے عرض کر دیا ہے کہ شافعی کا حساب نہ لینا
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ کس عمل کی وجہ سے
ہے؟ نبی آخر الزماں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم؟ نے ارشاد فرمایا وہ مجھ پر ایسا
درود پاک پڑھتا ہے جیسا کسی اور نے
نہیں پڑھا میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وہ کونسا
درود پاک ہے؟ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا امام شافعی
رحمۃ اللہ علیہ یوں پڑھا کرتا ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وُ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ
عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ. (القول البدیع ص۴۷۳) (سعادۃ الدارین ۱/۳۵۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہِ وَصَحْبِہِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ
وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ لِلّٰہِ سَیَّارَۃً مِنَ الْمَلٰئِکَۃِ اِذَامَرُّوْا بِحَلَقِ الذِّکْرِ قَالَ بَعْضُھُمْ
لِبَعْضٍ اُقْعُدُوْا فَاِ ذَا دَعَا الْقَوْمُ فَاَمَّنُوْا عَلٰی دُعَائِھِمْ فَاِذَا صَلُّوْا
عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ صَلُّوْا مَعَھُمْ حَتّٰی

تَفَرَّقُوْا ثُمَّ یَقُوْلُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ طُوْبٰى لِهٰؤُلَآءِ یَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ.

ترجمہ: رسُولِ اکرم حبیبِ محترم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی طرف سے کُچھ فرشتے سیاحت کے لیے مقرر ہیں، جب وُہ ذکر کے حلقہ کے پاس سے گزرتے ہیں تو ایک دُوسرے سے کہتے ہیں بیٹھو بیٹھو، اور جب وُہ لوگ دعا مانگتے ہیں تو فرشتے آمین
کہتے ہیں اور جب لوگ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک پڑھتے ہیں تو فرشتے بھی ساتھ ساتھ پڑھتے ہیں اور جب لوگ فارغ ہو جاتے ہیں تو فرشتے ایک دُوسرے سے کہتے ہیں ان لوگوں کے لیے خوشخبری ہے کہ اب یہ گھروں کو بخشے ہوئے جارہے ہیں۔

(کشف الغمه ۱/۵۹۸) (القول البدیع ص۲۱۸) (جلاء الافهام ص ۲۱)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِيْنَ.

اِنَّ جِبْرَائِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَیْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ اَعْطَاکَ قُبَّةً فِی الْجَنَّةِ عَرْضُهَا ثَلاَثُمِائَةِ عَامٍ قَدْ حَفَّتْهَا رِیَاحُ الْکَرَامَةِ لاَ یَدْخُلُهَا اِلَّا مَنْ اَکْثَرَ

الصَّلاۃَ عَلَیْکَ.

ترجمہ: حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا یا رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت میں ایک قبہ عطا کیا ہے جس کی چوڑائی تین سو سال کی مسافت ہے اور اسے کرامت کی ہواؤں نے گھیر رکھا ہے اس قبہ مُبارک میں صرف وہی لوگ داخل ہوں گے جو حضُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ گرامی پر کثرت سے درُود پاک پڑھتے ہیں۔

(آب کوثر) (نزھت المجالس ص ۱۱۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حافظ ابونعیم رحمۃ اللہ علیہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ جارہا تھا میں نے ایک جوان کو دیکھا کہ جب وہ قدم اٹھاتا ہے یا رکھتا ہے تو یوں کہتا ہے **اللھم صل علی محمد و علی آل محمد** میں نے اس سے پوچھا
کسی علمی دلیل سے تیرا یہ عمل ہے یا محض اپنی رائے سے ہے؟ اسنے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے کہا سفیان ثوری اس نے کہا عراق والے سفیان؟ میں نے کہا ہاں! کہنے لگا تجھے اللہ کی معرفت حاصل ہے؟ میں نے کہا ہاں اس نے

پوچھا کس طرح حاصل ہے؟ میں نے کہا

رات سے دن نکالتا ہے پھر میں نے پوچھا تیرا درود کیا چیز ہے؟ اسنے کہا میں اپنی ماں کے ساتھ حج کو گیا میری ماں وہی مرگئی اسکا منہ کالا ہوگیا اور اسکا پیٹ پھول گیا جس سے مجھے اندازہ ہوا کہ اس سے کوئی سخت گناہ ہوا ہے اس لئے اس کی یہ حالت ہوئی ہے میں نے دعا کیلئے ہاتھ اُٹھائے تو میں نے دیکھا کہ حجاز (جگہ،علاقے کا نام ہے) سے ایک بادل آیا اور اس بادل میں سے ایک خوبصورت آدمی ظاہر ہوا

اسنے اپنا مبارک ہاتھ میری ماں کے منہ پر پھیر دیا جس سے میری ماں کا چہرہ بالکل روشن ہوگیا اور اس نے جب پیٹ پر ہاتھ پھیرا تو وہ بھی ٹھیک ہوگیا میں نے عرض کیا آپ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا میں تیرا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے کوئی وصیت فرمائیں تو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی قدم اٹھایا کرو تو درود پاک پڑھا کرو۔

(نزھت المجالس ۲/۳۹۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

جمعرات اور جمعہ کو درودوسلام پڑھنے کی برکات

محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اَکْثِرُ وا الصَّلَاۃَ عَلَیَّ فِی اللَّیْلَۃِ الزَّھْرَاءِ وَالْیَوْمِ الْاَغَرِّ فَاِنَّ صَلَا تَکُمْ تُعْرَضُ عَلَیَّ .

ترجمہ: جُمعہ کی رات اور جُمعہ کے دن میں مُجھ پر درُود پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا درُود پاک مُجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

(معجم اوسط ۱/۲۱۲ حدیث: ۲۴۱)(شعب الایمان ۳/۹۵ حدیث: ۳۰۳۰)

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

جب جمعہ کا دن اور جمعہ کی رات ہو تو مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو۔(مسند امام شافعیؒ ،ص ۱۶۴)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

جَزی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ .اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ وَّ بَا رِکْ وَسَلِّمْ۔

حضرت شیخ ابوالمواہب شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے خواب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے شاذلی ! تو میری امت کے ایک لاکھ افراد کی

شفاعت کرے گا میں نے عرض کیا

اے آقا! یہ انعام کس وجہ سے ہے؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس لیے کہ تو میرے دربار میں درود پاک کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

(سعادۃ الدارین ۱/۳٦۴)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

اُم المؤمنین حضرت سیدہ طیبہ طاہرہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرمایا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃٌ لَّہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

ترجمہ: جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر درود شریف پڑھے گا تو بروز قیامت اس کی شفاعت میرے ذمہ کرم پر ہوگی۔

(کنز العمال، کتاب الاذکار ۱/۲۵۵، الجزء الاول، حدیث: ۲۲۳٦)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اَكْثِرُوْا مِنَ الصَّلاَةِ عَلَىَّ فِىْ كُلِّ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاِنَّ صَلاَةَ اُمَّتِىْ تُعْرَضُ عَلَىّ فِى كُلِّ يَوْمِ جُمُعَةٍ فَمَنْ كَانَ اَكْثَرُهُمْ عَلَىَّ صَلاَةً كَانَ اَقْرَبُهُمْ مِنِّىْ مَنْزِلَةً .

ترجمہ: اے میری اُمت! مُجھ پر ہر جُمعہ کے دن درُود پاک کی کثرت کرو، کیوں کہ میری اُمت کا درُود پاک مُجھ پر ہر جُمعہ کے روز پیش ہوتا ہے، لہٰذا جس نے مُجھ پر درُود پاک زیادہ پڑھا ہوگا اس کی منزل مُجھ سے زیادہ قریب ہوگی۔ (شعب الایمان،۳/۹۵،حدیث:۳۰۳۲) (الترغیب والترھیب ۱/ ۶۷۳)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَا نَ وَ مَا يَكُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَاَضَآءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے شیخ احمد سروی رحمۃ اللہ علیہ نے بتایا کہ انہوں نے ملائکہ کرام کو نورانی قلموں کے ساتھ لکھتے دیکھا ہے کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھنے والے جو کلمہ منہ سے نکالتے ہیں اس کو فرشتے صحیفوں میں لکھ لیتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ۱/ ۳۷۹)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک تمہارے دنوں میں افضل ترین دن جمعہ کا دن ہے اسی دن آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور اسی دن انکی روح قبض کی گئی اور اسی دن صور پھونکا جائے گا اس دن مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر درود کیسے پیش کیا جائے گا قبر میں انسان بوسیدہ ہو جاتا ہے؟ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے۔

(سنن ابی دائود:۱۰۴۷)(نسائی حدیث رقم: ۱۳۷۵) (سنن ابن ماجہ:۱۶۳۶)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

شیخ حضرت مصطفیٰ بن زین الدین بن عبدالقادر ابن سوارؒ دمشق میں پیدا ہوئے اور امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کے مسلک پر تھے بہت بڑے امام صالح

اورعبادت گزار تھے آپ رحمتہ اللہ علیہ
علوم کی نشر واشاعت میں لگے رہتے تھے اور جامع اموی میں سوموار کی رات اور محلّہ قبر عاتکہ کی جامع بزدوی میں محفل میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں شرکت کیا کرتے تھے جو رات بھر جاری رہتی تھی اور حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ عالیہ میں صلوۃ وسلام کا باحسن طریقہ قیام فرماتے تھے جناب مجی بیان کرتے ہیں
ان کے ایک شاگرد ہمارے ساتھی شیخ عبداللہ بن علی عاتکی نے آپ رحمتہ اللہ علیہ کے انتقال کے بعد آپ کو خواب میں دیکھا ابھی انتقال کو دو راتیں گزریں تھیں دیکھا کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ ہوا میں اڑ رہے ہیں عرض کیا یا سیدی کہاں اڑ رہے ہیں فرمایا اعلیٰ علیین کی طرف عرض کیا یہ عظمت آپ کو کس وجہ سے ملی؟ فرمانے لگے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت درود وسلام کی برکت سے۔ (مفہوماً)

(کرامات اولیا از امام نبہانیء۲/۲۰۶)

سبحن اللہ وبحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

اَکْثِرُوْ ا عَلَیَّ مِنَ الصَّلاۃِ عَلَیَّ فِیْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ فَمَنْ فَعَلَ ذَالِکَ کُنْتُ لَہ، شَہِیْدًا اَوْ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

ترجمہ: میری اُمت مُجھ پر جُمعہ کے دن اور جُمعہ کی رات کو درُود پاک کی کثرت کرو کیونکہ جو ایسا کرے گا قیامت کے دن میں اس کا گواہ اور شفیع (شفاعت کرنے والا) ہوں گا۔

(شعب الایمان، ۳/۹۵، حدیث: ۳۰۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

عبد اللہ المروزی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ میں اور میرے والد رات کو حدیث کی کتاب کا مقابلہ کرتے تھے خواب میں یہ دیکھا گیا کہ جس جگہ ہم مقابلہ کرتے تھے اس جگہ ایک نور کا ستون ہے جو اتنا اونچا ہے کہ آسمان تک پہنچ گیا کسی نے پوچھا یہ ستون کیسا ہے تو یہ بتایا گیا کہ یہ سید الکونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ درود شریف ہے جس کو یہ دونوں کتاب کے مقابلہ کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

(سعادۃ الدارین ۱/ ۳۵۸) (القول البدیع ۴۷۴)

رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

اِنَّ لِلّٰہِ مَلاَ ئِکَۃً خُلِقُوْامِنَ النُوْرِ لاَ یَھْبِطُوْنَ اِلاَّ لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ وَ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ بِاَیْدِیْھِمْ اَقْلاَمٌ مِنْ ذَھَبٍ وَدِوِیٌ مِنْ فِضَّۃٍ وَ قَرَاطِیْسُ مِنْ نُوْرٍ لاَ یَکْتُبُوْنَ اَلاَّ الصَّلٰوۃَ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ .

ترجمہ: رسُول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو نور سے پیدا کیے گئے ہیں وہ صرف جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن زمین پر اترتے ہیں انکے ہاتھوں میں سونے کے قلم، چاندی نے کی دواتیں اور نور کے کاغذ ہوتے ہیں وہ صرف نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر جو درُود پاک پڑھا جاتا ہے اسکو لکھتے ہیں۔

(الفردوس بما ثور الخطاب ۱/۲۲۷ حدیث:۶۸۵)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ ۔اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَا رِکْ وَسَلِّمْ۔

مولوی فیض الحسن سہارنپوری درُود پاک کثرت سے پڑھا کرتے تھے خصوصاً جمعہ کی رات کو جاگ درُود پاک زیادہ پڑھتے تھے جب اُن کا وصال

ہوا تو ان کے مکان سے ایک مہینہ تک خوشبو کی مہک آتی رہی۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۴۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلَوٰتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ۔

حضرت سفیان بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ حضرت خلف رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ میرا ایک دوست تھا جو میرے ساتھ حدیث پڑھا کرتا تھا اسکا انتقال ہوگیا میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ گہرے سبز لباس میں دوڑتا پھر رہا ہے میں نے اس سے کہ کہ حدیث پڑھنے میں تو تم ہمارے ساتھ تھے پھر یہ اعزاز واکرام
کِس بات پر ہورہی ہے؟ اس نے کہا کہ میں حدیث پڑھنے میں تو تمہارے ساتھ ہی تھا لیکن جب بھی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام نامی آتا میں اسکے نیچے درود شریف لکھ دیتا تھا اس کے بدلے میں میرا یہ انعام واکرام ہوا جو تم دیکھ رہے۔ (القول البدیع ص ۴۶۹) (سعادۃ الدارین ۱/ ۳۵۱)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رضی اللہ تعالیٰ عنہ وکرم

اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے

کہ رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص جُمعہ کے دن سو بار مُجھ پر درُود شریف پڑھے جب وہ قیامت کے دن آئے گا تو اُس کیساتھ ایسا نُور ہوگا جس سے لوگ کہیں گے یہ شخص کس چیز کا عمل کرتا تھا (جسکی وجہ سے اسکے چہرے پرنور ہے)۔ (شعب الایمان ۳/ ۹۶ حدیث: ۳۰۳۶)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

الخطیب ابوالیمن بن عساکر اور ابن بشکوال نے محمد بن یحیٰ الکرمانی سے روایت کی کہا ہم لوگ ایک دن ابوعلی بن شاذان کی مجلس میں حاضر تھے کہ ایک نوجوان آیا جسے ہم میں سے کوئی بھی نہیں جانتا تھا اس نے ہمیں سلام کیا پھر کہنے لگا آپ میں ابوعلی بن شاذان کون ہیں؟ ہم نے انکی طرف اشارہ کیا وہ ہیں وہ نوجوان بولا اے شیخ میں نے

خواب میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کی نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ابوعلی بن شاذان کی مسجد کا پوچھو جب ان سے ملو تو میری طرف سے سلام کہنا یہ کہہ کر وہ نوجوان چلا گیا تو ابوعلی روئے اور

کہنے لگے مجھے اپنا کوئی ایسا عمل نظر نہیں آتا۔
جس کی وجہ سے مجھے یہ شرف عطا ہوتا ہاں حدیث نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت پر دل جمعی سے کاربند ہوں اور جہاں بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آئے درُود و سلام پڑھتا ہوں کرمانی فرماتے ہیں اس کے بعد ابوعلی دو یا تین مہینے زندہ رہے پھر وفات پا گئے۔ (القول البدیع)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

جس نے مجھ پر جمعہ کے روز دوسو بار درود پاک پڑھا اس کے دوسو سال کے گناہ معاف ہوں گے۔ (جمع الجوامع ۷/۱۹۹ حدیث:۲۲۳۵۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ وَلَیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ مِائَۃً مِنَ الصَّلٰوۃِ قَضَی اللّٰہُ لَہٗ مِائَۃَ حَاجَۃٍ سَبْعِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَۃِ وَثَلَاثِیْنَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا.

ترجمہ: رسُول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو جُمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مُجھ پر ۱۰۰ بار درُود پاک پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پُوری فرمائے گا ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس دنیا کی۔

(شعب الایمان ج ۳ ص ۹۶ حدیث: ۳۰۳۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ بہت بڑے عابد وزاہد اور دن رات اپنے رب کی عبادت کرنے والے تھے شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ نے مصر اور اس کے نواح یمن، بیت المقدس، شام، مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی محفلیں ایجاد کیں (شروع کیں، بنائیں) انہوں نے اپنی موت کے وقت (امام شعرانیؒ) کو بتایا کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ

نے شیخ سیدی احمد البدوی رحمتہ اللہ علیہ کے شہر اور جامعہ الازھر میں پورے اسی ۸۰ سال تک درود شریف کی محفل (مجلس) قائم کئے رکھیں اور فرمایا کہ اس وقت میری عمر ایک سو گیارہ برس ہے شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ اصحاب الخطہ میں سے تھے یعنی ان اولیاء اللہ سے جو ایک وقت میں کئی جگہ

موجود ہوتے ہیں اگر آپ رحمتہ اللہ علیہ
کے دوسرے مناقب نہ بھی ہوتے تو آپ رحمتہ اللہ علیہ کے مقام و مرتبے
کیلئے یہی بات کافی ہے کہ آپ رحمتہ اللہ علیہ کا ذکر صبح وشام نبی پاک صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی مجلس میں ہوتا تھا امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے
ہیں کہ میں نے ایک روز خواب میں ایک کہنے والے کو سنا جو کہ مصر کے
بازاروں میں منادی کرر ہا تھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شیخ نور الدین
شونی رحمتہ اللہ علیہ کے پاس تشریف لائے
ہیں لہذا جو شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنا چاہے اسے چاہئے کہ
وہ مدرسہ سفو فیہ چلا جائے چنانچہ میں بھی وہاں گیا تو حضرت سیدنا ابوھریرۃ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پہلے دروازے پر کھڑے ہوئے پایا میں نے ان کی
خدمت میں سلام عرض کیا دوسرے دروازے پر مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ
عنہ کو دیکھا میں نے ان کی خدمت میں بھی
سلام عرض کیا تیسرے دروازے پر ایک اور شخصیت کو دیکھا جن کو میں نہیں
پہچانتا تھا پھر میں جب شیخ علی نور الدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کی خلوت گاہ کے
دروازے پر کھڑا ہوا تو میں نے شیخ علی نور الدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کو
دیکھا مگر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے وہاں نظر نہ آئے اس پر مجھے

حیرت ہوئی میں نے شیخ علی نورالدین
شونی رحمتہ اللہ علیہ کے چہرے کو گہری نظر سے دیکھا تو مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نظر آئے سفید و شفاف پانی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشانی مبارک سے پاؤں مبارک تک بہتا ہوا نظر آیا شیخ علی نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کا جسم میری نظروں سے غائب ہو گیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا جسم اطہر ظاہر ہو گیا میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں سلام عرض کیا اور قدم بوسی کی نبی
کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے خوش آمدید کہا اور کچھ امور کی نصیحت فرمائی جو کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے متعلق تھے اور مجھے ان کی تاکید فرمائی پھر میں بیدار ہو گیا جب میں نے اس خواب کا تذکرہ شیخ نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ سے کیا تو وہ فرمانے لگے اللہ تعالیٰ کی قسم مجھے اس سے زیادہ خوشی کبھی حاصل نہیں ہوئی اور رونے لگے یہاں تک کہ ان کی داڑھی مبارک آنسوؤں سے تر ہو گئی ۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۳۱۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مجھ پر درود پاک پڑھنا پل صراط پر نور ہے جو روز جمعہ مجھ پر ۸۰(اسی) بار درود پاک پڑھے اسکے ۸۰اسی سال کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔

(الفردوس بما بمأ ثور الخطاب ۲/۴۰۸ حدیث ۳۸۱۴)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَهٗ سَمُعُكَ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُكَ۔

امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے شیخ نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ کو ان کے وصال کے بعد خواب میں دیکھا تو پوچھا کہ میرے آقا آپ کا کیا حال ہے؟ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے عالم برزخ کا دربان بنادیا گیا ہے کوئی بھی عمل میرے سامنے پیش ہوئے بغیر برزخ میں داخل نہیں ہوسکتا میں نے کسی عمل کو

اپنے اصحاب طریقت کے عمل سے یعنی قل ھواللہ ہواحد، حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا اور **لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ** پڑھنے سے روشن و منور نہیں دیکھا امام عبدالوہاب شعرانی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں شیخ نورالدین شونی رحمتہ اللہ علیہ جو بیداری میں حضور نبی کریم

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کرتے تھے جیسے کہ شیخ علی خواص رحمتہ اللہ علیہ، شیخ ابراہیم متبولی رحمتہ اللہ علیہ اور امام جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ بیداری میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتے تھے۔

(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۳۱۱)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

جو بروز جمعہ مجھ پر درود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اسکی شفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع ۷/۱۹۹ حدیث: ۲۲۳۵۲)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِيَّاتِ وَ اَزْكَى التَّسْلِيمَاتِ۔

حضرت توکل شاہ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں ہمارا ہمیشہ کا معمول تھا کہ ہم عشاء کے وقت درود پاک کی دو تسبیح پڑھ کر سوتے تھے اتفاقاً ایک دن ہم سے ناغہ ہو گیا ہم نے وضو کرتے ہوئے دیکھا کہ فرشتے بہت ہی خوش الحانی سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت پڑھ رہے ہیں، تعریف کر رہے ہیں اور اسی دوران فرشتوں نے یہ بھی کہہ دیا کہ اے وضو کرنے والو دو تسبیح درود

پاک کی پڑھ لیا کرو ناغہ نہ کیا کرو۔ (آب کوثر ۱۸۲)

اللہ تعالی جسے چاہتا ہے غیبی معاملات کا مشاہدہ کروا دیتا ہے وہ ہر چیز کر قادر ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

سید محمد کردی رحمۃ اللہ علیہ نے باقیت میں لکھا ہے کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا (مصنف کے نانا) نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور مجھے غسل دے لیا جائے تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا کاغذ گرے گا اسمیں لکھا ہوگا کہ یہ آگ سے محمد کیلئے برات نامہ (جہنم سے آزادی کی سند) ہے اس کاغذ کو
میرے کفن میں رکھ دینا چنانچہ ایسا ہی ہوا کاغذ کا ٹکڑا گرا جس میں لکھا ہوا تھا **ھذہ برأۃ محمد العامل بعلمه من النار** نشانی یہ تھی جس طرف سے پڑھتے سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا میں نے اپنی والدہ سے پوچھا نانا جان کا عمل کیا تھا تو والدہ نے فرمایا ان کا عمل ہمیشہ ذکر اور درود پاک کی کثرت تھا۔
(سعادۃ الدارین ص ۱۵۲)

جس نے نام محمد ﷺ کی تعظیم کی اللہ نے اس پر آتش دوزخ حرام کی

دُرود پاک نہ پڑھنے پر وعید

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

(مسند ابی یعلی ۱۸۸/۵ حدیث:۶۷۴۳) (ترمذی،۳۲۰/۵،حدیث:۳۵۵۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔ (جامع ترمذی:۳۵۴۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

درۃ الناصحین میں ہے ایک بزرگ نماز پڑھ رہے تھے جب تشہد میں بیٹھے تو درود پاک پڑھنا بھول گئے رات جب آنکھ لگی تو خواب سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے میرے امتی تو نے مجھ پر درود پاک کیوں نہیں پڑھا؟ اسنے عرض کی سرکار میں

اللہ کی حمد وثناء میں ایسا محو ہوا کہ درود پاک
پڑھنا یاد نہ رہا یہ سن کر سردار مکہ و مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا
تو نے میری یہ حدیث نہیں سنی کہ ساری نیکیاں، عبادتیں اور دعائیں روک
دی جاتی ہیں جب تک مجھ پر درود نہ پڑھا جائے سن لے اگر کوئی بندہ قیامت
کے دن دربار الٰہی میں سارے جہان والوں کی نیکیاں لیکر حاضر ہو جائے اور
ان نیکیوں میں مجھ پر درود پاک نہ ہوا تو ساری کی ساری نیکیاں اسکے منہ پر
ماردی جائیں گی اور ایک بھی قبول نہ ہوگی۔

(درة الناصحین،المجلس الرابع فی فضیلة شھر رمضان،ص ۱۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے
کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر کیا
جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے وہ جنت سے راستے سے ہٹ گیا۔

(المعجم کبیر ۴۳۵/۲،حدیث:۲۸۱۸)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

ایک شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھنے میں غفلت کرتا تھا اس شخص نے ایک دن خواب میں دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس کی طرف توجہ نہیں فرمائی اس نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ مجھ سے ناراض ہیں؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا نہیں میں تجھے
پہچانتا ہی نہیں اس شخص نے عرض کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے کیسے نہیں پہچانتے علماء کہتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے امتیوں کو ان کی ماؤں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا علماء نے سچ اور درست کہا ہے لیکن تم نے مجھ پر درود بھیج (پڑھ) کر مجھے اپنی یاد نہیں دلائی میرا کوئی امتی
جتنا مجھ پر درود پڑھتا ہے میں اسے اتنا ہی پہچانتا ہوں یہ بات اس شخص کے دل میں اتر گئی اس نے روزانہ ۱۰۰ بار درود پاک پڑھنا شروع کر دیا کچھ عرصہ بعد اسے پھر زیارت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سعادت نصیب ہوئی نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اب میں تمھیں پہچانتا ہوں اور میں تیری شفاعت کروں گا۔

(مکاشفتہ القلوب ص ۱ ۹ ترجمہ الیاس عادل)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

مِنَ الْجَفَاءِ اَنْ اُذْکَرَ عِنْدَ رَجُلٍ فَلاَ یُصَلِّیْ عَلَیَّ.

جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس نے جفا (بیوفائی) کی۔ (مصنف عبدالرزاق، ۱/۷۸۲حدیث: ۳۱۲۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیْمَاتِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے

اَلدُّعَاءُ مَحْجُوْبُ عَنِ اللّٰہِ حَتّٰی یُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ.

ترجمہ: یعنی دعا اللہ تعالیٰ سے حجاب میں ہے جب تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر درود نہ پڑھا جائے۔

(شعب الایمان، ۲/۲۲۴حدیث: ۶ـ۱۵۷۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

امام شعرانی نے المنن الکبری میں شیخ احمد سروی کا یہ قول نقل کیا ہے کہ انہوں نے فرشتوں کو نورانی قلموں سے ایک صحیفہ میں وہ تمام حروف وکلمات

لکھتے دیکھا ہے جن سے لوگ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ (سعادۃ الدارین ۱/۳۷۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

حضرت سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر چڑھے جب آپ پہلی سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا آمین جب دوسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا آمین پھر جب تیسری سیڑھی پر چڑھے تو فرمایا آمین۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم نے آپ کو تین مرتبہ آمین
کہتے ہوئے سنا ہے اسکی کیا وجہ ہے؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب میں پہلی سیڑھی پر چڑھا تو جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا وہ بدنصیب ہو جس نے رمضان کا مہینہ پایا وہ گزر گیا اور اسکی بخشش نہ ہوئی تو میں نے کہا آمین پھر فرمایا وہ
بدنصیب ہو جس نے اپنے والدین دونوں یا ایک کو پایا پھر وہ اسے (نافرمانی کی وجہ) سے اسے جنت نہ لے جا سکے (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت نہ جا سکا) تو میں نے کہا آمین پھر فرمایا وہ بندہ بدنصیب ہو جس کے سامنے

آپ کا ذکر کیا گیا اور اسنے آپ پر درود نہ پڑھا تو میں نے کہا آمین۔

(ادب المفرد ص ۲۸۰ حدیث: ۶۴۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

ایک شخص کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ سر پر مجوسیوں والی ٹوپی پہنے ہوئے ہے اسنے اسے اسکا سبب پوچھا تو اس نے بتایا کہ جب کبھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نام نامی آتا میں درود شریف نہیں پڑھتا تھا اس کی نحوست سے مجھ سے معرفت اور ایمان سلب کر لئے گئے۔

(سبع سنابل، ص ۳۵)

سبحٰن اللہ و بحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

کیا میں تمہیں لوگوں میں سب سے بڑے بخیل کے بارے میں نہ بتاؤں؟ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ضرور بتایئے ارشاد فرمایا جس کے سامنے میرا ذکر ہو پھر بھی وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے تو وہ سب سے بڑا بخیل ہے۔ (الترغیب والترھیب ۱/ ۶۷۶)

ایک شخص کا انتقال ہوگیا اسکے لیے قبر کھودی گئی تو قبر میں ایک کالا سانپ نظر آیا لوگوں نے گھبرا کر وہ قبر بند کر دی اور دوسری جگہ قبر کھودی تو وہاں بھی سانپ موجود تھا پھر تیسری جگہ قبر کھودی گئی وہی خوفناک کالا سانپ وہاں بھی موجود تھا آخر کار سانپ نے بحکم خدا زبان
سے پکار کر کہا تم جہاں بھی قبر کھودو گے میں وہاں پہنچوں گا لوگوں نے اس سے پوچھا کہ یہ غضب وقہر کس وجہ سے ہے؟ سانپ نے جواب دیا یہ شخص جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نام مبارک سنتا تھا تو درود پڑھنے میں بخل کرتا تھا اب میں اس بخیل کو سزا دیتا رہوں گا۔

(شفاء القلوب ص ۳۰۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہٖ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا

مَا اجْتَمَعَ قَوْم'' ثُمَّ تفَرَّقُوْا عَنْ غَیْرِ ذِکْرِاللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ وَصَلاۃٍ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا قَامُوْا عَنْ اَنْتُنِ جِیْفَۃٍ.

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو قوم اپنے اجتماع سے

بغیر اللہ کے ذکر کے اور درود پڑھے اٹھ گئی وہ مردار کی بدبو پر سے اٹھی ہے۔

(شعب الایمان ۲/ ۲۱۵ حدیث ۱۵۷۰)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے سوار کے پیالے کی مانند نہ بناؤ کہ سوار اپنے پیالے کو پانی سے بھرتا ہے پھر اسے رکھتا ہے اور سامان اٹھاتا ہے پھر جب اسے پانی کی حاجت ہوتی ہے تو اسے پیتا ہے وضو کرتا ہے ورنہ اسے پھینک دیتا ہے لیکن تم مجھے اپنی دعاؤں کے اول و آخر اور درمیان میں یاد رکھو۔(یعنی دعا کے شروع اور آخر میں اور درمیان میں درود شریف پڑھو)۔ (مصنف عبدالرزاق، ۱/ ۷۸ ۱ حدیث: ۳۱۱۷)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَہ' سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا ثُمَّ تَفَرَّقُوْا قَبْلَ اَنْ یَّذْکُرُوا اللّٰہَ وَیُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ حَسْرَۃً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

ترجمہ: جو قوم کسی مجلس میں بیٹھیں اور پھر اس میں اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے بغیر اٹھ کر چلیں جائیں قیامت کے دن ان کو اس پر حسرت ہوگی۔

(صحیح ابن حبان ۱/۶۷۵ حدیث: ۵۹۰)(المستدرک ۲/۲۲۳، حدیث: ۱۸۱۰)

جزی اللّٰہ عنّا سیّدنا محمّدًا ما ھوا اھلہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صلِّ علٰی سیّدنا ومولٰنا محمّدٍ وّ بارِکْ وسلِّم۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ یَذْکُرُوا اللّٰہَ تَعَالٰی فِیْہِ وَلَمْ یُصَلُّوْا عَلٰی نَبِیِّہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اِلَّا کَانَ عَلَیْھِمْ مِنَ اللّٰہِ تِرَۃٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَاِنْ شَاءَ عَذَّبَھُمْ وَاِنْ شَاءَ غَفَرَ لَھُمْ .

ترجمہ: جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں نہ سید عالم نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درُود پاک پڑھتے ہیں قیامت کے دن وہ مجلس ان کے لیے باعث حسرت ہوگی پھر اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے چاہے تو انکو بخش دے۔

(ترمذی حدیث رقم: ۳۳۸۰)((المستدرک، ۲/۲۳۲ حدیث: ۱۸۲۶)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے

ذُكِرَ لِیْ اَنَّ الدُّعَاءَ يَكُوْنُ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لاَ يَصْعَدُ مِنْهُ شَئىٔ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے دُعا زمین و آسمان کے درمیان لٹکی رہتی ہے اس کا کچھ بھی اوپر نہیں جاتا جب تک کہ حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درُود پاک نہ پڑھا جائے۔

(ترمذی ۲/۲۸ حدیث: ۴۸۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر دعا (درجہ قبولیت تک نہیں پہنچتی) جب تک کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے۔ (الترغیب والترھیب ۱/۶۷۵)

بروز قیامت بکثرت درود پڑھنے والے کیا چہرہ سفید اور نہ پڑھنے والے کا زبان سیاہ (کالا) ہوگا اور قیامت میں امت مصطفوی (امت محمدی) کی یہی علامت ہوگی۔ (فیوض الرحمن ترجمہ تفسیر روح البیان پارہ ۲۲. ۲۱)

روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سلام کا جواب

میں (مصنف کتاب ہٰذا) ایک دفعہ مسجد نبوی ۲۰۱۴ء میں حاضر تھا گنبد خضرا کے سامنے بیٹھا درود وسلام پڑھ رہا تھا مجھے ایک دم بھوک کا زوددار جھٹکا لگا میرے منہ سے بے اختیار نکلا (میں نے دل ہی دل میں کہا) سرکار پہلے روٹی پھر عبادت ورنہ توجہ روٹی کی طرف ہو جائے گی مجھے لگا میری اس بات پر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسکرائے ہیں اور خوب مسکرائے ہیں اور ساتھ حضرت
ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما مسکرائے ہیں اور میں یہ محسوس کر رہا تھا جیسا کہ آواز سنائی دیتی ہے نظر نہیں آتی میری ذاتی ریسرچ ہے یہ ہستیاں جسے چاہیں اپنی زیارت بحالت بیداری کرواسکتی ہیں ایک گناہ گار بندے کو یہ سب محسوس ہوسکتا ہے تو اللہ والوں کا کیا مقام ہوگا؟ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے وہ لوگ اس واقعہ سے عبرت حاصل کریں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی گستاخی کرتے ہیں۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُه‘ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ.

ایک بزرگ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بیداری میں دیدار کیا

کرتے تھے اپنے ملک فاس میں بیٹھے
(اللہ کی عطا سے) مدینہ منورہ کی خوشبو سونگھا کرتے تھے ایک مرتبہ حج کر کے روضہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی زیارت کیلئے حاضر ہوئے تو حالت غیر ہوگئی عرض کیا یا رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں نہیں چاہتا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس پہنچ
کر اپنے ملک (فاس) واپس جاؤں اس پر قبر انور سے آواز آئی اگر میں قبر کے اندر بند ہوں تب تو جو آئے ہو تو یہیں پڑے رہو اور اگر میں اپنی امت کے ساتھ ہوں جہاں کہیں بھی وہ ہے تو تمہیں اپنے وطن واپس چلے جانا چاہیے یہ سن کر وہ بزرگ اپنے وطن لوٹ گئے۔

(زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۴۴)

سبحٰن اللہ و بحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت حسینی سید حضرت احمد کبیر رفاعی قدس مرہ نہایت جلیل القدر صوفیا کرام میں سے تھے ہر سال حاجیوں کی معرفت نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام بھیجتے تھے آپؒ ۵۵۹ھ بمطابق ۱۱۶۱ء

میں حج بیت اللہ سے فارغ ہوکر مدینہ منورہ
زیارت کے لئے گئے روضہ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے قریب پہنچ چند
اشعار پیش کئے کہا جاتا ہے کہ روضہ انور سے دست اقدس ظاہر ہوا اور شیخ احمد
الرفائی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے چوم لیا۔

(نسیم الریاض،القسم الثانی،الباب الثال فی تعظیم امرہ،فصل ومن اعظامہ ...الخ،۴/۵۴۳)(الحاوی للفتاوی،کتاب البعث،تنویر الحلک فی امکان رؤیۃ النبی ...الخ ۲/۳۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ۔

حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہ جب روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم پر حاضر ہوئے اور درود وسلام کے بعد سلام عرض کیا تو فورا جواب آیا و
علیکم السلام یا ولدی جسے وہاں موجود لوگوں نے سنا۔۔

(زیارت نبی ﷺ بحالت بیداری حصہ دوم ۹۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت شیخ ابونصر عبدالواحد صوفی کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں حج
سے فارغ ہوکر مدینہ منورہ روضہ انور پر حاضر ہوا حجرہ شریف کے پاس بیٹھا
ہوا تھا کہ اتنے میں حضرت شیخ ابوبکر دیار بکری وہاں حاضر ہو گئے اور مواجہہ

شریف کے سامنے کھڑے ہوکر عرض کیا

السلام علیک یارسول اللہ روضہ شریف سے آواز آئی وعلیک السلام یا ابا بکر۔ میں نے اور تمام حاضرین نے یہ آواز سنی۔

(الحاوی للفتاوی، کتاب البعث، تنویر الحلک فی امکان رؤیۃ النبی والملک، ۲/۳۱۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

حضرت استاذ سیدی محمد بکری صدیقی رحمۃ اللہ علیہ کی کرامت جو آپ نے خود بتائی کہ میں نے جب ایک سال حج کے بعد نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم کے روضہ اطہر کی زیارت کی تو سید الکونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے بالمشافہ مجھ سے کلام فرمایا اور یہ دعا دی ''اللہ تعالیٰ تمہیں اور اور تمہاری اولاد کو برکات سے نوازے۔'' (زیارت نبی بحالت بیداری ۲/۷۰)

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا سَیِّدِنَا مُحَمَّدًا مَا ھُوَاَھْلُہٗ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

سید مخدوم جلال الدین جہانیاں گشت بخاری رحمۃ اللہ علیہ (اوچ شریف والے) جب زیارت روضہ مبارک حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ کے لئے حاضر ہوئے تو عرض کیا ''السلام علیک یاجَدِی'' تو جواب میں روضہ مبارک سے آواز آئی ''علیک السلام یا وَلَدِی'' بعد میں آپ درود شریف

پڑھنے میں مشغول ہو گئے تو روضہ مبارک

سے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمایا اے میرے بیٹے

اگر کوئی شخص سوموار کی رات یہ درود پاک سات مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ

اس کی سو ۱۰۰ حاجات پوری فرمائے گا ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی ۔(افضل الصلوات از امام نبہانیؒ ص ۵۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفَ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے اپنے متعلق فرمایا کہ میں مردہ نہیں میری موت کا مطلب ان لوگوں کے لیے جو دانشمند نہیں ہیں محض پردہ پوشی ہے مگر جو دانش مند ہیں میں ان کہ دیکھتا ہوں اور وہ مجھے دیکھتے ہیں۔(بلکہ وہ ایسا دیکھتے ہیں کہ آنکھ بھی نہیں جھپکتی)۔ (عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ۴۳۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ جب دوسری مرتبہ زیارت نبوی کے لئے مدینہ طیبہ حاضر ہوئے شوق دیدار میں روضہ شریف کے سامنے درود شریف

پڑھتے رہے یقین کیا کہ ضرور سرکار ابد

قرار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عزت افزائی فرمائیں گے اور روبروزیارت سے مشرف فرمائیں گے لیکن پہلی شب ایسا نہ ہوا تو کچھ غمزدہ ہوکر ایک غزل لکھی جس کا مطلع یہ ہے وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں تیرے دن اے بہار

پھرتے ہیں کوئی کیوں پوچھے تیری بات

رضا تجھ سے شیدا ہزار پھرتے ہیں یہ غزل عرض کرکے انتظار میں باادب بیٹھے ہوئے تھے کہ آخرکار راحت العاشقین مرادالمشتاقین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے عاشق حقیقی کے حال زار کر خاص کرم فرمایا اور انہیں بیداری کی حالت میں دیدارانور سے مشرف فرمایا۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ۱/۹۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

درود پاک کی برکت سے اخروی انعام

عبداللہ بن عبداللہ الحکم فرماتے ہیں میں نے خواب میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپکے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا اور بخش دیا اور میرے لیے جنت یوں سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے اور مجھ پر نعمتیں یوں نچھاور کی گئی جیسے دولہا پر نچھاور کرتے ہیں

میں نے عرض کیا آپ اس مقام پر کس سبب سے پہنچے؟ تو ایک کہنے والے نے کہا یہ تجھے وہی جواب دیں گے جو انہوں نے اپنی کتاب **الرسالته من الصلوة علی محمد صلی الله تعالیٰ علیه و آلهٖ وسلم** میں لکھا ہے میں نے کہا وہ کیسے؟ اسنے کہا انہوں نے یوں کہا (لکھا) ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ مَا ذَکَرَهُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُونَ.

(القول البدیع ص ۴۷۲) (سعادۃ الدارین جلد اول ص ۳۲۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَ شْجَارِ.اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍعَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ.

مولانا الیاس نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے خواب دیکھا کہ

میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
کے روضہ اقدس میں داخل ہو گیا ہوں اور روضہ مبارک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا رنگ اندر سے سبز ہے اور بہت ہی خوبصورت لگ رہا ہے اور میں نے ایک درود شریف **اللھم صل علیٰ محمد و علی آل محمد کما تحب و ترضی لہ** خدمت عالیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میں پیش کیا تو روضہ مبارک سے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
نے قرآن پاک کی ایک آیت بہت خوبصورت انداز میں پڑھی لیکن آیت ابھی مجھے یاد نہیں پھر میں اس خواب کو خواب میں ہی اپنی نانی جان سے بیان کرتا ہوں تو وہ کہتی ہیں کہ یہ درود شریف کی برکت ہے۔ (عاشقان رسول کو خو اب میں زیارت نبی ص ۴۳۲)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

حضرت خواجہ احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ کا ایک مرید مکہ مکرمہ میں فوت ہوا اور اس کو جنت المعلیٰ میں دفن کر دیا گیا جب دفن کیا تو وہاں ایک بزرگ صاحبِ کشف بھی تھے انہوں نے کشف کی نظر سے دیکھا کہ حضرت ملک

الموت علیہ السلام اس مرنیوالے کی قبر

میں جنت سے فرش لا رہے ہیں کبھی جنت سے قندیلیں لا رہے ہیں اور حضرت مَلک الموت علیہ السلام نے خود قبر میں فرش بچھایا قندیلیں نصب کیں اور قبر تا حد نظر کُھل گئی اور جب صاحبِ کشف نے یہ منظر دیکھا تو دل میں رشک پیدا ہوا کہ کاش مُجھے بھی

اللہ تعالیٰ ایسی ہی قبر نصیب کرے اتنا دل میں خیال آنا تھا کہ حضرت ملک الموت نے اس صاحب کشف کی طرف دیکھا اور فرمایا یہ کونسی مشکل بات ہے جو مومن بھی وُہ درُود پاک پڑھے جو شیخ احمد بن ادریس کی طرف منسوب ہَے اسے اللہ تعالیٰ ایسی ہی قبر عطا کرے گا

وہ درود پاک یہ ہے اللھم انی اسلک بنور وجہ اللہ العظیم الذی ملاء ارکان عرش اللہ العظیم او قامت بہ عوالم اللہ العظیم ان تصلی علیٰ مولانا محمد ذی القدر العظیم و علیٰ آل نبی اللہ العظیم بقدرۃ عظمۃ ذات اللہ العظیم فی کل لمحۃ و نفس عدد ما فی علم اللہ العظیم صلاۃ دائمۃ بدوام اللہ العظیم.تعظیما لحقک یا مولانا (یا حبیب اللہ) یا ذ ا لخلق العظیم و سلم علیہ و علیٰ آلہٖ مثل ذٰلک و اجمع و بینی و بینہ کما جمعت بین الروح و النفس ظاھر او باطنا یقظۃ و مناما و ا جعلہ یارب

روھالذاتی منجمیع الوجوہ فی الدنیا قبل الآ خر ۃ یا عظیم۔ (آب کوثر)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِاَجْمَعِیْنَ

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میری ملاقات حضرت ملک الموت علیہ السلام سے ہوئی تو میں نے عرض کیا اے ملک الموت میری جان تو آپ نے ہی نکالنی ہے تو ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا سید صاحب اور کون ہے؟ جان تو ہر کسی کی میں نے ہی نکالنی ہے تو میں نے عرض کیا کہ جب میرا جانکنی

کا وقت آئے تو آپ سختی نہ کریں یہ سن کر ملک الموت علیہ السلام نے فرمایا سید صاحب آپ اللہ تعالیٰ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہیں میرا آپ سے وعدہ ہے کہ میں سختی نہیں کروں گا یہ مفہوم بیان کیا گیا ہے۔

(قبرو حشر میں درود پاک کی برکات از مفتی امینؒ ص۵ ۱)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِاَجْمَعِیْنَ.

جب ابوالعباس احمد بن منصور رحمتہ اللہ علیہ فوت ہوئے تو انکو اہل شیراز میں

سے ایک شخص نے اپنی جامع مسجد کے پاس
کھڑے دیکھا کہ وہ حلہ زیب تن کئے ہوئے اور سر پر جواہر کا تاج پہنا ہوا ہے اس نے پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ کیسا سلوک کیا ؟ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ
نے مجھے بخش دیا مجھے عزت دی مجھے جنت میں داخل فرمایا اس نے پوچھا کس سبب سے ؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درود وسلام پڑھا کرتا تھا اسکے سبب۔

(القول البدیع ص ۲۱۹) (سعادۃ الدارین جلد اول ص ۱۳۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

ایک صوفی نے بیان کیا کہ اسنے ایک مسطح نامی شخص کو وفات کے بعد خواب میں دیکھا یہ صاحب مزاحیہ طبیعت کے تھے میں نے کہا اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیسا سلوک کیا ؟ اسنے کہا خدا نے مجھے بخش دیا میں نے پوچھا کس وجہ سے ؟ اس نے کہا میں ایک محدث کے پاس حدیث لکھا کرتا تھا میرے شیخ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود وسلام پڑھتے تو میں بھی ان کے ساتھ درود پڑھتا اور میں بلند آواز سے درود پڑھتا تو تمام لوگ سن لیتے اور وہ

بھی درود پڑھتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے اسی دن ہم کو معاف فرما دیا۔ (القول البدیع ص ۲۱۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَااَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

منصور ابن عمار رحمۃ اللہ علیہ کو موت کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ جواب دیا مجھے میرے مولا نے کھڑا کیا اور فرمایا تو ہی منصور بن عمار ہے؟ میں نے عرض کی یا الٰہی میں ہی ہوں فرمایا تو ہی ہے جو لوگوں کو دنیا سے نفرت دلاتا تھا اور خود دنیا میں راغب تھا میں نے عرض کی یا اللہ! ایسے ہی ہے لیکن جب بھی میں نے کسی محفل یا مجلس میں وعظ شروع کیا تو پہلے تیری
حمد و ثناء کی اسکے بعد تیرے حبیب رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر دُرود پڑھا اسکے بعد لوگوں کو وعظ و نصیحت کی اس عرض پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا تو نے سچ کہا ہے اور حکم دیا اے فرشتو اس کیلئے آسمانوں میں منبر رکھو! تا کہ جیسے دنیا میں بندوں کے سامنے میری بزرگی بیان کرتا تھا آسمانوں میں فرشتوں کے سامنے میری بزرگی اور عظمت بیان کرے۔

(تاریخ ابن عساکر ۲۰/ ۳۴۳،رقم: ۲۶۷۰،منصور بن عمار بن کثیر)

سبحٰن اللہ و بحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

ابوالعباس احمد بن منصور رحمۃ اللہ علیہ کا جب انتقال ہو گیا تو اہل شیراز میں سے ایک شخص نے ان کو خواب میں دیکھا کہ وہ شیراز کی جامع مسجد میں محراب میں کھڑے ہیں اور ان پر جوڑا ہے اور سر پر تاج ہے جو موتیوں اور جواہر سے مزین (سجایا ہوا) ہے

اس نے آپ رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمائی اور میرا بہت اکرام فرمایا اور مجھے جنت میں داخل فرمایا دیکھنے والے پوچھا کیسے؟ آپ نے فرمایا یہ سب نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہوا۔

(سعادۃ الدارین جلد اول ص ۳۳۱) (القول البدیع ص ۲۱۹)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

حضرت سیدنا حفص بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ کا بیان ہے کہ حضرت سیدنا ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ (محدث کبیر) کو بعد از موت میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے میں نے پوچھا اے ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ یہ درجہ تم نے کیسے حاصل کر لیا؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے دس لاکھ احادیث لکھی ہیں اور یوں لکھا عن النبی صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یعنی نبی پاک
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نامی کے ساتھ درود پاک لکھا کرتا تھا اس کے سبب اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس ۱۰ رحمتیں بھیجتا ہے۔

(تاریخ بغداد، ۱۰/۳۳۴،رقم: ۵۴۶۹ :عبید اللہ بن عبدالکریم)

(تاریخ ابن عساکر ،۳۸/۳۸تا ۳۹،رقم: ۴۴۶۴ :عبید اللہ بن عبدالکریم)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَامُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَا نَ وَ مَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

یہ واقعہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کو آنکھوں نے دیکھا ہے اور دِل ودماغ نے سمجھا ہے اور بس کچھ کہنے سننے کی ہمت باقی نہیں ہے ایک فنا قلبی کے مرتبہ پر پہنچے بزرگ (نام ظاہر کرنے کا حق نہیں) ایک روز عشاء کی نماز کے بعد اپنے رہبر کامل کے پاس حاضر ہوئے اور بزرگ کو دیکھتے ہی چیخ چیخ کر نعرۂ اللہ اکبر لگا کر بے ہوش ہو گئے
دو گھنٹے بعد جب ہوش آیا تو تحقیق کی گئی کہ حقیقت کیا ہے اس بزرگ نے کہا کیا عرض کروں ''سینکڑوں چاند اور سورج ہیں جو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم کی قبر معطر ومنور سے نکل کر
حضرت مرشد کامل کے نورانی دل میں پے در پے سمارہے ہیں جس کی روشنیوں اور تجلیوں کی تاب مجھ میں نہ رہی اور میں بے اختیار چیخ اٹھا ایک محرم راز نے اس مرشد سے پوچھا۔حضور یہ جو آپ کے مرید نے سورج اور چاند دیکھے یہ کیا تھے؟ یہ کہاں سے آئے؟ بزرگ کامل نے آہستہ سے فرمایا اس وقت میں حضور دل سیرسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ رہا تھا چونکہ یہ خادم اپنے دل
کے آئینے کی ذکر قلبی اور ذکر خفی سے پوری صفائی کر چکا تھا لہٰذا میرے دل کا عکس اسکے دل کے آئینے میں چمک اُٹھا یہ سب درود کی برکتیں ہیں حاصل مطلب یہ کہ درود شریف چاند اور سورج کی صورت میں اس کو نظر آئے حالانکہ سورج اور چاند بھی کیا ہے درود شریف ان سے بڑھ کر ہے افضل واعلیٰ ہے اس لیے کہ خود اللہ تعالیٰ اس کا بھیجنے
والا ہے۔(حوالا دینے لے لئے نام ظاھر کرنے کا حق حاصل نہیں) یہاں غور طلب بات ہے کہ وہ شیخ یا مرشد کتنے سال سے حضور دل سے درود پاک پڑھ رہے تھے اور انہوں نے مزید کتنے سال درود پاک پڑھنا تھا ان کی موت تک ان کے دل میں کتنا نور آ گیا ہوگا؟ کیا ایسے شخص کو قبر کی مٹی کھائے گی

جس کے دل کے اندر نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور سے نور نکل کر کئی سال داخل ہوتا رہا؟۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

ابوالمواہب الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے میں نے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کوخواب میں دیکھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا تم ایک لاکھ کی شفاعت کرو گے میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مجھے یہ شرف کیسے ملا؟ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس ثواب کا ہدیہ جوتم درودسلام پڑھ کر مجھے ایصال کرتے ہو۔ (سعادة الدارین جلد ا ول ص ۳٦۴)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ پر جب جانکنی کی حالت طاری ہوئی تو ان کے سر کے نیچے سے ایک کاغذ کا ٹکڑا ملا جس پر لکھا تھا یہ خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کے لیے جہنم سے آزادی کی سند ہے لوگوں نے ان کے گھر والوں سے پوچھا کہ ان کا عمل کیا تھا؟ انہوں نے بتایا کہ یہ ہر جمعہ ۱۰۰۰، ہزار بار نبی

پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا کرتے تھے۔

(القول البدیع ص ۳۵۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

کسی کو خواب میں نظر آیا کہ فلاں جگہ ایک بارہ تیرہ سال کا لڑکا فوت ہو گیا ہے لہذا خواب دیکھنے والا اور اس کا والد اور فوت شدہ لڑکے کا والد تینوں وہاں تعزیت کے لیے پہنچ گئے جو کہ ایک گاؤں تھا وہاں جا کر دیکھا کہ وہ لڑکا فوت شدہ لیٹا ہوا ہے اس سے خواب دیکھنے والے کے باپ نے پوچھا سنا کہ جان کیسے نکلی؟ تو اس لڑکے نے بیان کیا

کہ میں درود شریف پڑھا کرتا تھا مجھے ایک گلاب جیسا پھول سنگھایا گیا جس کی خوشبو بڑی پیاری تھی پھر مجھے پتہ نہیں چلا اور میری جان نکل گئی پھر اباجی نے پوچھا باقی لوگوں کا کیا حال ہوگا؟ تو اس نے بتایا کہ جو روزانہ دو ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا اسکی جان بھی اسی طرح نکالی جائے گی اس پر آنکھ کھل گئی۔ (قبرو حشر میں درودپاک کی برکات از مفتی امینؒ ص ۱۳)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

جعفر الزعفرانی رحمتہ اللہ علیہ سے روایت ہے آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے اپنے ماموں حسن بن محمد رحمتہ اللہ علیہ کو کہتے سنا کہ انہوں نے امام احمد بن حنبل رحمتہ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا آپ رحمتہ اللہ علیہ نے مجھ سے فرمایا اے ابوعلی! جو درُود و سلام ہم نبی پاک
صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پڑھتے رہے کاش! تم اس کی روشنی ان صحائف میں دیکھو جو ہمارے ہاتھوں میں دیئے گئے کیسے جگمگا رہے ہیں! (اے ابوعلی تو نے ہماری کتب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک کو دیکھا کیسے وہ آج ہمارے سامنے روشنی کر رہا ہیں)۔

(القول البدیع ص ۴۶۹) (سعادۃ الدارین ۱/۳۵۲)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

علامہ ابوعبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب میں لکھا ہے بہت سارے علماء کرام جن کا شمار نہیں ہوسکتا ان کو وفات کے بعد اچھی حالت میں دیکھا گیا جب ان سے انکی اچھی حالت کا سبب پوچھا گیا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرتے تھے۔ (سعادۃ الدارین ۱/ ۳۲۸)

درودوسلام سے دنیاوی مسائل کا حل

جناب مولانا محمود الحسن آستانہ عالیہ قاضی صاحب تخت پڑی راولپنڈی لکھتے ہیں کہ سن مجھے یاد نہیں لیکن ۴ رمضان المبارک تھا مجھے ٹائیفائیڈ ہو گیا بستر پر پڑا تھا کہ مقدر نے ساتھ دیا دیکھا نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم میرے پاس۔۔۔۔۔تشریف فرما ہیں اور مسکرا مسکرا کر مجھے دیکھ رہے ہیں بخار بھلا کہاں ٹھہرتا ؟ پسینہ آیا اور بخار غائب صبح کے تقریباً دس بجے تھے یہ زیارت بحالت بیداری ہوئی۔

(سیرت النبی بعد از وصال النبی جلد سات واقعہ ۷۴)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُ وْ نَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

حضرت عارف ابن عباد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''المفاخر العلیہ فی الماثر الشاذلیہ'' میں بیان فرمایا ہے کہ حضرت ابوالحسن شاذلیؒ نے فرمایا کہ میں ایک مرتبہ سفر میں تھا کہ مجھے ایک ایسے مقام پر رات بسر کرنے کا اتفاق ہوا جہاں جنگل کے درندے بہت زیادہ تھے

اور میں نے محسوس کیا کہ جنگلی درندے مجھ پر حملہ آور ہونے والے ہیں میں ایک ٹیلے پر بیٹھ گیا اور دل ہی دل میں خیال کیا کہ بخدا میں حضور نبی کریم صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود پاک پڑھوں گا
کیونکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد عالی ہے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت فرماتا ہے چنانچہ میں نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور میں نے درود پاک کی برکت کی وجہ سکون کے ساتھ رات گزاری۔ (سعادۃ الدارین ۱/۳۷۷)

سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاوَسِعَه' سَمُعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَمَا اَحَاطَ بِهٖ بَصَرُکَ۔

عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک بار غسل خانے میں گرنے کی وجہ سے میرے ہاتھ میں بہت ہی سخت چوٹ لگ گئی اسکی وجہ سے ہاتھ میں ورم ہوگیا میں نے رات بہت ہی بے چینی میں گزاری میری آنکھ لگ گئی تو نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم
کی زیارت نصیب ہوئی میں اتنا ہی عرض کیا تھا یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم! نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیری کثرت درود نے مجھے متوجہ کیا میری آنکھ کھلی تو تکلیف بالکل جاتی رہی اور ورم بھی جاتا رہا۔ (سعادۃ الدارین، ۱/۳۴۳)

ایک مولانا صاحب بیمار ہوئے بیماری بڑھتی گئی ہر قسم کا علاج معالجہ کروایا لیکن کہیں سے آرام نہ ہوا مایوسی چھا گئی کہ آنکھ لگ گئی اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوئے اور ایک حدیث کے متعلق سوال کردیا یعنی عرض گزار ہوئے یارسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یہ حدیث یوں ہے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے سن کر فرمایا یوں نہیں اور آگے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے بطور تکیہ کلام فرمایا اللہ تجھے عافیت عطا کرے آنکھ کھلی تو دیکھا بالکل تندرست تھے کوئی تکلیف باقی نہیں تھی۔ (البرھان ۲۴۱ مفتی امینؒ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفُ الصَّلٰوتِ وَاَفْضَلُ التَّحِیَّاتِ وَ اَزْکَی التَّسْلِیمَاتِ۔

مولانا سید احمد مدنی قدس سرہ نے فرمایا کہ ان کے جسم کا دایاں حصہ مارچ ۱۹۵۲ کو سُن ہو گیا ڈاکٹروں نے تشخیص کی کہ فالج کا اثر ہے آپکو بڑا صدمہ اور تکلیف ہوئی دوسرے دن آپ نے فرمایا کہ رات کو رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی
نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دائیں ہاتھ مبارک پر دعا پڑھی اور دم کیا اور فرمایا حسین احمد تشویس کی کوئی بات نہیں ہم صرف تمہاری

عیادت کو آئے ہیں چنانچہ بفضلہٖ تعالیٰ وہ بالکل ٹھیک ہو گئے۔

(عاشقان رسول کو خواب میں زیارت نبی ص ۳۱۵)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دریا پر عصا مارا تو وہ پانی سے چمٹ گیا اور اوپر نہ اٹھ سکا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی آئی میرے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود و سلام پڑھیے چنانچہ انہوں نے دُرود شریف پڑھا۔

تو عصا پانی سے جدا ہو گیا نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں جو شخص مُجھ پر سلام (بھیجتا ہے) پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر عافیت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ (نزھت المجالس جلد دوم ص ۴۰۶)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا کَانَ وَمَا یَکُوْنُ وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَیْہِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْہِ النَّھَارُ۔

شیخ ابوالحسن الشاذلی رحمتہ اللہ علیہ کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ وہ ایک جنگل میں تھے کہ اچانک ان کے سامنے ایک درندہ آ گیا ان کو جان کی فکر پڑھ گئی انہوں نے خوفزدہ ہو کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا اس حدیث کے پیش نظر کہ جو ایک بار درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے اور

جس پر اللہ تعالیٰ رحمت فرمادے اسکو

وہی کافی ہے پس میں نے درود پاک پڑھنا شروع کر دیا اور درود پاک کی

برکت سے میری جان بچی۔(سعادۃ الدارین جلد اول ص ۳۷۷)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

علی بن عیسٰی وزیر نے فرمایا کہ میں کثرت سے درود پاک پڑھا کرتا تھا اتفاقاً مُجھے بادشاہ نے وزارت سے معزول کر دیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ میں دراز گوش پر سوار ہوں اور پھر دیکھا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم تشریف فرما ہیں میں براہِ ادب جلدی

سے نیچے اُتر کر پیدل ہو گیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا اے علی! اپنی جگہ واپس چلا جا آنکھ کھل گئی صبح ہوئی تو بادشاہ نے مجھے بلا کر وزارت سونپ دی یہ برکت درود پاک کی ہے۔ (سعادۃ الدارین ۱/۳۷۰)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ۔

حضرت مولانا خلیل احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ زمانہ طالب علمی میں اتنے بیمار

ہوئے کہ کسی کوزندگی کی امید نہ رہی
آپکے والد نے رتھ (سواری) کرائے پر لی اور آپکوسہارنپور کے ایک حکیم کے پاس لے جانا چاہا اسی رات تاج المحدثین نے خواب دیکھا کہ مدینہ منورہ حاضر ہوں اور بڑے ذوق وشوق سے صلوۃ وسلام پڑھ رہا ہوں دفعتاً دروازہ کھلا اور میں سلام پڑھتا ہوا اندر داخل ہو گیا معلوم ہوا کہ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مالا عالی کی سیر
کوتشریف لے گئے ہیں۔تھوڑی دیر بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ آلہ وسلم ایک تخت پر تشریف لائے دائیں طرف حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بائیں جانب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے میں نے آپکو دیکھتے ہی درودشریف پڑھنا شروع کر دیا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف رخ فرما کر پوچھا کہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی کہ بیماری کی وجہ سے پڑھنا رہ گیا ہے یارسول اللہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم آپ میرے لیے دعا فرمادیں کہ صحت یاب ہو جاؤں تو نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تو اچھا ہے یا اچھا ہو گیا درست لفظ یادنہیں اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی صبح اٹھا تو آرام معلوم ہوتا تھا پھر بھی والدصاحب مجھے حکیم کے پاس لے گئے حکیم نے نبض دیکھ کر فرمایا پیر

جی آپکا بیٹا تو بالکل اچھا ہے صرف کمزوری ہے معجون کا نسخہ لکھ دیتا ہوں اسے کھلائیں کمزوری جاتی رہے گی۔

(عاشقان رسول ﷺ کو خواب میں زیارت نبی ﷺ ص ۳۷۷)

سبحٰن اللہ و بحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَھْلِ بَیْتِہِ الْاَبْرَارِ اَجْمَعِیْنَ.

مورخہ ۲۹ جولائی ۱۹۹۸ء کی صبح جڑانوالہ روڈ پر ویگن اور ٹرالے میں خوفناک تصادم ہوا ویگن میں ۱۵ افراد سوار تھے جن میں سے آٹھ افراد موقعے پر ہی شہید ہو گئے ڈرائیور کا سر تن سے جدا ہو گیا

اس حادثے میں ایک خوش نصیب بالکل صحیح سلامت بچا جس کا نام ہے غلام دستگیر ولد محمد ڈھیرو جو کہ چک ۶۵ گ ب اوا گت کا رہائشی ہے اس نے واقعے کا حال سناتے ہوئے بتایا کہ جب ویگن

کو حادثہ پیش آیا اس وقت میں درود پاک پڑھ رہا تھا میری آنکھوں کے سامنے یکدم اندھیرا سا آیا کسی غیبی طاقت نے مجھے ویگن سے باہر کھڑا کر دیا اس واقعے کی تصدیق کے لیے اس آدمی کو بھلایا گیا اس نے سارے نمازیوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کیا۔

(برکات درود پاک از مفتی محمد امینؒ ص ۷)

ماہنامہ رضا مصطفیٰ گوجرانوالہ ۲۰۰۰ء میں واقعہ لکھا ہوا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہے ایک خاتون جو کہ نماز، روزہ کی پابند درود شریف پڑھنے والی ہے اس کا نام م ب ہے رہائشی منڈ یکے گورایہ ضلع سیالکوٹ ہے اس کا بیان شائع ہوا کہ مجھے فالج ہو گیا اور میں اٹھنے بیٹھنے سے قاصر ہو گئی میری زبان بھی بند ہو گئی اور میں لفظ بھی ادا نہیں کر سکتی تھی

ایک دن مجھے خواب میں ایک بزرگ ملے اور انھوں نے فرمایا بیٹی درود پاک کی کثرت کرو میں نے درود شریف پہلے سے بھی زیادہ پڑھنا شروع کر دیا پھر رمضان شریف کا مہینہ آ گیا اور مجھے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا بیٹی اس کو کھجور دو تو مجھے خاتون جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

نے مجھے کجھور دی جس سے شہد ٹپک رہا تھا وہ میں نے کھا لیا اور مجھے خاوند نے جگا دیا میں جلدی سے اٹھ کر بیٹھ گئی اور خاوند سے پوچھا وقت کیا ہوا ہے تو خاوند نے کہا کہ تین بجے کا وقت ہے لیکن تم تو بول نہیں سکتی تھی لیکن اب باتیں بھی ٹھیک کر رہی ہے اور اٹھ کر بھی بیٹھ گئی ہے پھر میں نے سارا واقعہ اسے سنایا وہ حیران بھی ہوا اور خوش بھی پھر میں نے اٹھ کر بچوں کو سحری پکا کر

کھلائی۔ (برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص۷)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

ایک لڑکا جولوہاراں والا کھوہ چوہنگ ضلع لاہور سے ہے وہ نوے فیصد گونگا تھا اسے کسی نے بتایا کہ درود پاک پڑھا کرو تو اس نے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم گونگی زبان سے پڑھنا شروع کر دیا آہستہ آہستہ وہ پورا درود پاک پڑھنے لگ گیا اور وہ بالکل ٹھیک ہو گیا اس نے بتایا کہ میں بکریاں چرایا کرتا درود پاک پڑھتا رہتا تھا یہ درود پاک کی برکت ہے کہ میں ٹھیک ہوں۔

(برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۲۲)

سبحٰن اللہ وبحمدہ سبحٰن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا وَسِعَہٗ سَمْعُکَ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِہٖ بَصَرُکَ۔

دھوبی گھاٹ فیصل آباد سے خلیل الرحمٰن صاحب نے شوال کے مہینے میں بتایا کہ اس کے ایک دوست شاہد محمود کی شادی کو بیس سال ہو گئے ہیں لیکن اولاد کی نعمت سے محروم تھا ہر قسم کے علاج کروا کروا کر فائدہ نہ ہوا اور مایوس ہو گیا میں نے اسے کہا کیوں دھکے کھاتا پھرتا ہے یہ لے کتاب آب کوثر اس

کو پڑھا اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
پر درود پاک کی کثرت کر چنانچہ اس نے کثرت سے درود پاک پڑھنا شروع
کر دیا تو اللہ تعالی نے اسے چاند سا بیٹا عطا کر دیا جس کا جی چاہے وہ جا کر
دیکھ سکتا ہے۔ (برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۲۱)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُه ‘. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ایک نوجوان جس کی عمر تقریبا ۳۰ یا ۳۵ سال ہے اس نے بتایا کہ میں ٹیکسی
ڈرائیور ہوں میری اپنی ٹیکسی تھی ایک رات میرے گھر تین چار آدمی آئے اور
کہا کہ فلاں ہسپتال میں ہمارا مریض ہے ہمیں وہاں لے چل میں ان کو لے
کر چل پڑا جب ہم نہر کے کنارے پہنچے انہوں نے مجھے اصلحہ دکھا کر ٹیکسی
چھین لی اور فرار ہو گئے میرے لیے بڑی پریشانی بن گئی
مجھے کسی نے درود پاک کے چند واقعات سنائے تو اس نے باقاعدہ
درود پاک کہ محفل میں جانا شروع کر دیا چند دن گزرے تھے کہ ڈاکو خود بخود
گاڑی اس کے گھر کے باہر کھڑی کر کے چلے گئے یہ سب درود پاک کی
برکت ہے۔(برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۲۳)

ایک شخص جنگل میں تنہا چلا جا رہا تھا کہ اس کی سواری کے جانور کا پاؤں ٹوٹ گیا پریشانی کے عالم میں اس نے درود شریف کا ورد شروع کیا دیکھتا کیا ہے کہ تھوڑی دیر بعد تین بزرگ تشریف لائے ان میں سے ایک دور کھڑے رہے اور دو صاحبان نزدیک تشریف لائے اور اس کے جانور کا پاؤں ٹھیک کر دیا اس شخص نے دریافت کیا کہ آپ
حضرات کون ہیں؟ ان دونوں صاحبان نے فرمایا کہ ہم حسن اور حسین ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور وہ جو دور کھڑے ہیں وہ ہمارے نانا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں اس شخص نے فریاد کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ کو قدم بوسی سے کیوں محروم رکھا؟ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرے منہ سے حقے کی بو آتی ہے۔

(زیارت نبی بحالت بیداری ص ۴۲)

سبحن الله وبحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

اخبار ایکسپریس مورخہ ۱۹ مارچ ۲۰۱۲ء میں واقعہ شائع ہوا کہ گوجرانوالہ میں ایک شخص بنام انیس نقشبندی ہے جس کا کاروبار حلیم پکا کر ریڑھی پر رکھ کر

گلیوں میں فروخت کرتا ہے اس
کی اولاد جوان ہو گئی تو اس نے
ایک بیٹے اور دو بیٹیوں کی شادی کی ، جس کی وجہ سے وہ ایک لاکھ ستاون ہزار
کا مقروض ہو گیا اور وہ بہت فکر مند ہوا کہ یہ قرضہ کیسے اترے گا پھر اس نے
کثرت سے درود شریف پڑھ پڑھ کر دعا کرنا شروع کر دی پھر چند دنوں بعد
نماز مغرب کے بعد کسی نے اسکا دروازہ کھٹکھٹایا دروازہ کھولا تو دیکھا کہ ایک
اجنبی (ناواقف) بندہ کھڑا ہے
اس نے سلام کے بعد پوچھا کہ کیا آپ کا نام شیخ انیس ہے میں نے جواب
دیا ہاں میرا نام ہی انیس نقشبندی ہے اس آنے والے نے کہا مجھے ذرا اندر
لے چلیں تو میں اسے اندر لے گیا تو اس آنے والے نے پوچھا کیا آپ کے
ذمہ قرضہ ہے؟ میں نے کہا ہاں میرے ذمے قرضہ ہے اس نے پوچھا کتنا
قرض ہے میں نے کہا ایک لاکھ
ستاون ہزار اس نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈالا اور لفافہ نکالا جس میں ایک لاکھ
ستاون ہزار ہی تھے پھر اس آنے والے نے کہا میں لاہور سے آیا ہوں ایک
دن میں سو گیا تو قسمت جاگ اٹھی مجھے حبیب خدا سید العالمین صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی اور سرکار نے فرمایا گوجرانوالہ میں فلاں محلّہ

میں ایک شخص جس کا نام شیخ انیس نقشبندی

ہے اس کے ذمہ ایک لاکھ ستاون ہزار قرضہ ہے جا کر وہ قرض اس کو دے آؤ

تو میں حاضر ہو گیا ہوں اور میں اپنے آپ کو خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ سرکار

تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ میری ڈیوٹی لگائی ہے پھر اس نے کہا

میں نے جلدی جانا ہے اور وہ السلام علیکم کہہ کر چلا گیا۔

(برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۱۳)

سبحن اللہ و بحمدہ سبحن اللہ العظیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ۔

نورالحق صاحب نے تحریرا بیان کیا کہ میں میاں کالونی کی مسجد میں آب کوثر (درود پاک کی کتاب) کا درس دیتا ہوں مرد مسجد میں آکر سنتے ہیں اور عورتیں گھروں میں سنتیں رہتیں ہیں وہاں ایک بچہ بنام محمد شہزاد عمر ۸ سال کو جگر کا عارضہ لاحق ہو گیا

یعنی جگر خراب ہو گیا خون نہیں بنتا تھا اس کے والدین نے اسکو ہسپتال میں داخل کروادیا ڈاکٹروں نے مختلف اوقات میں اس بچے کے پیٹ سے پانچ یا چھے بار سرنج سے پانی نکالا آخر کر لا علاج قرار دے کر ہسپتال سے فارغ کر

دیا اور کہہ دیا کہ اب کوئی پرہیز نہیں

کیونکہ یہ بچہ چند دنوں کا مہمان ہے ماں اس بچے کو گھر لے آئی تو کسی پڑوسن نے کہا کہ اس بچے کو درود پاک پڑھ کر صبح شام دم کیا کر ماں نے دم کرنا شروع کر دیا اس ماں کا کہنا ہے کہ ایک دن خواب میں مجھے ایک بزرگ ملے انہوں نے فرمایا تو درود پاک پڑھ پڑھ کر دم کرتی ہے تو ساتھ ہی درود پاک لکھوا کر بچے کے گلے میں ڈال ماں نے مجھ (قاری نور الحق) سے کہا کہ درود پاک لکھ دو میں نے لکھ کر دے دی

اس نے مڑوا (منڈھا) کر بچے کے گلے میں ڈال دیا پھر بچے کی صحت لوٹ آئی اور چند دنوں میں بچہ بالکل تندرست ہو گیا اور جب ماں اس بچے کو لے کر ہسپتال گئی تو ڈاکٹر دیکھ کر حیران ہو گئے کہ یہ بچہ بچ کیسے گیا؟ اللہ تعالیٰ نے درود پاک کے دامن میں ایسی شفائیں رکھی ہیں کہ انسانی عقل اس کا احاطہ نہیں کر سکتی۔ (برکات درود پاک از مفتی امینؒ ص ۲۰)

سبحن الله و بحمده سبحن الله العظيم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْاَمْطَارِ۔

فہرست

ماخذ و مراجع

کنز الایمان: ترجمہ امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ

عرفان القرآن: ترجمہ ڈاکٹر طاہر القادری

(فیوض الرحمن اردو ترجمہ تفسیر رو ح البیان پارہ ۲۲ . ۲۱ محمد فیض احمد اویسی) **مکتبہ غوثیہ یونیورسٹی روڈ بالمقابل عسکری پارک کراچی۔**

مصنف عبدالرزاق ترجمہ ابو العلاء محمدمحی الدین جھانگیر **ناشر شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردوبازار لاھور**

المستدرک علی الصحیحین ترجمہ حافظ شفیق الرحمن قادری **ناشر شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردوبازار لاھور**

المعجم اوسط ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی **پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور**

سنن دارمی اول و دوم ترجمہ بنت شیخ الحدیث حافظ عبدالستار حماد **انصار السنہ پبلیکیشرز لاھور**

شرح جامع ترمذی مفتی محمد ھاشم خان **مکتبہ امام اھلسنت داتا دربار مارکیٹ لاھور**

مسند احمد بن حنبلؒ ترجمہ مولانا محمد ظفر اقبال **مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر اردو بازار لاھور**

ادب المفرد ترجمہ مولانا محمد ارشد کمال **مکتبہ اسلامیہ**

ابی دائود الطیا لیسی ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی **پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور**

مسند ابی یعلی ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی **پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور**

مسند شافعی **ادراوہ اسلامیات لاھور کراچی ایڈیشن ۲۰۱۳**

المعجم کبیر ترجمہ غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی **پروگریسو بکس یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاھور**

معجم صغیر طبرانی ترجمہ عبدالصمد ریالوی **انصار السنہ پبلیکیشرز لاھور**

المستند شیخ الحدیث غلام رسول قاسمی قادری،نقشبندی **رحمۃ اللعلمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا ایڈیشن ۱۴۳۵ھ**

المعجم الصغیر امام سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیرا للخمی الشامی حافظ شفیق الرحمن قادری **ناشر شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردوبازار لاھور**

شعب الایمان اردو ترجمہ قاری ملک محمد اسماعیل **دارالاشاعت اردو بازار کراچی**

سنن الدارمی ترجمہ ابو العلاء محمدمحی الدین جھانگیر **ناشر شبیر برادرز زبیدہ سنٹر ۴۰ اردوبازار لاھور**

ابـن مـاجه اول و دوم عربی اردو ترجمه مولانا عبد الحکیم خاں شاهجهانپوری فرید۳٤ بل سٹال ۳۸ اردو باار لاهور

جـلاء الافهـام ترجمه محمد مح ی الدین ناشر شبیر برادرز اردو بازار لاهور

التـرغیـب و التـرهیب اول و دوم ترجمه محمد صابر علی صابر ناشر ضیاء القرآن پبلیکیشرز لاهور کراچی پاکستان

بـخـاری،مسلم،نسائی،ترمذی،ابن ماجه،ابی دائود مکتبه شامله اردو

صحیح مسلم شریف مترجم ترجمه علامه غلام رسول سعیدی

شـعـب الایمان ترجمه قاضی ملک محمد اسماعیل دارالاشاعت اردو بازار کراچی

تـرجـمـه الـمستـنـد شیخ الحدیث و تفسیر غلام رسول قاسمی نقشبندی رحمة اللعالمین پبلیکیشنز بشیر کالونی سرگودها

البدور السافره فی احوال الآخره تالیف امام جلال الدین سیوطیؒ

تـرجـمه مفتی محمد فیض احمد اویسیؒ زاویه پبلیکشرز سی۸ دربار مارکیٹ لاهور

کشف الـغـمـه حصه اول از ابی المواهب عبد الوهاب بن احمد

بن علی اشعرانی رحمتہ اللہ علیہ المتوفیٰ ۹۷۳ ھ مترجم شاہ محمد چشتی ایڈیشن نومبر ۲۰۰۸ء (**اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز**)

مجمع الزوائد ومنبع الفوائد تحقیق عبداللہ الدرویش **دارالفکر الطباعۃ والنشرو الترویج گوگل ڈائون لوڈڈ**

القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع مصنف امام شمس الدین محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی مترجم علامہ سید محمد اقبال شاہ گیلانی مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف۔ (**ایڈیشن اپریل ۲۰۱۲**) (**ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور،کراچی پاکستان**)

تفسیر مظہری جلد ہفتم تالیف حضرت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ عثمانی ،مجددی پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ ترجمہ متن ضیاء الامت حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمتہ اللہ علیہ ترجمہ تفسیر زیر اہتمام: ادارہ ضیاءالمصنفین بھیرہ شریف۔ (**ایڈیشن دسمبر ۲۰۰۲**) (**ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور،کراچی پاکستان**)

تذکرۃ الروح از امام جلال الدین سیوطیؒ تدوین وتزئین مولانا محمد شریف نقشبندی ایڈیشن مئی ۱۹۹۹ء۔ (**ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور**)

الخصائص الکبریٰ مصنف علامہ جلال الدین سیوطیؒ ترتیب و تدوین مولانا عبدالاحد قادری جلد اول ۔ (**ناشر ممتاز اکیڈمی فضل**

الھیٰ مارکیٹ چوک اردو بازار لاھور)
آب کوثر، البرھان،بیدار کن نصیحت،برکات آب کوثر،قبرو حشر میں درود پاک کی برکات از الحاج مفتی محمدا مینؒ قادری،نقشبندی (**مکتبہ سلطانیہ فیصل آباد**)
مکاشفتہ القلوب *تصنیف امام غزالیؒ المتوفیٰ ۵۰۵ھ ترجمہ عبدالمصطفیٰ محمد اشرف نقشبندی*۔(**ناشر مکتبہ اسلامیہ ۴۰ اردو بازار لاھور**)
مکاشفتہ القلوب تصنیف امام غزالیؒ *المتوفیٰ ۵۰۵ھ ترجمہ محمد الیاس عادل*۔(**اسلم عصمت پرنٹرز لاھور**)
خزینہ کرامات اولیاء ازافادات علامہ یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ المتوفی ۱۲۸۹ھ ترجمہ خطیب پاکستان علامہ محمد شریف نوری نقشبندی۔ (**ناشر نوری کتب خانہ لاھور**)
زینت المحافل ترجمہ نزھت المجالس *جلداول ودوم تابش قصوری*۔(**ناشرشبیر برادرز اردو بازار لاھور**)۔
سیرت النبیﷺ بعد از وصال حصہ پنجم ،ھفتم ازعبد المجید صد یقی ایڈووکیٹ ، از محمد عبد المجید صد یقی ایڈووکیٹ (**فیروز سنز لاھور با اھتمام عبد السلام پر نٹرز**)
زیارت نبیﷺ بحالت بیداری اول و دو م از محمد عبد المجید صد یقی ایڈووکیٹ۔ (**فیروز سنز لاھوربا اھتمام عبد السلام پر نٹرز**)

فضائل درود شریف مولف استاد العلماء علامہ حضرت نور محمد صاحب مد ظلہ (ایڈیشن ۱۹۷۹ء) **(معظم پرنٹرز لاهور)**

جامع کرامات اولیاء جلد اول و دوم اما م یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ ترجمہ پروفیسر سید محمد ذاکر چشتی سیالوی (۲۰۱۳ باردوم) **ناشر محمد حفیظ البرکات شاہ (ضیاء القرآن پبلی کیشرز لاهور،کراچی)**

کرامات اولیاء ا زامام عبدا للہ یافعی یمنی ترجمہ جعفر نگینوی۔ **(عنایت پور تحصیل جلالپور پیر والا ملتان)**۔

عاشقان رسول ﷺ کی ۱۳۰ حکایات از الیاس قادری **مکتبہ المدینہ باب المدینہ کراچی**۔

عاشقان رسول ﷺ کو زیارت خواب میں زیارت نبی ﷺ تالیف محمد روح اللہ نقشبندی۔ **(مکتبہ عمر فاروق شاہ فیصل کالونی نمبر٤ کراچی نمبر ۲۵)**

سعادۃ الدارین جلد اول و دوم از امام یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ اردو ترجمہ علامہ مفتی عبدالقیوم خان صاحب۔(ایڈیشن ۱۹۹۶ء) **(مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاهور)**

افضل الصلوات علی سید السادات از امام یوسف بن اسماعیل نبھانیؒ اردو ترجمہ مولانا حکیم محمد اصغر فاروقی صاحب۔ **(مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاهور)**

فتاوی رضویہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان متوفی۱۳۴۰ھ **رضا فائو نڈیشن کراچی۔**

مطالع المسرات **امام فاسی نوریہ رضویہ پبلی کیشنز لاھور**

جلاء افہام **امام اابن قیم**

فضیلت و عظمت درود شریف از میاں عبد العلی عابد سجادہ نشین حضرت داتا گنج بخش لاھور ر۔(نوری کتب خانہ لاھور)

حوالہ نمبر ۱ تا آخر **بحوالہ گلدستہ درودوسلام و ضیائے درودوسلام ناشر مکتبۃ المدینہ کراچی**

حوالہ نمبر ۱)صحیح بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری،متوفیٰ۲۵٦ھ **دارالکتب العلمیہ، بیروت ۱٤۱۹ھ**

صحیح مسلم امام ابوالحسین مسلم بن حجاج قشیری،متوفی۲٦۱ھ **دارابن حزم۱٤۱۹ھ بیروت**

ترمذی امام ابو عیسی محمد بن عیسیٰ ترمذی،متوفی۲۷۹ھ **دارالفکر بیروت،دارالمعرفہ،بیروت۱٤۱٤ھ**

سنن ابن ماجہ ابو عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ،متوفیٰ۲۷۳ھ **دارالمعرفۃ بیروت ۱٤۲۰ھ**

سنن ا لنسائی امام احمد بن شعیب نسائی،متوفیٰ ۳۰۳ھ **دارالکتب العلمیۃ بیروت ۱٤۲٦ھ**

سنن ابی دائود امام ابودائود سلیمان بن اشعث سجستانی،متفوفیٰ ۲۷۵ھ **داراحیاء التراث العربی،بیروت ۱٤۲۱ھ**

کنز العمال علامہ علی متقی بن حسام الدین ہندی،متوفیٰ ۹۷۵ھ **دارالکتب العلمیہ،بیروت ۱٤۱۹ھ**

مصنف عبدالرزاق ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی،متوفیٰ ۲۱۱ھ **دارالکتب العلمیة، بیروت ۱٤۲۱ھ**

المسند امام احمدبن محمد بن حنبل،متوفیٰ ۲٤۱ھ **دارالفکر بیروت ۱٤۱٤ھ**

المعجم الکبیر امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی،متوفیٰ ۳٦۰ھ **داراحیاء التراث العربی بیروت ۱٤۲۲ھ**

مجمع الزوائد حافظ نور الدین علی بن ابی بکر ہیتمی،متوفیٰ ۸۰۷ھ **دارالفکر،بیروت ۱٤۲۰ھ**

شعب الایمان امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی،متوفیٰ ٤۵۸ھ **دارالکتب العلمیہ، بیروت ۱٤۲۱ھ**

المعجم الاوسط امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد طبرانی،متوفیٰ ۳٦۰ھ **دارالکتب العلمیہ بیروت**

مسند بزارامام ابوبکر احمد بن عمرو بزار متوفیٰ ۲۹۲ھ **مکتبة العلوم والحکم مدینة المنورة**

مسنـد ابی یعلی ابو یعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی،متوفیٰ ۳۰۷ھ
دارالکتب العلمیة بیروت ١٤١٨ھ
عمـل الیوم و اللیـلة امام ابوبکر احمدبن محمد دینوری ابن سنی
متوفیٰ۳٦۴ھ **دارالقبلة للثقافة بیروت**
فردوس الاخبار **دارالفکر بیروت**،
الترغیب والترہیب امام زکی الدین عبدالعظیم بن عبدالقوی
منذری،متوفیٰ٦۵٦ھ **دارالفکر بیروت** ابن عساکر **دارالفکر بیروت**
الفردوس بما ثورالخطاب حافظ ابو شجاع شیرویه بن شهر دار بن
شیرویه دیلمی ۵۰۹ **دارالکتب العلمیة بیروت**
جمع ا لجوامع امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی متوفیٰ ۹۱۱ھ
دارالکتب العلمیة بیروت
المستدرک ابو عبدالله محمد بن عبدالله حاکم
نیشاپوری،متوفیٰ۴۰۵ھ **دارالمعرفه،بیروت ١٤١٨ھ**
الموسوعة لابن ابی الدنیا امام ابوبکر عبدالل بن محمد
قرشی،متوفیٰ۲۸۱ھ **مکتبة العصریه بیروت ١٤٢٦ھ**
مشکاة المصابیح علامه ولی الدین تبریزی متوفیٰ۷۴۲ھ **دارالکتب العلمیة بیروت ١٤٢١ھ**
سبع سنابل میر عبدالواحد بلگرامی،متوفیٰ۱۰۱۷ھ **مکتبه نوریه**

رضویہ سکھر پاکستان۔

الریاض النضرۃفی مناقب العشرۃ الامام شیخ ابو جعفر احمد الشہیر الطبری،متوفیٰ ۶۹۴ھ **دارالکتب العلمیہ بیروت**

الکامل امام ابو احمد عبداللہ بن عدی جرجانی متوفی ۳۶۵ھ **دارالکتب العلمیہ**

حلیۃ الاولیاء حافظ ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی،متوفی ۴۳۰ھ **دارالکتب العلمیہ،بیروت ١٤١٩ھ**

شرح الصدور امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی متوفی ۹۱۱ھ **مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی**

جامع الصغیر امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی متوفی ۹۱۱ھ **دارالکتب العلمیہ،بیروت ١٤٢٥ھ**

الکامل **دارالکتب العلمیۃ بیروت**

تاریخ بغداد امام احمد بن علی بن ثابت خطیب بغدادی متوفیٰ ۴۶۳ھ **دارالکتب العلمیۃ بیروت**

البدور السافرۃ امام جلال الدین عبدالرحمن سیوطی شافعی متوفی ۹۱۱ھ **مئو سسۃ الکتب الثقافیۃ**

الترغیب فی فضائل الاعمال امام ابو حفص عمر بن احمد بن عثمان ابن شاہین **دارالکتب العلمیۃ بیروت**

القربة الی رب العلمین لابن بشکوال **دارالکتب العلمیة بیروت** ۔

درة الناصحین عثمان بن حسن بن احمد الشاکر الخوبوی متوفیٰ ۱۲۴۱ھ

دارالفکر بیروت

نورالایضاح مراقی الفلاح حسن بن عمار علی المصری الشر نبلالی

متوفیٰ۱۰۶۹ھ **مکتبة المدینه کراچی**۔

الحاوی للفتاوی امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی متوفی۹۱۱ھ

دارالفکر،بیروت ١٤٢٠ه

لریاض شهاب الدین احمد بن محمد بن عمر خفاجی متوفیٰ ۱۰۶۹ھ

دارالکتب العلمیه،بیروت ١٤٢١ه

مرآة المناجیح حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی متوفیٰ ۱۳۹۱ھ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاهور

مرقاة المناجیح علامه ملا علی بن سلطان قاری متوفی ۱۰۱۴ھ **دارالفکر**

بیروت١٤١٤ه

المواهب اللدنیه شهاب الدین احمد بن محمد قسطلانی متوفیٰ ۹۲۳ھ

دارالکتب العلمیه بیروت

در منثور امام جلال الدین بن ابی بکر سیوطی،متوفی۹۱۱ھ **دارالفکر**

بیروت ١٤٠٣ه

روح البیان مولی الروم شیخ اسماعیل حقی بروسی،متوفیٰ ۱۱۳۷ھ

دار احیاء التراث العربی بیروت

الصواعق المحرقة حافظ احمد بن حجر مکیؒ متوفیٰ ۹۷۴ھ **ملتان پاکستان**

الزواجر عن اقتراف الکبائر علامہ ابو العباس احمد بن محمد بن حجر ہیتمی متوفیٰ ۹۷۴ ھ **دارالمعرفة بیروت ۱۴۱۹ھ**

بحر الکلام امام میمون بن محمد نسفی حنفیؒ متوفیٰ ۵۰۸ھ مکتبہ **دارالفرفور ۱۴۲۱ھ** الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ القاضی ابو الفضل عیاض مالکیؒ متوفیٰ ۵۴۴ھ **مرکز اھلسنت برکات رضا ھند ۱۴۲۳ھ**

المنتظم امام عبدالرحمن بن علی بن محمد ابن جوزیؒ متوفیٰ **۵۹۷ھ دارالکتب العلمیة ۱۴۱۵ھ**

الترغیب و الترهیب امام قوام السنه حافظ ابوالقاسم اسماعیل بن محمد اصبهانیؒ متوفیٰ ۵۳۵ھ **دارالحدیث قاھرہ ۱۴۱۴ھ**